سمجھونون اور سودمند دواؤنکا لیکن جب زیانکار چیزونکی نقصان کا دفعیہ ذکر کیا جائیگا تو ضرور ہے کہ اول اون زیانکار چیزونکا
بیان کیا جاوی اور اوس بیان کرنے سے یہ مراد ہی کہ بعقل آدمی اور لڑکے اور عورتین اون زیانکار چیزونکو بخوبی جان لین اس وجہ
سے کہ اون زیانکار چیزونکے نہ جاننے مین بہت آفتین برپا ہوتی ہین چنانچہ ہمنی اکثر بچشم خود دیکھا ہی اور سنا ہی کہ ایک شخص کے
گھر مین دو بیبیان ہین اور دونون نے باہمد گر بغض و عداوت کی سبب سی ایک دوسرے کی مارنیکا قصد کیا ہے اور زہر وغیرہ
دیکر ایک نے دوسری کو ہلاک کیا ہے لہذا اس کتاب کی واقف ہونے سی بہت بڑا فائدہ ہے یعنی زہرناک چیزین جو انسان خود
اونکو کھا لیتا ہے یا کوئی اور شخص اوسکو کھلا دیتا ہے اونکی خلاصی کا باعث ہی اور یہ کتاب مضرت سی بھی خالی نہین کیونکہ بہت
ایسی چیزین ہین کہ اونکی کیفیت سی ہر شخص واقف نہین کہ انمین نقصان ہے یا فائدہ ہے پس جبکہ اس کتاب کو دیکھکر اوس سے
واقف ہو گیا مبادا غصہ مین آکر زہرناک چیز کھائی اور اپنی جان ہلاک کری اسی وجہ سی اس قسم کی کتابین بادشاہی
کتب خانون مین رہتی تھین اور طبیبون نے بھی اسی خیال سے باعلان اس علم کو ہر ایک کتاب مین خوب ظاہر نہین
کیا بلکہ اسرار کیمیا وغیرہ کیطرح مستور و پنہان رکھا لیکن جو کہ اطبای متقدمین اور متاخرین نے بھی اس علم کو تمام کتابون مین
لکھا ہی اس نظر سے مین نے اس علم کا چھوڑنا مناسب نہ جانا اور اطبای سابقین نے مصلحتاً زیانکار چیزون کا نام و خاصیت
اور افعال کو عربی مین بیان کیا ہے کہ تمام نہو جائے اور پوشیدہ رہی اور اوسکی دفع مضرت اور علاج کو زبان فارسی مین لکھا ہے
کہ خوب ظاہر ہوا اور نفع اوسکا حاصل ہوا اور اگرچہ زیانکار دواونکی نام اور خاصیتین اور افعال فارسی کتابون مین حکما نے
لکھی ہین اور جو کہ یہ کتاب نئی ہے عجب نہین کہ ہر کس و ناکس اسکو پڑھی اور اسکی تلاش کری کہ اس کتاب سی زیانکار چیزونکے
دفع مضرت اور سراسر حصول منفعت اس سی مراد ہی واللہ الموفق والمعین گفتار پہلی نوین کتاب سی زہرون سے
احتیاط کرنیمین اور اقسام زہر کے بیان مین بطریق کلی اور تمام زہرونکی علاج مین اور معدنی اور
نباتی اور حیوانی زیانکار دواونکے بیان اور علاج مین ہے اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا
نوین کتاب کی پہلی گفتار سے احتیاط کرنیکے بیان مین ہی کہ اگر کسی کو کوئی زہر دی تو اثر نکرے جاننا چاہیے کہ جن اشخاص کو
زہر وغیرہ کا اندیشہ اور دغدغہ ہو اس طور پر احتیاط کرین کہ جن کھانی کا مزہ قوی ہو نہ کھائین مثلاً جو کھانا کہ نہایت ترش
یا شیرین یا بہت نمکین اور تیز ہو اوسکو ہرگز نہ کھائین اسلیے کہ جو شخص کسیکو زیانکار چیز دینا چاہتا ہے اوسکو مزہ کو ایسے
کھانونمین ملا کر چھپا دیتا ہی اور جہان کہین اس امر کا گمان ہو وہان کچھ نہ کھائین اور اگر ضرورتاً اوس مقام پر جانیکا اتفاق
ہو تو گرسنہ اور تشنہ ہرگز وہان جانا نہ چاہیے اسواسطے کہ بھونک اور پیاس کی عالم مین کھانا اور پانی نہ ملنے کی سبب سے

جس طعام و شراب مین دوائی زہرناکار پڑی ہے بوی اور مزہ اوسکا انسان پر بالکل پوشیدہ ہوجاتا ہی یعنی ہرگز تمیز نہین
کرسکتا دوسری یہ کہ حالت تشنگی اور گرسنگی مین زہر جلد اثر کرتا ہی اور رگون مین گذر کر دلمین پہونچتا ہے اور اگر اس سی پہلی کھانا
کھالیا ہو قوت اوس زہر کی اول کھانے پر آئیگی اور اوسمین بہری گی اور ظاہر نہوگی اور اس سبب سی کہ رگین ممتلی یعنی بہری
ہوئی ہین زہر اوسمین گذر نکریگا اور دلمین نہ پہونچیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس کھانے مین جو پہلے کھایا گیا ہی ایک قوت ہی
کہ اوس زہر سی مقابلہ کرے اور یا ضد اوس کی ہو چاہیے کہ بر سبیل احتیاط معجون شرودیطوس اور تریاق الطین اور مانند اسکے
استعمال کرین اسلیے کہ منفعت انکی مجرب اور آزمودہ ہی اور تمام زہرون کی دفع مضرت کی لیے معجون جدوار نافع ہی اور تخم شلجم پارہ
پارہ کرکے بمقدار ساڑہی سترہ ماشہ شراب مطبوخ کی ساتھ کھائین اور انجیر فندق کے ساتھ اور جوز پستہ کی ساتھ اور انجیر خشک نمک
کی ساتھ کھانا اور دریائی پودینہ اور سداب کی پتی ہمراہ شراب کی کھانا اس بات مین نہایت سودمند ہی اور خواتیم الجبر شراب
مین سودمند ہی اور یہ تمام احتیاط فقط اسیواسطی نہین ہی کہ کوئی شخص کسیکو زہر دی بلکہ کبھی ایسا بھی اتفاق پڑتا ہے کہ کسی
دوسری شخص نے زہر دینی کا قصد نہین کیا انسان خود غافل ہوکر زہر کھا گیا اور یہ اتفاق اسطور پر ہوتا ہی کہ مثلاً بچھوا ور
اور تیلا اور عظایہ وغیرہ کوئی زہرناک جانور کھانی مین گرجائی یا شراب مین گر پڑے اسلیے کہ بہت جانور زہرناک اس قسم کی ہین
کہ بوی شراب کو دوست رکھتی ہین اور اوس کی پینے کا قصد کرتے ہین اور کبھی اونمین سی کوئی جانور شراب کی مٹکے مین گرجاتا ہی
اور اوس شراب کو پیکر زہر اپنا پھر اوسی ظرف مین اوگل دیتا ہی اسکی بھی احتیاط ضرور کرنا چاہیے یعنی کبھی کسی کھانے کو
کھلا ہوا نچھوڑین اور سایہ دار درختون کی نیچے اور گھاسمین نرکھین واللہ اعلم باب دوسرا پہلی گفتار سی نوین کتاب
کی سب زہرونکی قسمونکی بیانمین ہے جاننا چاہیے کہ سب قسمون کی زہر دو طرح پر ہین ایک وہ کہ مضرت کیفیت اوسکی سی ہو دوسرا
یہ کہ گوہر اوسکا ضد کو ہر مردم ہو لیکن وہ زہر جو بالکیفیت مضر ہی چار نوع پر ہی ایک دوای پوسانندہ اور خورندہ ہی یعنی گوشت کو
کھانیوالی اور تباہ کرنیوالی جیسے زرنیخ دوسری یہ کہ کوئی دوا گرم اور سوزانندہ ہو مانند فرفیون تیسری یہ کہ کوئی ایسی دوا

ہو چہونکو سُن کر دیوی اور اعضا کو ٹھہرا دیوی جیسے افیون چوتھی اعطر حکی دوا ہوکہ جس وقت جسم مین داخل ہو سانس لینے کے
راستونکو بند کر دیوی اور سدّہ ڈال دیوی مثل مرتک کو اور زیا نکار دوائین جنکا گوہر ضد گوہر انسان ہی او نمین سی بعض سے او ر
قرون السنبل او ربلیل ادہ مرارہ التمر وغیرہ اور بعض زہر ایسے ہین کہ اثر اونکا فقط ایک عضو پر پہونچتا ہی اور اوسکی مضرت بھی ایک
ہی عضو پر ہوتی ہی ذراریح کہ مضرت اوسکی فقط مثانہ پر پہونچتی ہی او ر ماتند زب بحری کہ مضرت اوسکی پہیپہڑہ کی واسطے مخصوص
ہی اور بعض دوائین ایسی ہین کہ اونکی مضرت تمامی جسم پر پہونچتی ہی جیسے افیون او ر جاننا چاہیے کہ گرم مزاج والونمین دوائی سرد
زیانکار ایک طریق سی کمتر ضرر کرتی ہی اور ایک طریق سی بیشتر لیکن بطریق کمتر مضرت پونہچانی کی وجہ یہ ہے کہ مزاج گرم انسان کا
اوس کی گوہر غلیظ کو لطیف کرتا ہی لہذا گوہر اوس دوا کا اوس سی متصل ہوتا ہی او ر اپنی حال سے متغیر ہوکر اس نزدیکی کو پہونچے
کہ غذا ہو جاوی اور آدمی کے مزاج کی برابری کری یہانتک کہ قوت ضرر کی ٹوٹ جاوی او ر بہت کم مضرت کا اثر کرے او ر بطریق
بیشتر مضرت پہونچانیکی وجہ یہ ہی کہ جسوقت مزاج گرم انسان کا اوس سرد دوا کی گوہر غلیظ کو لطیف کرتا ہی تو اوسکی شرائین
حرکت انقباضی سے اوسکو دل کی طرف کہینچتی ہین لہذا ضرر اوسکا بیشتر ہوا کرتا ہی خصوصاً اگر مزاج اوس دوا کا دل کی مزاج
سی مخالفت رکہے او ر کیفیت گرم زیانکار دوا کی بہی اسیطرح پر ہی اسلیے کہ مزاج گرم دوائی گرم کے مزاج سی مقابلہ کرتا ہی او ر
اوسکو تحلیل کرکے دفع کردیتا ہی لیکن دل کی شرائین کی حرکت جو گرم تر ہے حرکت انقباضی سے اوسکو اپنی طرف کہینچتی ہے
اس سبب سی مضرت اوسکی بیشتر ہوتی ہے چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ شوکران او ر جملہ زہر ہای قاتل انسان کو ہلاک کرتے ہین
او ر زرازیر کو ہلاک نہین کرتے ہین اسلیے کہ اوسکے بدن مین جلد ترگذر نہین کرتے مگر اوسکے دل تک اوسوقت پونہچتے ہین کہ
جب حرارت غریزی او ر طبیعت اوسکی سے منفعل ہون او ر اپنی حال سے پہر کر اس نزدیکی کو پونہچین کہ غذا ہو جائین او ر آدمی
کی جسم مین بہت جلد گذر کرتے ہین او ر بدون انفعال دل تک پونہچتے ہین بسبب حرارت مزاج او ر شریانونکی حرکت کی قوت
سی اور خواجہ ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ یہ کلام جالینوس کا صحیح او ر درست ہی لیکن قوت فاعلہ او ر منفعلہ مین مناسبت
شرط ہی جالینوس کو یہ کیونکر معلوم ہوا کہ شوکران انسان کو اسلیے ہلاک کرتی ہے کہ جلد اوسکا اثر دل تک پونہچتا ہے او ر زرازیر
کو اسوجہ سی ہلاک نہین کرتی کہ اثر اوسکا منفعل ہوکر اوسکے دل تک پونہچتا ہی شاید کہ سبب اس مضرت کا یہ ہو کہ شوکران
از روی قیاس زرازیر کے مزاج کو مضر نہوا او ر روفس لکہتا ہی کہ ایک عورت پردہ دار و غمگین نے زمانہ دراز تک بیش کہانے کا
استعمال رکہا او ر اوسکو کچہ نقصان نہوا اسوجہ سی کہ اول اول اوس نے تہوڑا تہوڑا کہایا پہر بڑہانا شروع کیا یہانتک کہ
وہ عادی ہوکر اوسکے بہت کہانے پر قادر ہو گئی او ر روفس کہتا ہی کہ اکثر بادشاہ لونڈیان اپنی کنیزون کو زہر سے پرورش کرتے تھے

[illegible]

چنانچہ زہر کھانیکی اونکو عادت پڑجاتی ہی اور کچھ مضرت نہین ہوتی اور یہ امر اسواسطی کرتے ہین کہ وہ نہین سی کسی کنیز کو کسی
حیلہ سی تحفہ کی طور پر اپنی دشمن کی پاس بھیجتے ہین کہ وہ اوسپر راغب اور مائل ہوکر اوس سی مباشرت کرے اور ہلاک ہوجاوی اور
انجام کو اون کنیزون کا ایسا مزاج ہوجاتا ہی کہ آب دہن یعنی لعاب اونکی منہکا جانورون کو ہلاک کرتا ہی گویا زہر ہلاہل کی
خاصیت رکھتا ہی اور جس جگہ زمین پر تھوک اونکا گرتا ہی مکھیان گرد اوس کی نہین آتین باب تیسرا پہلی گفتار سے نوین

کتاب کی اسباب کی پہچان مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے

جاننا چاہیے کہ اول بوی دہن اور دوسرے
اعضا کی بو پر خیال کرین اسلیے کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ بوی دہن اون سے خبر دیتی ہے جیسے افیون کہ اوسکی بو معلوم کرسکتے
ہین اور جیسے ارنب بحری کہ پھیپھڑہ کو تباہ کرتا ہی اور عقل زائل کرتا ہے اور اوسکی عفونت کی بو دہن سے ظاہر ہوتی ہے اور
ضفدع یعنی مینڈک زہومت کی بو دیتا ہی اور اگر احوال اوسکا بو سے بھی معلوم نہو سکی تو اوس شی کو آنکھ سی دیکھین اور اوسمین
تامل اور غور کرین جیسے مُردار سنگ اور چین وغیرہ اور اگر اس طریق سے بھی معلوم نہو تو آدمی کی احوال پر غور کرین اگر اوسکے
احشا مین سوزش اور پیچش پائی جائے تو جان لینا چاہیے کہ کوئی تیز اور کاٹنے والی چیز ہے جیسے ہرتال اور رسک اور
سیماب اور اگر آنکھین سرخ ہوجائین اور رگین ادبہری ہوئی معلوم ہون اور حرارت شدید اور پیاس بہت غالب ہو
اور گھبراہٹ ظہور کری تو معلوم کرنا چاہیے کہ کوئی دوا نہایت گرم اس شخص نے کھائی ہے جیسے فرفیون اور اگر کسی آدمی
کی اعضا اور ہاتھ پاؤن سرد ہوجائین اور سن ہون تو یقین کرلینا چاہیے کہ کوئی دوا ٹھنڈی اور اعضا کو ٹھٹھرانے
والی اوس آدمی نے کھائی ہے جیسے افیون اور جو دیکھین کہ قوت اوسکی گھٹتی جاتی ہے اور غشی غلبہ کرتی ہے اور ٹھنڈا
پسینہ جاری رہتا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ اوس شخص نے ایسی دوا کھائی ہے کہ گوہرا اوسکا ضد اوس کی مزاج کے ہے اور
یہ بھی جان لینا چاہیے کہ یہ دوا سب زہرون مین بدتر اور ناقص تر ہے اور علت زہر خورانی مین منجملہ علامات رویہ بہت
بدتر نشانیان یہ ہین کہ آدمی کو پے در پے غشی عارض ہو اور آنکھین اندر کو گڑجائین اور پتلی ناپید ہوجاے ایسی حالت
مین بالیقین سمجھین کہ یہ آدمی ہرگز نہ بچیگا بالجملہ امید خلاصی کی اوس سی نہ رکھنا چاہیے اور اگر کبھی زہر کھائے ہوئے
کی آنکھین سرخ ہوجائین اور زبان منہ سی باہر نکل آئے اور نبض بالکلیہ ساقط ہوجائے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہو تو
یہ کیفیت نہایت بد سمجھنی چاہیے واللہ اعلم بالصواب

باب چوتھا سب زہرون کے قانون علاج مین ہے

معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت یقین کامل ہوجاوی کہ کسی شخص کو زہر دیا گیا ہی تو فوراً اوسکو قے کرائین اس بات سی پہلے کہ اثر
اوسکا تمام جسم مین پھیل جاوی اسطور سے کہ بار بار روغن کنجد یا روغن زرد نیمگرم پانی مین گھولکر پلائین اور مرغ کا پر حلق مین

ڈالکر متواتر قی کرائین اور اگر شبت کا جوشاندہ یا بورہ ارمنی کا جوشاندہ اس روغن مین شامل ہو زیادہ تر نفع ہوگا اور جب قی
کرنے سے فارغ ہون تو بہت سا شیر تازہ پلائین تاکہ زہر کی مضرت کو تمام و کمال کھینچ لے اور اوسکی قوت کو توڑ دے اور اگر شیر بھی
قی کی راہ نکلجائے تب بھی بہتر ہے اور اگر شیر تازہ کی عوض مسکہ پلائین بہتر او مناسب ہوگا اور السی کا جوشاندہ شکم ملائم کرنے
کیلیے دین اور شراب شیرین بط کی چربی پگھلی ہوئی کے ساتھہ نافع ہے اور اگر دیکھین کہ زہر کا اثر او مضرت اسافل کیطرف آنتون
تک پہنچ گئی ہے تو فوراً حقنہ کرین اور اگر قلق اور اضطراب شدید ہو تب بھی دستون کی تدبیر کرنی چاہیے اور درمیان
مین بھی شیر پلانا چاہیے اور اگر اوسیوقت زہر کھائی ہوئے کو بقدر مناسب تریاق الطین کھلا دین تو زہر کو قی کی راہ بہت
جلد دفع کر دیگا اور بعض گروہ کا قول ہے کہ مرغ کی بیٹ اس بات مین نہایت مفید ہے اوسیوقت کھلائین کہ فوراً زہر کو قی
کی راہ نکالدے اور چودہ ماشہ بار زد اور ساڑہے تین ماشہ فرنگی کو شراب شیرین کے ساتھہ بہتر سمجھا ہے اور اگر قی کے بعد حرارت شدید ظاہر
ہو تو برف کا پانی اور روغن گل دینا چاہیے اور اوس سے قی کرانا چاہیے اور زہر کھائی ہوئے کو بعد ان تدبیرون کی سونے
کی مہلت نہ دین بلکہ بیدار رکھین کہ تدبیرین عمل مین لائین منجملہ ان تدبیرون کی ایک تدبیر قوی یہ ہے کہ اوس مریض کے سر کے
قریب کھٹکا کسی شی کا لگاتے رہین کہ وہ اوسکی آواز سے سونیکی مہلت نہ پائے اور جسوقت جنس اور نوع ہر ایک
زہر کی کماحقہ معلوم ہو جائے تو حسب تشخیص اوسکے علاج مین مشغول ہون اسطور سے کہ اگر کوئی زہر تیز اور برندہ ہو
تو اوس بیمار کو قی کرانیکے بعد دودہ اور مسکہ اور پالودہ روان روغن بادام یا روغن گاو کے ساتھہ پلائین کہ زہر کی
تیزی کو دفع کرے اور اگر دیکھین کہ کسی شخص نے جو زہر کھایا ہے گرم زہرون مین سے ہے کہ حرارت غریزی کو بجھا رکھا ہے
تو اوسکا علاج گلاب اور کافور سے کرین اور سرد پانی اور دھنیہ کا پانی اور اسبغول کا لعاب اور خرفہ کا عصارہ اور کاہو
کا عصارہ دین یہ سب برف مین سرد کرکے اور اعضای رئیسہ پر بھی سرد ضماد لگائین جیسے طحلب یعنی تالاب کی کائی اور اوسکے
مانند اور کاہو کا دہی سرد کرکے استعمال کرنا سودمند ہے اور اگر کسی شخص نے جو زہر کھایا ہے وہ سنگ کرنیوالا اور اعضا کو ٹھہرانے
والا ہے تو علاج اوسکا تریاق کبیر اور دوا اسی مطلب سے کرنا چاہیے شراب گرم کی ہوئی کے ساتھہ اور لہسن چھیلکر اور

[illegible]

[illegible]

شراب مین ملا کر دین اور اگر کوئی زہر اس قسم کا کھایا گیا ہی کہ گوہر اوسکا انسان کو مزاج کے برخلاف ہی تو شرودیطوس اور
تریاق دوا المسک اور آزمودہ فادزہرون سے علاج اوسکا کرنا چاہیے اور ماء اللحم اور شراب دین اور مکان اوسکا نفیس
او رہوادار اور خوشبوسی معطر رکھین اور اوسکے قم معدہ کو ملین اور دہن مین ہوا پھونکین اور کنپٹیون کی بال پکڑ کر کھینچین
تاکہ اوسی نیند نہ آئے اور ہر وقت بیدار رہی اور جسوقت معلوم ہوجائی کہ کس قسم کا زہر دیا گیا ہی تو خاص اوس قسم کی موافق علاج

کرین باب پانچوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی اون دواون کے بیانمین ہے کہ جو سب قسم کے زہرون کی مضرت کو دفع کرتی ہین جاننا چاہیے کہ وہ دوائین جو زہر کا مقابلہ کرتی ہین او رہو کی قوت
کو اثر ہونے نہین دیتین اونمین سے تریاق کبیر ہے اور شرودیطوس اور گل مختوم اور تریاق الطین اور تریاق اربعہ اور طبیب
لکھتے ہین کہ تخم سرو اس باب مین نظیر اپنا نہین رکھتا اور انجدان کی پتی اور انجدان کی جڑ ہر ایک سات ماشہ اور تمام اور
شیح ارمنی ہر ایک سات ماشہ لیکر شہد مین گوندھین اور بیمار کو کھلائین او رسات ماشہ غاریقون شراب مین گھولکر اون اور تخم خبازی
اور گل خبازی اور برگ خبازی یہ سب نافع ہین اور دارچینی اور مغز خرگوش دو اوقیہ خل الخمر کے ساتھہ اور ساڑھی چار ماشہ
جندبیدستر چھہ تولہ روغن زیت کی ساتھہ اور گوبرو کا عصارہ اور پانی ہینگ کا اور جوشاندہ بسباسہ وس کا اور جوشاندہ سکبینج کے
بیجون کا نافع ہی صفت دوای مرکب تخم درخت سکبینج اور جندبیدستر اور برگ نی ہر ایک ایک جزو شحم حنظل بقدر مناسب لیکر
کہلائین مقدار خوراک چند فندق اور نیولہ کا گوشت جسکو عربی مین عرس کہتے ہین خاصیت قوی رکھتا ہی اور زہرونکی مضرت
کی دفع کرنیکے لیے اقوی ترین دواون کا ہے صفت دوای مرکب سداب خشک بیس جزو جوزکا مغز پوست سی صاف
کیا ہوا دس جزو نمک سنگ ایکجزو انجیر خشک پانچ جزو سبکو لیکر کوٹین اور کسی مناسب شئی مین گوندھین صفت دوای
دیگر مغز جوزکا پونی دو تولہ سداب اور نمک ہر ایک ساڑھی تین ماشہ اور انجیر او سقدر کہ یہ سب دوائین اوسمین گوندہ سکین
مقدار خوراک بقدر چند جوز صفت تریاق الطین گل مختوم اور حب الغار کو برابر وزن لیکر اور روغن گاو مین چرب
کر کے شہد مین گوندھین باب چھٹا پہلی گفتار سے نوین کتاب کی معدنی دواون کے بیانمین ہی
جو آدمی کو ضرر پہونچاتی ہین اطبای متقدمین لکھتے ہین کہ حجر احمر ایک پتھر ہی پسمک مانند بقدر ایک دانگ کھانا اوسکا
زہر قاتل ہی اسلیے کہ گوہر اوسکا مزاج انسان کی خلاف ہی اور علاج اوسکا بیش کے معالجہ سی بہت نزدیک ہی الزیبق یعنی سیماب
زیبا نکار دواون سی ہے اس کلام کے روسی اما الزیبق الحی فان اکثر من شربہ لا یضر بہ فانہ یخرج بحالتہ من الاسفل سریعًا
ومن حیث فی اذنہ الزیبق فانہ تعرض لہ الم شدید واختلاط العقل وربما تادی الی التشنج وحس بثقل شدید من ذلک الجانب

در بیان تدارکی فی جوہر الدماغ جرحتہ و بعرض بیردہ و ثقلہ الصرع و السکتتہ و اما المیت و المصعد فانہ ردی صار منقطع یعرض

منہ اعراض شدیدہ شبیہ باعراض من شرب المرتک من مغص و التواء الامعاء و ثقل اللسان و المعدۃ و حبس بولہ و ورم

جسدہ لیکن سیماب زندہ پس تحقیق اکثر اوسکے پینے سے ضرر نہین ہوتاہے اسلیے کہ وہ بجنسہ نیچے کیطرف نکلجاتاہی اور جس شخص نے اپنے

کانمین پارہ ڈالا پس تحقیق عارض ہوتاہے اوسکو درد شدید اور اختلاط عقل اور اکثر اوقات منجر ہوتاہے طرف تشنج کی اور

محسوس ہوتی ہے اوسی جانب گرانی شدید اور جسوقت جوہر دماغ مین پہونچتاہے تو وہان زخم ڈالدیتاہی اور اوسکی سردی

اور ثقل کے باعث سے صرع اور سکتہ عارض ہوتاہی اور سیماب مردہ اور مصعد نہایت ردی ہے اسلیے کہ وہ منقطع ہی اور عارض

ہوتی ہین اوس سے اعراض شدید جو مرتک کی پینے سے عارض ہوا کرتے ہین جیسے مغص یعنی درد آنتون کا اور التواء الامعاء

یعنی آنتون کا باہم گرہ لپیٹنا اور اینٹھنا اور گرانی زبان اور معدہ اور بند ہوجاتاہے پیشاب اوسکا اور جسم اوسکا متورم

ہوجاتاہے علاج جو کچھ چوتھی باب مین پہلی گفتار سے سب زہرون کے قانون علاج مین بیان کیا گیاہے عمل مین لائین

اور بیمار کو قی کرائین اور ہر ساعت ماء العسل اور ساڑھی دس ماشہ عرق کی شراب مین حل کرکے دیتے رہین اور ماء العسل

اور بورہ ارمنی سے حقنہ کرین پھر سیج کا علاج اور دل کی قوت کو نگاہ رکھین المرتک والرصاص جس شخص کو مرتک اور

برادہ رصاص دیا جاوے تو اوسکے اعضاء سب متورم ہوجاوینگے اور زبان کی سنگینی پیدا ہوگی اور پیشاب اور براز بند ہوجائیگا

اور شاید کہ براز بند نہو بلکہ بخوبی دست آوین اور معدہ اور آنتون مین گرانی ظاہر ہوا اور مقعدہ فراخ ہوجاوے اور سیج

عارض ہو اور معدہ مین اور شکم کے اوپر کیطرف کچھ نفخ بھی محسوس ہو اور رنگ اوسکا رصاصی ہو اور سانس رکنے لگی اور یہ

کیفیت کبھی منجر بخناق ہوتی ہے اور کبھی انجام کو مرض ایلاوس پیدا ہوتاہے علاج حسب قاعدہ اسکا بھی علاج کرنا

چاہیے تخم کرفس اور انجیر اور سیب اور بورہ ارمنی کا جوشاندہ پلاکر قی کرائین اور ساڑھی دس ماشہ عرق کی شراب مین گھولکر

دینا چاہیے اور سنبل رومی اور جنگلی کبوتر کی بیٹ ہمراہ شراب کی دین اور افسنتین اور تخم کرفس اور زوفا اور ہلہل دینا چاہیے

یہ سب دوائین شراب کے ساتھ سودمند ہوتی ہین اور ساڑھے تین ماشہ فرفیون یونے دو ماشہ ہلہل کے ساتھ دین تاکہ

پسینہ لائے اور اگر قبض شکم ہو تو سقمونیا شراب مین یا ساتھ ماء العسل کے دینا چاہیے اور کھانے مین شوربا کھلائین اسفیداج کی

[illegible]

[illegible]

کھانے سے زبان سفید ہوتی ہی اور اعضا سست ہوجاتی ہین اور کھانسی اور ہچکی پیدا ہوتی ہے اور اختلاط عقل بھی غالب ہوتا ہی اور تمام جسم اور سر کا مغز سرد ہو جاتا ہے اور کبھی حلق مین گٹھا پن محسوس ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا مار دکھایا ہی اور کھانیوالا اوسکا زبان اور تالو مین درشتی اور خشکی پاتا ہے اور سانس اوسکا رکتا ہی اور دلمین درد ہوتا ہی اور سینہکی ہڈیان کھچنے لگتی ہین علاج اسکا مرتک کی علاج کے مانند ہی اور سقمونیا ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ تاکہ دست جاری ہون اور عصارہ افسنتین کا ساڑھی چار ماشہ ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ تاکہ پیشاب خوب کھلکر جاری ہو جائے اور باقی دوسری دوائین پیشاب جاری کرنیوالی دینی چاہیین اور ادویہ مناسبہ سی حقنہ کرین اور اوسکو سونیکی ہرگز مہلت ندین اور جس دواسی قے کرانا منظور ہو تو اوسمین روغن المجوان جسکو فارسی مین گاو چشم کہتی ہین اور روغن سوسن اور روغن نرگس اضافہ فرمائین اور کنجد چبائین اور کھائین اور ان تدبیرون کی بعد شراب نبید کھانا سودمند ہی جندبیدستر اوس سی بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو اسفیداج کھانے سے ہوا کرتی ہی لیکن اسمین خشکی زیادہ تر ہوتی ہی اور علاج بھی اوسکا اسفیداج کی علاج کے مانند ہی اور لعابات نفع بخشتی ہین تاکہ درشتی حلق کی زائل ہو جائی اور نرم کرنیوالی حریرے دینا چاہیین اور سقمونیا اور ماء العسل وغیرہ چند بار پلا کر شکم جاری کرین اور اگر آنتیین زخمی ہو جائین تو حسب دستور جراحت کی تدبیر عمل مین لائین اور علاج خاص جنین کا انگور کی لکڑی کی راکھ یا حاشا شنجرف اور سک کی کھانے سی وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو سیماب کی کھانے سی ہوا کرتے ہین لیکن اسکے کھانے سی کبھی دست بہت جاری ہوتے ہین اور اسکا علاج بھی سیماب کی علاج کے طور پر ہی اور چرب حریری دینا چاہیین زنجار زنگار کے کھانے سے بشدت لرزہ پیدا ہوتا ہے اور جسم مین گرمی ظاہر ہوتی ہے اور حلق مین اور شکم کی اندر جلن اور زخم عارض ہوتا ہی اور قے بھی پے در پے آتی ہے اسکا علاج زرنیخ کے علاج کی مانند ہے سنحالہ آہن اور خبث آہن کی کھانے سی خشکی دہن اور درد سر اور درد شکم پیدا ہوتا ہی ایسی آدمی کو شیر تازہ اور اسہال لانیوالی چیزین دینا چاہیی بعد اسکے روغن گاو یا مسکہ دین تاکہ سوزش اور خشکی موقوف ہو اور ہمیشہ روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بید سرکہ مین گھولکر اوسکی سر پر رکھین اور کبھی مقناطیس دیتی ہین تاکہ وہ مواد جو پراگندہ ہی جمع ہو جائی پھر تدبیر دستونکی عمل مین لائین اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ ہر روز ساڑھی تین ماشہ مقناطیس دین اور اوسکے بعد چرب حریرہ پھسلانیوالا روغن گاو کے ساتھہ پلائین تاکہ دستون کو بخوبی جاری کرے اور اگر ہنوز معدہ مین باقی ہو تو انھین چیزون سی قے کرائین نورہ اور ہڑتال کی کھانے سے بھی طرح طرح کی فساد پیدا ہوتے ہین چنانچہ یہ عبارت متقدمین کی ہے من شربہما معا اورثہ قروح الاسعاد وجع

الشدید فی البطن ومن شرب الزرنیخ المصعد عرض بہ اعراض شرب السک والسعال الشدید ومن شرب النورۃ وحدہا اورثہ

وجع المعدہ واحتباس البول واطلاق البطن مع الدم وربا برودت اطراف وغشی علیہ وخفت اسنانہ حتی یعنی جو شخص
کہ ہرتال او بوره ساتهہ ہی نوش کرے تو اوسکی آنتوں میں خلیدگی اور قرح پڑجاوے اور شکم مین بشدت درد پیدا ہوا ور جو شخص فقط
ہرتال کو پیئے تو جو امراض کہ سنک کے پینے سے عارض ہوتے ہین وہ اوسکو عارض ہون اور کہانسی غلبہ کرے اور جو کوئی
کہ نورہ صرف کہاوے درد معدہ اوسکو لاحق ہوا ور پیشاب بند ہوا ور خون کے دست جاری ہون اور اکثر اوقات انہیں ہاتہون کی
سستی ہو جاتی ہین اور غشی طاری ہوا ور زبان اور حلق مین خشکی عارض ہو علاج ایسی بیمار کو روغن بادام اور جلاب کے
ساتھہ گرم پانی پلا کر قے کرائین اور حریرہ بنا کر دین کہ برنج شستہ اور کشک جو اور کشک گندم سے اور قدری تخم کتان فہمد
مین ملا کر چٹائین اور خیار شنبر کا عصارہ شہد کے ساتھہ دین پھر ہموار دودہ تازہ اور مسکہ اور لعابات اور حریرہ نرم پلائین
اور علاج ہر ایک کا بھی اسی طور سے کرنا چاہیے اور زرداریج کے علاج مین جو کچھ بیان کیا جاویگا بعینہ علاج اسکا ہی اور گدہی
کا پیشاب دو دانگ جنگلی ہرن کے تپی کے ساتھہ دینا چاہیے تاکہ پیشاب کھل جاوے صابون کا پانی پینے سے وہی کیفیت
پیدا ہوتی ہے جو نورہ مین مذکور ہوا اور علاج بھی اوسی طور پر ہے الزاج والشب یورثان السعال الشدید ویودیان
الی السل یعنی زاج اور شب کہانے سے کہانسی شدید پیدا ہوتی ہے اور انجام بسل ہو جاتی ہے علاج گدہی کا دودہ
ہر روز پلائین اور غذا مین مسکہ اور شکر اور شربت بنفشہ کشک جو مین روغن بادام کے ساتھہ اور بیضہ مرغ نیم برشت
اور خوب موٹی موٹی مرغیون کا شوربا اور پالک کا ساگ دین اور ٹھنڈا پانی پلانا ناشتا یا حمام کے بعد یا ریاضت یا جماع
کے بعد مزاج کو تباہ کرتا ہے اور انجام کو استسقا پیدا ہوتا ہے علاج معجون دواء الکرکم اور دواء المسک کہلانا چاہیے اور فقط
تبینہ پینا بھی کبھی کافی ہوتا ہے باب ساتوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی نباتی دواؤن کے بیان
مین ہے جنکا گوہر بد اور خراب ہی جاننا چاہیے کہ اون نباتی دواؤن سے جنکا گوہر بد ہے بیش ہی اور قرون السنبل
وغیرہ بیش زہرون کی سب قسمون سے بدتر اور ناقص تر ہے اوسکے کہانے سے دل پر ورم آجاتا ہے اور آنکہین اوبل پڑتی
ہین اور مرض دوار پیدا ہوتا ہے پھر غشی طاری ہوتی ہے اور پنڈلیان بیکار ہو جاتی ہین اور جو شخص کہ اوس کے پانی
پانی کہ سل اور دق مین مبتلا ہوا اور کبھی اوسکی بو سے مرگی پیدا ہوتی ہے اگر تیر کے بھال کو اوسمین بجہائین جسپر اوسکا
زخم پہونچے گا فورًا ہلاک ہو جائیگا علاج شلغم اور شراب اور روغن گاو کا جوشاندہ پلا کر فورًا قے کرائین اور بہت سا روغن
پلا کر ہر ساعت قے کرائین اور اگر جوشاندہ بلوط کا شراب کے ساتھہ پلائین نہایت سودمند ہوگا اور ساڑہی تین ماشہ دواء المسک
نصف دانگ مشک کے ساتھہ سب علاجون مین بہتر اور مفید ہے یا آزمودہ ہا در ہر وہ مین قدرے کہلائین اور تریاق کو ہبا

مین بہت منفعت ہو اور موش بیش کہ ایک جانور ہے کھاتا اوسکا بھی بیش کی مضرت کو دفع کرتا ہے قرون السنبل کے
کھانے سے سم کی نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور زبان سیاہ ہو جاتی ہے اور قطرہ قطرہ خون قضیب سے ٹپکنا شروع ہوتا ہے
علاج روغن گل نیم گرم اور کشکاب وغیرہ پلا کے قے کرائین اور ساڑھے چار ماشہ کافور ایک اوقیہ گلاب کے ساتھ کھلائین اور
دل اور جگر پر کافور اور صندل اور گلاب کا ضماد کرین اور ستو جو کے اور ستو سیب ترش کے گلاب مین سرد کر کے دین اور عصارہ
انار میخوش کا اور پانی خیار کا اور پانی تربوز کا اور پانی مکوہ کا اور کشکاب وغیرہ دینا سودمند ہے باب آٹھوان پہلی
گفتار سے نوین کتاب کی گرم اور زہریلی دواؤن کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ افیون کے کھانے سے
گھبراہٹ اور جلن احشا مین پیدا ہوتی ہے اور ہچکی آتی ہے اور کبھی کھانا افیون کا طبع کو کھولتا ہے اور بافراط دست
جاری کرتا ہے علاج اول قے کرائین اوسکے بعد گائے کا گھی اور مسکہ اور دودھ تازہ پلائین اور ٹھنڈے پانی مین بٹھلائین
اور باقی علاج اسکا قرون سنبل کے علاج کے طور پر ہے یتوع شبرم اور لاغیہ اور عشر کی مانند ہے اور یہ تینون زہریلی
مین قوی تر ہین کہ اون کے دودھ پینے سے حرارت اور بیقراری بڑھتی ہے اور دست بکثرت جاری ہوتے ہین علاج گائے کا
دودھ اور گائے کا گھی اور مسکہ اور دہی کھلانا سودمند ہے اور ٹھنڈے پانی مین بٹھانا نافع ہے سات ماشہ شبرم کا دودھ
کھانا ہلاک کرتا ہے اور لاغیہ اور عشر کا دودھ پینا اور دس ماشہ کھلانے سے آدمی ہلاک ہوتا ہے اور جگر اوسکے کھانے سے ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتا ہے سقمونیا ضعف معدہ اور ضعف جگر پیدا کرتی ہے اور پیاس کو غالب اور بافراط دستون کو جاری کرتی ہے
علاج گائے کے دہی اور رب بہی اور ریواج اور شربت ریواج اور مزورہ سماق اور جو کی ستو اور پست سیب سے اوسکی مضرت
توڑنا چاہیے دفلی کثرت اوسکی انسان اور چوپایہ جانورون کو ہلاک کرتی ہے اور قلت اوسکی کرب وقلق اور درد شکم
پیدا کرتی ہے اور دست بکثرت اور تپش اور سوزش بشدت لاتی ہے گرم اور خشک ہے اور اعضا کو کاٹنے والی اور جس پانی
مین وہ پیدا ہوتی ہے وہ پانی بھی بد اور زہریلا ہے اوس پانی کو مقطر کر کے شیرینی کے ساتھ پینا چاہیے علاج خرما اور تخم کا
جوشاندہ دین اور فنجنکشت اور تخم فنجنکشت کا جوشاندہ تریاق اوسکا ہے اور انجیر شہد کے ساتھ اور شکر اور گلاب اور سب
شیرینیان سودمند ہین اور تمام لزج چیزین بھی مفید ہین اور اوسکے بعد حقنہ کرنا چاہیے بلاد ر یعنی بھلانوہ در دگلو اور

تپش اور حرارت پیدا کرتا ہے اور تیزی چھالے زبان پر ظاہر کرتا ہے اور کبھی بعض اعضا کو چھاہ کرتا ہے اور تو ماشہ کھانا
اوسکا مہلک ہے اور اگر اسکی مضرت سے خلاصی بھی پائی تو سوزش باقی رہیگی اسلیے کہ اخلاط سوختہ ہو جاینگی اور بعض
آدمیونکو بہلانوہ کچھ نقصان نہین پہونچاتا اوس خاصیت کی سبب سے جو اونسے مخصوص ہے خصوصًا اگر جوز کے
ساتھہ کھائین چنانچہ شیخ الرئیس بو علی سینا فرماتے ہین کہ مین نے بچشم خود ایک آدمی کو دیکھا ہے کہ وہ بہلانوہ چباتا تھا
اور کھاتا تھا اور اسکو کچھ ضرر نہین کرتا تھا کیونکہ سب اقسام زہر مین بدتر اور مہلک ہے اور اوسکا علاج بھی مثل علاج
بہلانوہ کے ہے مویزج اوسکی اعراض ذراریح کے اعراض کے مانند ہین اور علاج بھی اوسکا ذراریح کے علاج کے
مانند ہے سداب دشتی کے کھانے سے تمام جسم مین جلن اور حرارت پیدا ہوتی ہے اور آنکھین باہر اوبل پڑتی ہین
اور علاج اسکا دفلی کے علاج کے مشابہ ہے لیکن اون قے کرانا چاہیے اثاناسیا کے کھانے سے پیشاب اور براز بند
ہوجاتا ہے اور زبان سیاہ ہوتی ہے اور ریاح اور قراقر شکم مین غلبہ کرتا ہے اور گلو اور معدہ مین جلن پڑتی ہے اور
آنکھین باہر نکل آتی ہین اور رنگ چہرہ کا سرخ ہوجاتا ہے اور کبھی اوسکے کھانے سے پھنسیان جسم پر نکلتی ہین اور
اکثر اوقات غشی طاری ہوتی ہے اور سانس رکنے لگتی ہے علاج اول قے کرانی چاہیے اوسکے بعد تازہ دودہ
اور گایکا گھی اور کشکاب پلائین اور روغن گل سے غرغرہ کرائین اور بعض طبیب کہتے ہین کہ محروث کی جڑ اور صعتر
کا جوشاندہ اور جندبیدستر گرم کرکے شہد کے ساتھہ دینا سودمند ہے اور شیخ الرئیس بو علی سینا فرماتے ہین کہ شاید
یہ چیزین اسوجہ سے مفید ہون کہ انمین قوت تحلیل ہے مگر قیاس مقتضی اسبات کا ہے کہ اوسکے لیے نرم اور سرد
چیزین دینی چاہیین جبلاہنگ کے کھانے سے وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو کندش اور خربق کے
کھانے سے ہوا کرتے ہین اور علاج بھی اسکا مانند علاج کندش کے ہے دند صینی یعنی جمال گوٹہ کھانے سے
بکثرت دست جاری ہوتے ہین علاج اول قے کرانا چاہیے پھر دودہ اور مسکہ پلائین اوسکے بعد دستون
کے بند کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور دست روکنے کے لیے تریاق کبیر نہایت سودمند ہے اور کندش
اور خربق سفید اور عرطنیثا اور عصارہ قثاء الحمار کا اور ایک نوع شبرم کی اور
غاریقون سیاہ اور تربد زرد یہ سب اسطرحکی زیانکار دوائین ہین کہ متلی پیدا کرتی ہین اور
اسقدر قے لاتی ہین کہ روکنا اوسکا طبیب کو دشوار پڑجاتا ہے اور خناق بھی ان چیزون سے پیدا ہوتا ہے

اور کبھی بکثرت دست بھی آتے ہین اور اگر حاجت سے زیادہ کھائین آدمی بیہوش ہوجاے اور قوت ساقط ہوا اور سرد پسینہ جاری
ہوا اور تشنج ظہور کرے خاصۃً خربق سفید کھانے سے علاج اگر کچھ بھی کچھ ملوہ (؟) اوپر کیطرف تحریک کی ہو اور خناق پیدا کریگا تو مناسب دواؤن سے
حقنہ کرین اور مادہ کو اوپر سے نیچے اوتارین اور دودھ تازہ اور گھی گایکا اور مسکہ بہت پلائین اور اگر تشنج پیدا ہو مفاصل کو روغن سے چرب و چکنا
کرین اور تشنج خشک کا علاج عمل مین لائین جسطرح تشنج کے بیان مین ہوچکا ہے خربق سیاہ اگر زیادہ کھائی جاے بکثرت دست جاری ہون اور گرفتگی حلق پیدا ہو
سات ماشہ کھانا اوسکا ہلاک کرتا ہے اور تشنج خشک پیدا کرتا ہے اول ذکارین بہت آتی ہین اور ریح شکم مین بکثرت
پھرتی ہے علاج اول اوسکی قوت کو توڑنا چاہیے گاے کے گھی اور مسکہ وغیرہ سے اوسکے بعد زیرہ اور انیسون اور سنبل اور جند بیدستر
برابر وزن لیکر کوٹین اور سات ماشہ اوسمین سے نبیذ کے ساتھہ کھلائین اور شکم پر نمک وغیرہ گرم کرکے ملین اور مرغن غذائین
کھلائین اور نبیذ شیرین پلائین اور تازہ پنیر شہد کے ساتھہ سودمند ہے اور شراب نبیذ پانی مین ملاکر پلانا نہایت مفید ہے
کرم دانہ سات ماشہ کھانا اوسکا بدن مین خارش پیدا کرتا ہے اور تمام بدن پر ورم ظاہر کرتا ہے اور آدمی کو ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے علاج اوسکا افیون کے علاج کی مانند ہے دادی اگر اوسکو بکثرت کھائین علاج اسکا یہ ہے کہ قے کرائین اور
طبیعت کو نرم کرین یعنی دست لانیکی تدبیر عمل مین لائین اور اسفیدباج مرغ اور چرب پلائین جند بیدستر کے کھانے سے
سرسام کی نشانیان پیدا ہوتی ہین اور حلق گرفتہ ہوجاتا ہے اور اوسی روز نوبت ہلاکت کی پہونچتی ہے خصوصًا سیاہ اور گندہ
جند بیدستر کے کھانے سے اور جو کہ اجزا سیاہی مائل کھایا جاے علاج اوسکا قے کرانا ہے شبت کے پانی اور پستان سے شراب انگوری
اور شہد کے ساتھہ اسکے بعد ترنج اور لیموکی ترشیان اور شربت انار اور گاے کا دہی اور ترش میوے کھلائین اور شیر تازہ پلانا نہایت
سودمند ہے عنصل بد کے کھانے سے خون کے دست آتے ہین اور ابتدا مین درد شکم اور درد سینہ پیدا ہوتا ہے علاج دودھ
کو لوہے سے بجھا کر پلائین یا اور زردی بیضہ مرغ کی اور مقلیاثا اور مانند اوسکے دینا چاہیے اور خانق الذیب یعنی خربق سیاہ
اور خانق النمر کہ ایک قسم مازریون سے ہے ان دونون کے کھانے سے تالوا اور زبان اور دہن اور حلق اور قصبہ شش مین قبض پیدا
ہوتا ہے اور ورم ظہور کرتا ہے اور دہن خشک ہوجاتا ہے اور دہن سے کھانیوالے کے بوے دود یعنی دھوئین کی بو آتی ہے اور زبان بند ہوجاتی ہے
اور بناگوش مین اختلاج ظاہر ہوتا ہے پھر انجام کو رعشہ و تشنج ہوجاتا ہے اور ریاح اور قراقر شکم مین غلبہ کرتا ہے علاج جلد کرنا چاہیے اسکے
بعد مناسب دواؤن سے حقنہ کرین پھر افسنتین رومی اور صعتر کوہی اور فراسیون اور سداب اور شیح ارمنی اور کمافیطوس شراب نبیذ کے
ساتھہ دین اور روغن بلسان سوا پانچ ماشہ نبیذ مین دینا سودمند ہے مگر اوس نبیذ مین لوہا بجھا لیوین یا چاندی یا سونے سے
بجھائین اور خبث الحدید اور گوزن اور بزغالہ اور آہو بره کا پنیرمایہ نافع ہے اور حریرہ پلائین آزاد درخت برگ

[illegible]

ج ۹

[illegible]

اوسکا چوپاؤن کو ہلاک کرتا ہے اور آدمی کو بھی نقصان پونہچاتا ہے علاج اسکا خرزہرہ کے علاج کے مانند ہے پوست
کرنج زیانکار ہے اوسکے کھانے سے دہن اور زبان پر ورم آجاتا ہے اور معدہ اور آنتون مین درد پیدا ہوتا ہے بالجملہ اوسکو
بھی قاتل زہرون مین سے شمار کیا ہے اور علاج اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہے اور روغن زیت اور بہی اوسمین
جوش کرکے دینا سودمند ہے انجرہ بھی زیانکار دواؤن سے ہے اور مضرت اوسکی عنصل کی مضرت کے مانند ہے لیکن
اسمین کھانسی بشدت ہوتی ہے اور علاج اسکا عنصل کے علاج کے مشابہ ہے اور کھانسی کے لیے شربت بنفشہ اور
کشکاب اور اور مناسب دوائین کھانسی کے دینی چاہیین لسن مضرت اوسکی عنصل کی مضرت کے مانند ہے
اور علاج بھی اوسکا اوسی طور پر ہے خصوصًا میوون کے رب سے جیسے غورہ اور ریواج اور سیب کا رب اسلیے
کہ ضرر اوسکا متلی اور کرب اور قلق اور غشی ہے ناشتا نبید پینا بدن کو گرم کرتا ہے اور خناق لاتا ہے اور درد
سر بڑھاتا ہے اور اختلاط عقل پیدا کرتا ہے اور کبھی انجام کو تشنج کیطرف مائل ہوتا ہے علاج اول فصد کھولنی
چاہیے اور طبع کو نرم کرنا اور قے کرنا اور فقاع سرد اور دہی ترش سرد کیا ہوا اور میوون کا پانی اور قرص کافور دینا
چاہیے انگبین بلیمنی بُرا شہد بھی زیانکار ہے بعض مضرتون مین سے یہ ہے کہ سونگھنا اوسکا عطسہ یعنی
چھینک پیدا کرتا ہے اور جو مضرت کہ عنصل اور انجرہ سے ہوتی ہے وہی مضرت اسکے کھانے سے بھی ہوا کرتی ہے
علاج ماہی شور اور سداب کھلائین اور قے کرائین اور شوربا مرغ غذا مقرر کرین دلق مضرت اوسکی یہ ہے کہ
اوسکے کھانے سے قراقر اور درد شکم مین پیدا ہوتا ہے اور قبض طبیعت ظہور کرتا ہے اور سدے پڑتے ہین علاج شہد کھلائین
اور قے کرائین پھر حقنہ عمل مین لائین اور افسنتین بہت نبیذ کے ساتھہ اور سکنجبین سودمند ہے باب نوان پہلی گفتار
سے نوین کتاب کی سرد اور زیانکار دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ افیون خدر
یعنی سن کرنیوالی ہے اور اعضا کو ٹھنڈا کرنیوالی ہچکی پیدا کرتی ہے اور تاریکی چشم اور ضیق النفس اور گرفتگی زبان اور گرانی
خواب ظاہر کرتی ہے اور پوست مین خارش لاتی ہے اور آنکھین اندر کو بیٹھہ جاتی ہین پھر کرزاز اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور
انجام کو ہلاکت کی نوبت پونہچتی ہے اگر سات ماشہ افیون سے کوئی شخص کھا جائے تو دو دن کے عرصہ مین بیشک مر جائے
علاج اول قے کرائین روغن اور نیمگرم پانی اور نمک اور بورہ ارمنی اور سکنجبین سے پھر تریاق کبیر اور شرودیطوس
کھلائین اور ماءالعسل ہینگ کے ساتھہ تریاق اوسکا ہے اور سکبینج اور جندبیدستر اور فلفل نبیذ کے ساتھہ یا سکنجبین کے ساتھہ
اور شیرہ جوز سرو کا نہایت سودمند ہے صفت تریاق کہ خاص افیون کی سمیت کو دفع کرتا ہے ہینگ اور ایلوا اور

ج ۹

جند بیدستر اور فلفل برابر وزن لیکر شہد مین گوندھین اور مقدار شربت حب جوزا اور شراب کہنہ بہت نافع ہے خصوصًا دارچینی کے ساتھ اور چھینک لانے کی تدبیرین کرین اور گرسنہ ہونے کی مہلت ندین اور بیداری کی تدبیر عمل مین لائین اسطور پر کہ بال اوسکے خصوصًا بال کنپٹیونکے نوچین اور اوسکے اندام پر گرم روغن جیسے روغن قسط وغیرہ ملین اور جند بیدستر سونگھائین اور گرم آبزن مین بٹھائین تاکہ تشنج غالب نہونے پائے

الجوز الماثل یعرض منه حمرة العینین وثقلهما ویورث السدر وینوم ویسکر وزن مثقال منه یقتل وزن دانقین یسکر ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ جوز ماثل یعنی دہتورہ سرخی چشم اور تاریکی بصر پیدا کرتا ہے اور مرض سدر کا مورث ہے اور نیند لاتا ہے اور خمار پیدا کرتا ہے ساڑھے چار ماشہ کھانا اوسکا مہلک ہے اور دو دانگ سکر ہے علاج قے کرائین اور گائے کا گھی پلائین اور عاقرقرحا اور فلفل اور دارچینی اور حب الغار اور جند بیدستر نبیذ کے ساتھہ دینا نہایت سودمند ہے اور ہاتھہ پاؤن بیمار کے گرم پانی مین رکھین اور بدن کو گرم کپڑون سے گرم کرین اور روغن بان اور قسط گرم کرکے ملین اور چرب غذائین کھلائین اور نبیذ شیرین پلائین بیروج اعراض اوسکے دہتورہ کے اعراض کی مانند ہین اوسکے کھانے سے سرسام بارد عارض ہوتا ہے اور کان مین خارش اور گرانی گوش یعنی بہرا پن پیدا ہوتا ہے اور مضرت اوسکی پوست اور تخم کی دہتورہ کی مضرت سے قریب ہے اور علاج اوسکا دہتورہ اور افیون کے علاج کے مانند ہے

البنج یعرض منه استرخاء الاعصاب ویرم اللسان ویخرج الزبد من فمه ویحمر عیناه ویحدث منه الدوار وغشاوة العینین وضیق النفس وحکة فی البدن واللثة والسکر واختلاط العقل وربما صوتوا اصواتًا مختلفة ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ بھنگ کے کھانے سے استرخاء اعصاب یعنی ڈھیلا ہونا پٹھون کا عارض ہوتا ہے اور متورم ہوتی ہے زبان اور مریض کے منہ سے جھاگ نکلتے ہین اور دونون آنکھین اوسکی سرخ ہوجاتی ہین اور اوسکے کھانے سے دوار اور غشاوة العین اور ضیق النفس حادث ہوتا ہے اور تمام بدن مین اور خاص مسوڑھون مین خارش ہوتی ہے اور خمار اور اختلاط عقل پیدا ہوتا ہے اور اکثر اوقات مختلف آوازین نکلتی ہین علاج فوراً ماء العسل پلائین اور گائے کا دودہ اور بکری کا دودہ شہد کے ساتھہ یا بدون شہد کے استعمال کرین اور حب صنوبر مٹی پختہ کے ساتھہ حلوا بنائین اور شراب شیرین اور انجیر اور رائی اور حرف اور

لہسن اور پیاز اور مولی اور سبزرا انجرہ کا جوشاندہ نہایت سودمند ہے اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجبینا اور دوا
جو فوتنگی سمیت دور کرنیکے لیے مذکور ہو چکے ہین سب نافع ہین **شوکران کی مضرت** یہ ہے کہ خناق پیدا کرتی ہے اور اطراف
ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور تاریکی چشم عارض ہوتی ہے پھر تشنج اور خناق شدید انجام کو ظہور کرتا ہے اور آدمی ہلاک
ہو جاتا ہے **علاج** اول حقنہ وغیرہ سے اسہال جاری کرین اور ہر ساعت صرف شراب پلاتے رہین اور گلے کا دودہ
دین افسنتین کے ساتھہ اور فلفل شراب کے ساتھہ اور جندبیدستر اور سداب اور نعناع اور ہینگ اور برگ غار اور حب الغار
اور مے پختہ اور تریاق افیون دینا بہت نافع ہے اور تخم انجرہ اور انجدان اور قردمانا اور میعہ شراب مین یا درخت
شہتوت کے پوست کے جوشاندہ مین دینا چاہیے اور معدہ پر ضماد لگائین گیہون کا آٹا شراب مین گوندھکر اور افسنتین
اور فلفل اور جندبیدستر اور سداب شراب مین ملاکر ضماد کرین **عنب الثعلب رومی** کے کھانے سے رنگ مونہہ کا سیاہ
ہوتا ہے اور زبان خشک ہوتی ہے اور ہچکی اور خون کی قے پیدا ہوتی ہے اور دست بکثرت جاری ہوتے ہین یہانتک
کہ انجام کو تشنج ہو جاتا ہے **علاج** اول قے کرائین اور گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ پلائین ماء العسل کے ساتھہ
اور بکری کا دودہ انیسون کے ساتھہ اور بیضہ مرغ خانگی کھلانا سودمند ہے اور بادام تلخ کھلانا نافع ہے
کشنیز سبز تازہ اگر نصف رطل اوسکے عصارہ کے ساتھہ کھائین بدن سرد ہو جائے اور اختلاط عقل ظاہر ہو
اور آواز بھاری ہو جائے اور سبات عارض ہو اور مستی کی سی نیند ظاہر ہو **علاج** روغن زیتون یا روغن سوسن یا شبت اور
بورہ ارمنی کا جوشاندہ پلاکر قے کرائین اور غذا اس بیمار کی مرغ کے انڈے کی زردی نیمبرشت نمک اور فلفل کے ساتھہ اور شوربا
مرغ فربہ فلفل اور نمک بہت پڑا ہوا اور مرغ آبی کا شوربا حسب خواہش کھلائین اور شراب نبیذ خالص پلائین اور افسنتین
اور فلفل اور دارچینی شراب نبیذ کے ساتھہ اور کھاری پانی کے ساتھہ پلانا نہایت سودمند ہے اور مے پختہ بہت نفع دیتی ہے
قطونا یعنی اسپغول جو شخص بہت کھائے قوت اوسکی کم ہو جائے اور تمام جسم پر سردی غلبہ کرے اور آدمی غمناک رہے اور سانس
رکنے لگے اور تمدد اور کرب اور قلق اور خدر پیدا ہو علاج اوسکا کشنیز کے علاج کے مانند ہے **فطر** کہ ایک قسم کماۃ کی ہے

[illegible]

اور اوسکو فارسی مین سمارو غ کہتے ہین وہ دو قسم ہے ایک قسم بہت بد اور قاتل ہے اور دوسری نوع چندان بد نہین ہے لیکن بہت کہانے اوسکے سی مضرت ہوا کرتی ہے اور جو قسم کہ بد ہے وہ سیاہ ہوتی ہے یا سبز یا طاوس کہ بلد زہردار جانوروں کے سوراخ کے نزدیک جمتی ہے یا اون درختون کے نزدیک پیدا ہوتی ہے جنکی کیفیت بد ہے اور اوسکی مضرت یہ ہے کہ کہانے اوسکے سی خناق اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہے اور معدہ مین ریاح جمع ہوتے ہین اور شکم مین درد بشدت ہوتا ہے اور رنگ منہ کا زرد ہو جاتا ہے اور ہچکی اور قشعریرہ اور ٹھنڈا پسینہ اور غشی طاری ہوتی ہے پھر انجام کو وہ آدمی ہلاک ہو جاتا ہے علاج بورہ ارمنی اور مولی کا جوشاندہ پلا کر قے کرائین اور معدہ اور شراسیف پر گرم چیزین طلا کرین جیسے ازرن یعنی چینا گرم کرکے اور پیسکر پھر انگور کی لکڑی کی راکھ سکنجبین مین ملا کر چٹائین اور ابکا تریاق اوسکا ہے اور امرود بھی اوسکا تریاق ہے خصوصًا امرود صحرائی کے درخت کی تپی اور بورہ ارمنی شہد کے ساتھ بھی تریاق اوسکا ہے اور بورہ ارمنی اور نمک ہندی اور پودینہ کا عصارہ سکنجبین کے ساتھ نافع ہے اور گرم معجونین فلافلی اور کمونی وغیرہ کہلانا نہایت سودمند ہے اور شراب کہنہ صرف اور زراوند اور جاوشیر کی جڑ اور زبینک کی تلچھٹ اور سپندان سرخ اور صعتر اور افسنتین اور جوشاندہ افسنتین کا اور جوشاندہ انجیر کا یہ سب چیزین نفع بخشتی ہین اور اوسکی مضرت کو دفع کرتی ہین

باب دسوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی حیوانی زہرون کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ بعض سمی جانور ایسے ہین کہ گوشت اونکا زیانکار ہے اور بعض ایسی ہین کہ اونکے گوشت مین کچھ ضرر نہین ہے لیکن کسی عارض کے سبب سی زیانکار ہو جاتے ہین پس اون جانورون سے کہ جنکا گوشت بالذات زیانکار ہے وہ مینڈک ہے جو صحرا مین مسکن رکھتا ہے اور ذراریح اور ارنب بحری اور اون جانورون سے کہ جنکا گوشت کسی عارض کے سبب سی مضر ہو جاتا ہے گوشت بھونا ہوا ہے کہ گرمی کے موسم مین ڈھانک رکھین اور مچھلی سرد شدہ اور تفصیل زیانکار جانورون کی مذکور ہوتی ہے ذراریح تیز ہے اور قاتل اوسکے کہانے سی درد اوٹھتا ہے دہن سے پیڑو تک اور مثانہ مین زخم پڑتا ہے اور قضیب اور حوالی اوسکا ورم قبول کرتا ہے اور درد ہوتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے اور اگر آتا ہے تو اوسکی جگہ خون آتا ہے اور دست بھی مانند سحج کی جاری ہوتے ہین اور پیشاب اور دستون مین گوشت کی ٹکڑے نکلتے ہین اور غشی اور اختلاط عقل اور ضعف پیدا ہوتا ہے اور ذراریح زیانکار زیادہ وہ ہے کہ جو کے بال نکلنے کی وقت پکڑین اور دس روز پہلے یا پیچھے دین علاج اول قے کرائین اور قے کی دواؤن مین بورہ اور انجیر ضرور ہونا چاہیے اور مثانہ کے زخم کے لیے اگر فصد باسلیق مناسب ہو کھولین اور متواتر قے کرنیکے بعد دودھ تازہ پلائین اور اسپغول کا لعاب اور خرفہ کے

بیجون کا پانی اور سکہ دین پہر حقنہ کرین کشکاب اور خطمی اور تخم کتان اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سے اور اگر کشکاب
اور نیمی کا جوشاندہ اور کرنج اور خندروس اور بط کی چربی اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن بادام اور گلاب اور
کاسنی کے تازہ دہی سے حقنہ کرین تو نہایت سودمند ہوگا اور ایسے بیمار کو نیم گرم پانی مین بٹھانا چاہیے اور اوسکے سوراخ
قضیب مین روغن گل ٹپکائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ گھی کا روغن کھانا تریاق اوسکا ہے اور تخم خربوزہ اور تخم
خیارین کے جوشاندہ مین صنوبر خورد و بزرگ کو ملا کر دین تو نہایت نافع ہوگا اور جوشاندہ انجیر کا شربت بنفشہ کے ساتھہ
دینا سودمند ہے اور اوس سے جس مقام پر کہ ورم پیدا ہو جو کا آٹا ماء العسل مین گوندہ کر اوسپر لگائین اور اگر فوراً ایسے
آدمی کو حمام مین نہلائین اور اوسکے بعد حریرے چرب پلائین اور پھر برابر قے کرائین تاکہ تمام قوت زہر کی نکل جائے
بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا مرغ فربہ کا شوربا اور بزغالہ کا شوربا کھلائین ارنب بحری جس کسیکو کہ ارنب بحری دیا ہے
سانس اوسکا تنگ ہوتا ہے اور آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور خشک کھانسی ظاہر ہوتی ہے اور خون حلق سے اوگلتا ہے
اور پیشاب رکتا ہے اور اوسکی جگہہ خون آتا ہے یا پیشاب بنفشئی رنگ جاری ہوتا ہے اور درد معدہ اور صفراوی قے
پیدا ہوتی ہے اور گردہ مین بھی درد اوٹھتا ہے اور براز بھی بنفشئی رنگ آتا ہے اور پسینہ بدبودار ہوتا ہے اور وہ آدمی
پانی سے بہت ڈرتا ہے اور خاص اوسکی نشانی یہ ہے کہ جب مچھلی کو دیکھتا ہے خوف کرتا ہے اور منہ سے گندہ اور سڑی
ہوئی مچھلی کی بو آتی ہے اور ڈکار مین شور مزہ پایا جاتا ہے اور یہ مریض اگر خلاصی بھی پاتا ہے تو بسا اوقات مرض سل
مین مبتلا ہوجاتا ہے علاج بکری کا دودہ اور گدہی کا دودہ اور عورت کا دودہ ایسے بیمار کو پلانا چاہیے اور خبازی
اور خطمی تازہ پکا کر اور سرطان نہری کا گوشت پکا ہوا یا آب جوش اوسکا دینا سودمند ہے اور دریائی جانوروں مین سے
سرطان کا کھانا سریع النفع ہے اور نشانی اس مرض سے خلاصی اور سلامتی کی یہ ہے کہ مچھلی کو بے تکلف کھالیوے
اور نہ ڈرے اور کچھوے کا گوشت تازہ بھونا ہوا اور خون اوسکا اور نہری پودینہ اور بط کا خون اور بوڑھے آدمی کا پیشاب
نوش کرنا نہایت سودمند ہے اور بخور مریم کا جوشاندہ میبہ اور شراب کہنہ کے ساتھہ نافع ہے اور جب دوسرا دن ہو
اور ان تدبیرون سے اعراض اوسکے ساکن ہوگئے ہون تو حب تیار کرین صفت حب حرق ایسیا سقمونیا اور غاریقون اور
رب السوس اور کتیرا برابر وزن لیکر کوٹین اور بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ یا اوس سے
کچھہ زیادہ وزغہ و حربا گوشت ان دونون کا قاتل ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت یہ جانور شراب مین گر کر مرجاتے
ہین اور متعفن ہوتے ہین تو وہ شراب زہر ہوجاتی ہے جو کوئی اوسکو پیتا ہے اوسکے دل مین درد بشدت ہوتا ہے اور متواتر

قے آتی ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر یہ جانور پانی مین گر کر مر جائین اور وہ پانی حمام کے پانی مین ملا یا جاوے
اور اوس پانی سے جو کوئی نہائے بدن اوسکا سبز ہو جائے اور مدت دراز تک اسیطرح رہے پھر رفتہ رفتہ وہ رنگ کم ہو جاتا ہے
لیکن شیخ الرئیس کے نزدیک یہ قول مستند نہین علاج اسکا ذراریح کے علاج کے طور پر ہے جبر خنگل جو بری اقسام
سے ہی اور اوسکے انواع سے ایک نوع اور بھی ہے اوسکو سالامندرا کہتے ہین اور وہ اوسکے اقسام سے بڑی ہے قاتل ہے
جو کوئی اوسکا گوشت کھائے زبان اوسکی متورم ہو جاوے اور درد اور سوزش پیدا ہو اور آنکھین اوسکی سیاہ ہو جائین
اور تمام بدن مین خارش پیدا ہو علاج اول قے کرائین پھر حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس
اور مانند اوسکے اور دودہ تازہ دینا چاہیے اور غذا مین خوب چرب اور مرغن شوربا کھلائین سالامندرا کرپاسہ
کی اقسام سے ہے اوسکے کھانیکی بعض مضرتون مین سے یہ ہے کہ شکم متورم ہو جاتا ہے اور ورم استسقا اور کرار اور احتباس
بول پیدا ہوتا ہے اور بعض طبیب الجنوس اور عبدوس وغیرہ کہتے ہین کہ اوسکے کھانے سے زبان پر ورم آجاتا ہے اور
استرخا ظاہر اور عقل زائل ہوتی ہے اور جسم سیاہ اور متعفن ہوتا ہے علاج اوسکا قے اور حقنہ ہے اور جو کچھ افیون کا
علاج ہے بعینہ اسکا علاج ہے اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس وغیرہ دینا چاہیے اور طینوس کہتا ہے کہ علاج اسکا
ذراریح علاج کے مانند ہے لیکن خاص علاج اسکا یہ ہے کہ زرتیانج اور عاقر قرحا و دونون کو یا ایک کو لیکر میعہ اور
حنطیانا اور شہد کے ساتھ دین اور حب صنوبر صغیر اور بہر کسے اور برگ انجیرہ اور کمافیطوس کا جوشاندہ روغن
زیتون کے ساتھ دینا اور دریائی یا جنگلی کچھوے کے انڈے کھلانا نہایت سودمند ہے ضفدع یعنی مینڈک جاننا چاہیے
کہ مینڈک جنگلی سبز ہوا کرتا ہے اور مینڈک دریائی سرخ ہوتا ہے اون دونون قسمون مین سے جس قسم کو کوئی آدمی کھائے
رنگ اوسکے چہرہ کا تیرہ ہو جائے اور زردی کیطرف میلان کرے اور لاغر ہو اور سانس تنگی کرے اور مرض دوار اور
تاریکی چشم ظاہر ہو اور بوی دہن ناخوش اور دہن اور حلق مین تیزی اور جلن معلوم ہو اور کبھی انجام کو تشنج عارض
ہوتا ہے اور کبھی دست آتے ہین اور بسا اوقات اختلاط عقل اور غشی ظاہر ہوتی ہے اور بعض اوقات قے آتی ہے

[illegible]

اور اگر مریض اسکا خلاصی بھی پائی دانت اوسکے گر جائین علاج بروغن زیتون اور گرم پانی او رشراب پلا کر قے کرائین اور پسینہ لانیکی تدبیر عمل مین لائین اور ہمارے کہین کہ ریاضت مین مصروف ہو اور حمام کے اندر روغن گرم پانی مین ملاکر ملین اور آبزن مین بٹھائین اور دوا الکبر کم لو ردو اء الکبد رکھلائین باقی جو کچھ استسقا کو مفید ہے اس معاملہ مین بھی نافع ہوگی اور ساڑھے دس ماشہ بیخ زَ کو ٹکرا و رشراب مین گھولکر کھلانا نہایت مفید ہے اور سعد او قصب الزیرہ بھی سودمند ہے ضفدع زرہ و یعنی زرد مینڈک کھانیکی بھوک کو دور کرتا ہی اور رنگ چہرہ کا بدلتا ہے اور تباہ کرتا ہے اور متلی اور قے لاتا ہے اور درد شکم اور درد دل پیدا کرتا ہے اور پنڈلیون پر ورم آجاتا ہے علاج اسکا بھی جنگلی مینڈک کی علاج کے طور پر ہے زہرہ افعی یعنی افعی کا پتا یہ زہر سب اقسام زہر مین قاتل اور زیانکار تر ہے اوسکی کھانے سی غشی عارض ہوتی ہے اور علاج پذیر کم ہے علاج درد شدید کی حالت مین گاؤ کا گھی پلا کر قے کرائین اور تریاق افعی اور مشرود یطوس اور مجرب اور آزمودہ فادزہر اور مشک اور دوا المسک وغیرہ استعمال مین لائین اور جسوقت کہ غشی طاری ہو دماء اللحم جو گوست فروج سے پکا کر تیار کیا ہے قدری مشک یا دوا المسک یا شراب ریحانی آمیختہ ملاکر حلق مین ٹپکائین مرارۃ النمر اوسکے کھانے سی سبز یا زردقے آتی ہے اور اوسکے کھانیوالے کی منہ اور ناک سی ایلوہ کی بو ظاہر ہوتی ہے اور اوسکا مزہ بھی ایسا ہوتا ہے جیسے منہ مین ایلوہ گھلا ہوا اور آنکھونمین یرقان کی علامت پیدا ہوتی ہے اور جلد آدمی اوس سے ہلاک ہوتا ہے البتہ اگر تین ساعتکی مہلت دی تو کچھ خلاصی کی امید ہوتی ہے علاج اوسکا بھی قے کرنا ہے اور یہ تریاق خاص اوسکو نافع ہے صفت گل مختوم اور حب الغار ہر ایک ایک جزو اور آلا جنگلی ہرن کا پنیر مایہ جسکو آہوی برہ کہتے ہین چار جزو تخم سداب اور مرمکی ہر ایک نصف جزو سبکو لیکر کوٹ پیسکر شہد مین ملائین اور مقدار شربت چند جوز اور ہمیشہ قے کراتے رہین اور اسفرغم کے آبزن مین بٹھائین کرم صنوبر یعنی وہ کرم جو درخت صنوبر مین ہوتا ہے نہایت زہرناک اور قاتل ہے اوسکے کھانے سی زبان پر ورم آجاتا ہے اور تالو اور زبان مین درد شروع ہوتا ہے اور فم معدہ اور آنتون تک پہونچتا ہے اور تمام جسم مین جلن اور گرمی ظاہر ہوتی ہے علاج سرد چیزون سے اوسکا علاج کرنا چاہیے بالجملہ علاج اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہی اور روغن بہ اس باب مین نہایت سودمند ہے مرارۃ الکلب الماء یعنی دریائی کتے کا پتہ کھانا اوسکا بقدر یک عدس سات دنکی مدت مین ہلاک کرتا ہے علاج دارچینی اور جنطیانا رومی گائے کے گھی کے ساتھ دینا چاہیے اور لطیف کنندہ تدبیرین عمل مین لائین اور خوشبودار روغن ملین اور خرگوش کا پنیر مایہ دینا خاص اسکا علاج ہے طرف ذنب الایل

مہلک زہروں مین سے ہی اونسکی کہانے سی کرب اور قلق اور بیہوشی عارض ہوتی ہے اور ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے
علاج روغن کنجد اور گاے کا گھی پلاکر اول قے کرائین اوسکے بعد بندق اور پستہ باہم ملاکر دن مین چار مرتبہ کہلائین
دم الثور الطری اوسکے کہانے والے کو خنجرہ اور اوسکے حوالی اور آب وخذا کی مجری مین درد اوٹھتا ہے اور زبان اوسکی
سرخ ہوجاتی ہے اور دانتون مین خون کی بوندین ظاہر ہوتی ہین پہر کزاز اور خناق عارض ہوجاتا ہے اور ہلاک کرتا ہی
علاج اس مرض مین مسہل اور حقنہ چاہیے قے نکرنا چاہیے کیونکہ ایسی حمیت مین قے کچہہ فائدہ نہ بخشی گی اور خلط
خواہ مواد نہ نکالے گی بلکہ مادہ متحرک ہوکر رہجائیگا اور اچھی طرح نہ نکل سکیگا اور اندیشہ اس بات کا ہوگا کہ حلق مین
مادہ رک کر ہلاک کرے اور انجدان کی جڑ اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور انجیر کی لکڑی کی راکہہ اور برغالہ او آہو بره کا
پنیر یا سرکہ کے ساتہہ فادزہر اسکا ہے جمی ہوئی خون کو اوکہاڑتا ہے پہر اوسکے بعد مسہل دینا سودمند ہے کہ مادہ کو دفع
کرے اور انجیر خام جسمین دودہ بہت ہو نافع ہے طبع کو نرم کرتا ہے اور ماء العسل اور جو کے آٹے کا ضماد معدہ پر لگانا مفید
ہی اور اس مرض سے خلاصی کی نشانی یہ ہے کہ جلد تر دست جاری ہوجائین عرق الدواب یعنی چوپاؤن کا پسینہ
اوسکے کہانے سے چہرہ کا رنگ سبز ہوتا ہے اور ورم لے آتا ہی اور تمام بدن سے گندہ پسینہ جاری ہوتا ہے خصوصاً بغل سے
علاج نیمگرم پانی اور اون چیزون سے جو قے لاتی ہین بلند کرتے ہین قے کرائین اور روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ اور ۱/۸
نمک اندرانی پونے دو ماشہ اور زراوند جرح پونے دو ماشہ شراب شیرین مین ملاکر دین اور تریاق الطین دینا بہت
سودمند ہے بیض الحرباء یعنی گرگٹ کی انڈے جو کوئی کہا لیوے تو بقول بعض اطبا اگر فوراً تدارک اوسکا نہ کیا جاے
ہلاک ہوجائے علاج اول بارزکی بیٹ شراب شیرین کے ساتہہ پلائین پہر قے کرائین اور تمام جسم اوسکا گاے کے
گھی سے ملین اور نمک گرم کرکے اوسکے سر پر رکہین اور انجیر خشک مسکہ اور حنطیانا ملاکر دینا چاہیے لبن الفاسد یعنی شیر
جو نہایت خراب ہوجای اور فساد کیطرف میلان کرے زیانکار ہے اوسکے فسادات سی ادنی مضرت یہ ہے کہ دوران سر
پیدا کرتا ہے اور غشی لاتا ہے اور فم معدہ مین پیچش کرتا ہے اور بعض اوقات اس آدمی کو ہیضہ عارض ہوتا ہے اور جلد
ہلاک کرتا ہے علاج ماء العسل پلاکر قے کرائین اور شراب صرف دین معجون فلافلی کے ساتہہ اور روغن ناردین گرم کرکے
فم معدہ پر طلا کرین جمود الدم اگر خون سینہ مین بستہ ہوجائی تو اوسکے سبب سی رنگ چہرہ کا متغیر ہو اور نبض صغیر و ضعیف
اور قوت ساقط اور استرخا ظاہر ہو تمام جسمین اور غشی غلبہ کرے اور اگر خون معدہ مین جم جائے تو تمام بدن سرد ہوجائے
اور خناق کے اعراض ظاہر ہون اور نبض ضعیف اور غشی طاری ہو اور جسوقت مثانہ مین خون جم جاتا ہے تو اوسیطرح کی

اعراض جو ندکورہوئے پیدا ہوتی ہین اورخاص مثانہ مین کہنجاوٹ اور درد تکلیف دیتا ہے اور آنتون مین خون جم جانیکے
اعراض بھی اسطرح سے ہین اورخاص شکم مین درد ہوتا ہے علاج تخم معصفر نیمکوفتہ گرم پانی مین ڈالین اور وہ پانی
ایسے بیمار کو پلائین اور تریاق طین سود مند ہے اور اگر قے کرنا ممکن ہو شہد اور کرفس کا عصارہ پلاکر قے کرائین صفت
دواکہ خاص اس مرض کو نافع ہے گل مختوم دو تولہ چار ماشہ پنیر مایہ خرگوش کا ساڑھی دس تولہ آہو برہ کا پنیر مایہ نو تولہ
چار ماشہ جنبطیانا چودہ ماشہ زراوند مدحرج چودہ ماشہ تخم سداب جنگلی چودہ ماشہ ہینگ چودہ ماشہ لیکر شہد مین گوندہین
مقدار خوراک بقدر جوز گرم پانی یا سکنجبین کیساتھہ صفت دوای دیگر انجیر کی لکڑی کی راکھہ سات ماشہ خرگوش کا
مغز ساڑھی چار ماشہ شراب کی سرکہ مین دونون کو ملاکر دین اور شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین میرے نزدیک مغز خرگوش کی
جگہہ پنیر مایہ خرگوش کا بہتر اور مناسب ہی اور نمک اندرانی بزغالہ کے پنیر مایہ کے ساتھہ دینا نہایت سود مند ہے اور
ساڑھی چار ماشہ کتے کا گوہ دینا نہایت نافع ہے اور جو دواکہ مثانہ سے مخصوص ہے برگ انگور کا عصارہ ہے اور ہمیشہ سکنجبین
اور تریاق کبیر اور شرودیطوس کھانا سود مند ہے اور ہینگ اور کرفس کا عصارہ اور مولی کے بیج شراب کی سرکہ مین یا سکنجبین
کی ساتھہ دینا اور ساڑھی چار ماشہ قرو ماتا گرم پانی کے ساتھہ اور پونے دو ماشہ ہینگ شربت غاریقون کے ساتھہ اور
سیسالیوس سات ماشہ حب بلسان کے ساتھہ اور سات ماشہ اظفار الطیب اور سات ماشہ عود فلونیا کے ساتھہ دینا
سود مند ہے اور چھوہارے کی گٹھلی لیکر برابر وزن نمک مین پیسین اور تھوڑے پانی مین کھولکر سوراخ قضیب مین
ٹپکائین اور خاکستر کا پانی اور وہ سب دوائین جو مثانہ کی پتھری کے نکالنے مین مجرب ہین اور اقحوان سفید اور
فلفل اور جاوشیر اور انجیر اور انجیر کی لکڑی کی راکھہ کا پانی کہ مکرر ٹپکایا ہو یہ سب نافع ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ بکری کا دودھہ جمے ہوئے خون کو جسم سے نکالتا ہے صفت دواے عجیب الجدان اور گندہک ہر ایک کو برابر وزن
لیکر شراب کی سرکہ مین ملاکر دین معدہ مین شیر کا بستہ ہونا زیانکار ہے اور اوسکے کئی سبب ہین کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ پنیر مایہ ملنی کی وجہہ سے دودہ مین استعداد جمنی کی ہوتی ہے اور معدہ مین جاکر فوراً جم جاتا ہے اور بعض اوقات ایسا

ہوتا ہے کہ ضرورتاً کسی شخص نے پنیرمایہ کھایا اور پھر اوسکے بعد دودھ پینے کا اوسکو اتفاق پڑا پس وہ دودھ پنیرمایہ کی تاثیر سے معدہ مین جمگیا پھر حال معدہ مین دودھ کے بستہ ہونے سے تپ ولرزہ بشدت عارض ہوتا ہے اور بیہوشی اور غشی جسطرح خون جمنے کی سبب سے ہوا کرتی ہے اسیطرح اسمین بھی ہوتی ہے سانس کے راستون کو روکتا ہے اور نبض ضعیف ہوجاتی ہے اور کبھی قبض شکم اور ورم عارض ہوتا ہے علاج ان چیزون کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے اسلیے کہ شوربہ دودھ کو زیادہ تر بستہ کرتی ہے اور سرکہ پانی مین ملاکر یا سرکہ تنہا پینا سودمند ہے اور ساڑھے سترہ ماشہ پودینہ خشک کھایا شیر بستہ کو فوراً پگھلاتا ہے اور خاصیت اوسکی یہ بھی ہے کہ شیر تازہ کو رقیق کرتا ہے اور ہرگز جمنے نہین دیتا اور پنیرمایہ بھی شیر بستہ کو کھولتا ہے سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کھلانا سودمند ہے کہ شیر بستہ کو قے یا دستون کی راہ باہر نکالتا ہے باقی وہ دوائین جو خون بستہ ہونے کی علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اسجگہ بھی نفع بخشتی ہین اور انجدان اور ہینگ سرکہ اور خاکستر چوب انجیر کے پانی مین مفید ہے ماہی سرد کہ جسکو عربی مین سمک المیت کہتے ہین اور وہ ایسی مچھلی ہے کہ شب اوسپر گذر جاتی ہے وہ مچھلی جو کوئی کھالیوے تو تمام اعراض جو فطر کھانے سے ہوا کرتے ہین پیدا ہون خصوصاً اگر اوس مچھلی کو سرد اور نمناک جگہ پر رکھا ہو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کھانے کے بعد ایک دن یا دو دن مین مضرت اوسکی پیدا ہوتی ہے علاج قے کرائین اور باقی فطر کا سب علاج عمل مین لائین گوشت بریان کہ تنور سے نکالا ہوا اور ڈھانک رکھا ہو زیانکار ہے پس ایسے گوشت کو جو تنور سے نکلا ہو نہ ڈھانکنا چاہیے بلکہ کھلا رکھنا چاہیے کہ انجرہ اوسکے نکلجائین اور اگر اوسکو ڈھانکین فاسد ہوجائے اور زہرناک چیزون کے مانند ہلاکت پیدا کرے اور ہیضہ اور کرب وبیقراری لائے اور شاید مریض اوسکا ایک روز یا دو روز بیہوش پڑا رہے اور بسا اوقات علت سبات پیدا کرے اور کبھی ہلاکت کی نوبت پہونچائے علاج اول قے کرائین اوسکے بعد میبہ اور مینوش اور شراب ریحانی سیب کی عصارہ کے ساتھ پلائین اور اگر ہیضہ عارض ہو علاج ہیضہ کا کرین اور گل مختوم نہایت سودمند ہے واللہ اعلم بالصواب گفتار دوسری

نوین کتاب سی سانپون کے کاٹنے کی بیان مین ہے اور اون زیانکار جانورون کی گزیدگی مین جو زہرناک ہین بطریق کلی اور حشرات بھگانے کی تدبیر مین بالاجمال والتفصیل اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی سانپ کاٹنے کی علاج مین ہے اور زہرناک جانورون کی گزیدگی کی تدبیر مین جاننا چاہیے کہ زہر کی مضرت دور کرنیکی تدبیرین چھ طرح پر ہین ایک یہ کہ حرارت غریزی کو بھڑکائین اور احشا کو قوت دین تاکہ زہر کو بخوبی دفع کرے جیسے تریاق کبیر

اور بعث بر بری حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہے اور زہر کو سوختہ کرکے جسم سے نکالتی ہے دوسرے یہ کہ رطوبتون کو بدن سے کم کرین اسلیے کہ زہر اونکے وسیلہ سے اعضای رئیسہ تک نہ پہونچ جائے اور رطوبتون کے کم کرنے کا یہ طریق ہے کہ اول رطوبۃ کو قے کی راہ نکالین پھر اوسکے بعد دست جاری کرین اور فصد کھولین اور پیشاب لانیوالی تدبیرین عمل مین لائین اور یہ عمل اوسوقت کرنا چاہیے کہ جسوقت خوب جان لین کہ زہر تمام جسم مین پھیلا جاتا ہے اور تیزی کے سبب سے ظاہر کرنے میلان نہین کرتا خصوصًا جسوقت کہ بدن مین امتلا پایا جائے تیسرے یہ کہ مجرب اور آزمودہ فادزہرون کا استعمال کرین اور تریاق کبیر دین یا وہ تریاق جو ہر ایک زہر کے واسطے مخصوص ہے اور گفتار سابق مین کو ہو چکی ہین کھلائین جیسی گوشت تمساح کا یعنی ناکہ کا گوشت واسطے کاٹنے ناکہ کے اور افعی کا گوشت اوسکی گزندگی کے لیے جسطور سے جالینوس نے کہا ہے چوتھے یہ کہ وہ دوا استعمال فرمائین جو اوس حیوان کے مزاج سے برخلاف ہو جیسے ہینگ کہ بچھو کے مزاج کے ضد ہے پانچوین یہ کہ ایسی دوائین طلا کرین کہ خلطون کو حرکت مین لائین تاکہ زہر کو بطریق تموج پوست کیطرف پھینکدین اور دفع کرین جیسے پسینہ لانیوالی دوائین چھٹے یہ کہ اسیوقت ایسی تدبیرین عمل مین لائین کہ زہر بدن مین پھیلنے نپائے اور اون تدبیرون مین سے ایک یہ ہی کہ اگر ممکن ہو اوس عضو زہر آلود کو فورًا کاٹ ڈالین پھر داغ دین تاکہ خون بند ہو جائے اور اوس مقام پر جذب کرنیوالی دوائین لگائین تاکہ تمام زہر کھچکر نکلجائے یا اوسجگہہ جونکین چپٹائین اور نیز اوس مقام زہر آلود کو منہ سے چوسین یا پینگی سے اور جو شخص کہ منہ سے یا پینگی سے زہر کو چوسے چاہیے کہ اوسنے اول کھانا کھالیا ہو اور منہ کو دہو کر شراب سے کلیان کرنا چاہیے اور کسی قسم کی مٹی کھاکر اپنے منہ کو روغن گل اور روغن بنفشہ سے چرب رکھے یہ بھی شرط ہے کہ چوسنے والے کے دانت معیوب اور خوردہ نہون اور چوسنے والے کو لازم ہے کہ زہر چوس چوس کر زمین پر تھوکتا جائے اور معلوم کرین کہ جاذب دوائین سے بعض چیزین زخم ڈالتی ہین پس جسوقت عضو زخمی ہو جائے تو اوسکو اوسی حال پر چھوڑ دین تاکہ زہر رفتہ رفتہ سب نکلجائے اور ہرگز مندمل ہونے ندین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضو زہر آلود کو نہ کاٹ سکتے ہین نہ باندھ سکتے ہین اسصورت مین لازم یہ ہی کہ اوس مقام کے حوالی کے گوشت کو کسی تیز آلہ سے اوڑا کر صاف کرین تاکہ گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال کی دوائین لگائین یہانتک کہ زخم درست ہو جائے اور زہر کے مزاج کے موافق مالش کی چیزین استعمال کرین کہ مزاج زہر کا بدل جائے یا افسردہ ہو جائے یا اوس عضو پر داغ دین آگ سے یا بازرنت سے اور روغن زیتون گرم کرکے اوس عضو پر ملین باب دوسرا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ جانورون کی گزندگی کے واسطے نافع ہین۔ لاغیہ

کا دودھ افعی کے کاٹنے کو نافع ہے اور تاقوی تریاقون میں سے ہو اور وہ شراب جسمین افعی گرکر مرگیا ہو سب جانورون
کی گزیدگی کے لیے نافع ہے اور بقدر نو ماشہ تخم ترنج ضد تمام زہرونکا ہے اور انجدان کی جڑ سب زہرون کی فادزہر ہے
اور ثمر فنجنکشت یعنی سنبھالو کا پھل اور حب بلسان اور دہن بلسان اور بورہ انجیر اور فندق کے ساتھہ اور جنطیانا
اور جاؤشیر اور زراوند اور شگوفہ خرزہرہ اور برگ اوسکا نافع ہے اور ثمر درخت حنا کہ جسکو ثمر الداب کہتی ہین تر و
تازگی کی حالت مین منفعت اوسکی نہایت عجیب ہو اور دار چینی مفید ہے اور بکری کی مینگنیان جلا کر کھانا اور ضماد کرنا اور
کمادریوس اور کاشم اور آذریون اور تخم بادآورد اور حرف اور وہ زیرہ جو کلونجی سے مشابہت رکھتا ہے اور لہسن اور
فلفل اور تخم حندبا پانی یا شراب مین دینا سودمند ہے اور پہاڑی پودینہ کا جوشاندہ کھانا اور لگانا نافع ہے اور راسن
اور قیصوم اور قردمانا اور غاریقون یہ سب دوائین نفع بخشتی ہین اور بطن او رمعدہ راسو کا یعنی نیولہ کا صاف
کرکے سوکھائین اور خشک کرکے اوسیوقت دین بہت نفع رکھتا ہے اور اگر زندہ نیولہ کا جوشاندہ اور چوہے کا جوشاندہ
جسکو عربی مین فجر دکہتی ہین شراب کی ساتھہ دیا جائے تو نہایت مناسب اور بہتر ہے اور سرطان دریائی کا جوشاندہ
اور کچھوی کا خون دینا سریع الاثر ہے اور تخم جرجیر نافع ہے **صفت معجون** کہ نہایت عجیب و غریب ہے افیون مر مکی
ہر ایک ساڑھی تین ماشہ فلفل سوا پانچ ماشہ زراوند طویل کی جڑ اور زراوند مدحرج کی جڑ ہر ایک ساڑھی دس ماشہ
ہزار اسفند زیرہ ہندی ہر ایک ساڑھی تین ماشہ شونیز یعنی کلونجی ساڑھی سترہ ماشہ جنطیانا ساڑھی دس ماشہ
سداب سات ماشہ سب دواؤنکو لیکر کوٹین اور جرجیر کے پانی مین ترکرکے شہد مین گوندہین اور جرجیر کے پانی کو
اول پکائین کہ کف اوٹھہ آئے اور صاف ہو جائے اور مقدار شربت ساڑھی تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک
شراب پختہ اور گل مختوم کے ساتھہ **صفت تریاق** کہ منفعت اوسکی عام ہے تمام زہرناک جانورونکی گزیدگی کے
لیے نافع ہے اور سب زہرونکا رد دواؤن کی مضرت کو دور کرتا ہے کلونجی تخم ہزار اسفید زیرہ ہر ایک سات ماشہ جنطیانا
زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل سفید اور مرمکی ہر ایک پونے دو ماشہ شہد مین گوندہین

مقدار خوراک چند باقلای رومی شراب کے ساتھہ صفت دوای دیگر حب بلسان زوفای خشک تخم شلغم جنگلی فلفل
سفید فلفل سیاہ دارفلفل فرج یعنی بچتہ اور زیتون اور فراسالیون اسارون زیرہ اور ہنبالنج ہر ایک چودہ ماشہ
سنبل اور شگوفہ اذخر ہر ایک اکیس ماشہ شہد مین گوندہکر معجون تیار کرین اور مقدار خوراک چند باقلای رومی صفت
دوای دیگر حماما اور حب بلسان ہر ایک ساڑھی دس ماشہ تخم جرجیر الکراث یعنی تخم گندنا ہر ایک ساڑھی تین ماشہ
زراوند انجدان سیاہ کی جڑ ہر ایک سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر ایک ساڑھی تین ماشہ طین انجر چودہ ماشہ بقدر حاجت
شہد لیکر ان سب دواؤن کو کوٹ پیسکر اوسمین گوندہین اور معجون تیار کرین مقدار خوراک چند باقلای رومی صفت
دیگر حب الغار تنہا کہانا اور اوسکی کہانیکی مداومت کرنا سب حیوانات زہردار کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہی چنانچہ
جالینوس لکہتا ہی کہ ایکبار مین صحرا مین جاتا تہا اور باقی مریضون کے علاج مین مصروف تہا حسن اتفاق ایک
لڑکا سامنے آیا اور زمین پر بیٹہکر پیشاب کرنے لگا قدرت خدا وہان سوراخ سانپ کا تہا ہنوز وہ لڑکا پیشاب نکر چکا تہا
کہ سانپ نے اوسکو کاٹا لڑکا بیتاب ہوگیا اور کمربند ہاتھہ مین لیے ہوئی ہای ہای کرتا ہوا بہاگا مین بہی اوسکی پیچھے
چلا جب وہ لڑکا درخت غار کے پاس پہونچا تو اوس درخت مین سے دو چار پہل توڑکر اوس نے کہائے اور زخم پر
بہی ملے اوسیوقت سب درد ساکن ہوگیا اور وہ لڑکا صحیح وسالم اپنے گہر آیا مین بہی اوسکی مکان پر پہونچا اور اوسکی مان باپ
سے دریافت کیا کہ یہ علاج تمنی کہان سے سیکہا یعنی سانپ کی دفع مضرت کے لیے حب الغار کا کہانا کسنے تمکو بتلایا اونہون
نے اوسکی جواب مین کہا کہ ہم لوگ ہمیشہ حب الغار کہانیکی مزاولت رکہتی ہین سب اقسام کے زہرونکو فائدہ ہوتا ہے ہمنی
خود بہی بارہا تجربہ کیا ہی اور اپنے آبا واجداد سے بہی اسیطرح سنا ہی یہ سنکر مین نہایت متعجب ہوا اور پہر اور شخصون کو
اس عمل سے مین نے آگاہ کیا باب تیسرا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان
مین ہے کہ زہرناک جانورون کے کاٹنے مین طلا کیجاتی ہین اون دواؤن مین سے جو سانپ
وغیرہ کی گزیدگی پر طلا کیجاتی ہین لفظ سفید ہی یا لفظ ازرق اور لہسن بچتہ یا خام گای کے گھی کے ساتھہ یا چند بیدستر روغن
زیتون کی ساتھہ یا عصارہ گندنا آب نارسیدہ اور ناشستہ اور دریائی پودینہ کا عصارہ اور گندہک پیشاب مین گھسکر اور
مرغ خانگی یا سفید مرغ کا سینہ کہ اوسکی زندگی مین شگاف دیا ہو مقام زہرآلود پر رکہنا سودمند ہی اور جب وہ ٹھنڈا
ہوجاوے تو دوسری مرغ کا سینہ بدستور چیرکر گرم گرم باندہین ہر ساعت اسیطرح تازہ بتازہ بدلتی رہین یا سرکہ اور نمک
گای کے پتے کے ساتھہ یا انجیر کی لکڑی کی راکہہ اور انگور کی لکڑی کی راکہہ اور لہسن اور نمک سرکہ کے ساتھہ اور بکری کی

مینگنیان گرم پانی مین پیسکر طلا کرنا سب جانورون کی گزیدگی کے لیے سودمند ہی مگر اوس سانپ کے کاٹنے کو جسکو عربی مین ضماد ورصل کہتے ہین اثر پذیر نہین ہو صفت دوای مجرب خردل یعنی رائی اور سرکہ اور چونہ صابون سکے پانی مین گھولکر طلا کرین صفت دوای دیگر زفت جوش کرکے نمک کے ساتھہ طلا کرنا نافع ہے اور افعی کے کاٹنے کو نہایت مفید ہے اور یہ دوا داغ کر دیتی ہے اور اہل مصر کے عمل مین ہے اور نہایت مجرب اور مفید ہے اور دریا کے پانی کا نطول گرم کرکے عضو گزیدہ پر نافع ہے اور خالص پانی سرکہ کے ساتھہ اور زندہ جنگلی چوہے کا جو شاندہ جسکو موش خرد کہتے ہین اور نیولے کا جوشاندہ جسکو فارسی مین راسو اور عربی مین ابن عرس کہتے ہین بہت نافع ہے باب چوتھا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ زہریلے جانورون کے دفع کرنے کے واسطے جسم پر طلا کرتے ہین تاکہ زہرناک جانور اوسکی بو سے بھاگین خرگوش کا مغز سرکہ اور روغن زیتون مین پگھلایا ہوا اور میعہ روغن زیتون مین حل کی ہوئی اور برگ صنوبر تازہ کچلکر اور روغن آلودہ کرکے جوش دیکر اور شگوفہ سرو حب عرعر کے ساتھہ یا سنبھالو کی پتی یا قیصوم اور انجدان کی جڑ اور دوقو اور حب بلسان اور حرف کی جڑ سب دوائین یا بعض دوائین لیکر روغن زیتون مین جوش کرکے تمام جسم پر ملین سب حشرات اور زہرناک جانور اسکی بو سے بھاگ جائینگے اور نزدیک نہ آئینگے صفت دوای مرکب انجدان سیاہ کی جڑ ہری سرو کی لکڑی اور حب عرعر ہر ایک دو جزو تفاح کی جڑ نصف جزو حب بلسان اور قردمانا ہر ایک تین جزو ان سب دواؤن کو کوٹکر روغن زیتون مین پکائین اور اوس روغن کو جسم پر طلا کرین صفت طلاء دیگر فقاع الصنوبر ایک جزو تفاح کی جڑ دو جزو اور بزر البنج تین جزو روغن زیتون مین پکائین اور طلا کرین اور اگر ان چیزون کو آگ پر ڈالکر سلگائین اور دھونی اوسکی دین تو سب جانور دور ہو جائینگے اور ہولی کے روغن ملنے سے بھنگے اور مچھر مکان سے دور ہوتے ہین باب پانچوان دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے جنکی دھونی دینے سے اور ہر طرف مکان مین بکھیرنے سے حشرات اور ہوام بھاگتے ہین جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے کہ جنکی بو اور دھونی

سے سب حشرات اور ہوام دفع ہوتے ہین چوب درخت انار ہے اور پوست اور جڑ سوسن کی اور سینگ اور سم گوزن کے اور بال اور پشم اور اطراف جانورون کے اور گوگل اور ہینگ اور سکبینج اور برگ غار اور حب الغار اور برگ شنجار اور انجرہ ہے اور پودینہ اور درمنہ مکان مین بکھیرنے سے حشرات بھاگتے ہین اور قطران کی بو سے بھی دفع ہوتے ہین اور جعدا اور سنبھالو کی دہونی وہی اثر رکھتی ہے اور مکان مین بکھیرنا بھی اونکا موثر ہے اور اگر افیون آگ پر ڈالین اوسکی دہونی بھی یہی اثر رکھتی ہے اور اگر کلونجی اور سینگ گوزن کی اور گندہک اور شیر کی سم آگ پر ڈالین اور دہونی کرین تو سانپ اور حشرات سب بھاگ جاوینگے اور قطران ایک جزو اور بکری کے بال اور سم اوسکے ہر ایک نصف جزو لیکر آگ پر سلگائین اور مکان مین اسکی دہونی کرین صفت دیگر فرمانا اور انجدان سیاہ کی جڑ اور سعد ہر ایک تین تولہ شتر مرغ کی انڈے کے چھلکے اور کلونجی اور اسفیداج ہر ایک چھ تولہ ان سب دواؤن کو باہمدگر ملائین اور آگ پر جلائین سرو کی پتی یا صنوبر کی پتی اور کلونجی اور بزر البنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تفاح کی جڑ کا پوست ساڑھے تین ماشہ بکری کی بال ساڑھے دس ماشہ جنگلی اور پہاڑی پودینہ ہر ایک سات ماشہ فقر الیہود چودہ ماشہ سبکو انگور کی لکڑی کی آگ مین جلائین پھر اوس راکھ کو سب گھر مین بکھیر دین زیادہ تر موثر ہے اور جنگلی پودینہ اور سنبھالو اور درمنہ اور ہینگ اور برگ غار اس باب مین عجیب و غریب ہین اور تغلق اور طاوس اور مرغ آبی سفید اور گوزن اور کچھوہ اور راسو یعنی نیولا ان جانورون کو مکان مین رکھنا چاہیے سب حشرات ان سے بھاگتے ہین اور اگر اتفاقیہ کوئی کیڑہ مکان مین نکلتا ہے تو یہ جانور اوسکو مار ڈالتے ہین باب چھٹا دوسری گفتار سے نوین کتاب کے اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ بعضی جانورون کو ہلاک کرتے ہین خربق سیاہ اگر کسی چیز مین ملاکر دین تو اوسکے کھانے سے کتا اور بھیڑیا ہلاک ہوتا ہے خانق النمر پلنگ یعنی چیتے کو ہلاک کرتی ہے خانق الذئب گیدڑ اور کتا اور بھیڑیا اوسکے کھانے سے مرجاتا ہے بادام تلخ لومڑی کو مارتا ہے حرزہرہ اور برگ آزاد درخت بہائم کو قتل کرتا ہے باب ساتوان حشرات کی دور کرنیکی تدبیر مین ہے اور زیانکار جانورون کے ہلاک کرنے مین بطریق تفصیل گوزن کی سینگ اور بکری کی کھال اور سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا اور گندہک وغیرہ سے سانپ گریز کرتے ہین اور خردل یعنی رائی مار کو مارتی ہے اور اگر اوسکو سانپ کی گذرگاہ پر رکھدین تو وہ راستہ چھوڑ دے اور اگر نوشادر پانی مین گھولین اور پانی مکان مین چھڑکین تو سانپ اوس گھر سے بھاگ جاوینگے اور جو شخص نوشادر منہ مین رکھے اور لعاب اوسکا سانپ کے منہ مین ٹپکائے ہلاک ہوگا اور ردوزہ

کی منہ کا لعاب بھی یہی اثر رکھتا ہی **بچھو دور کرنیکی تدبیر** اگر مولی کا پوست چھیلکر بچھو پر رکھین فوراً مر جائے اور مولی کا تخم
اور اوسکی پتون کا عرق اگر بچھو پر ڈالا جائی تب بھی ہلاک ہو جائے اور بادروج کا پانی اور اوسکا برگ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور
گرم مزاج آدمی کے منہ کا لعاب بچھو کو مارتا ہی **صفت بخور** صعتر اور ہرتال اور بکری کی مینگنیان اور بکری کی چربی سبکو
برابر وزن لیکر چربی کو پگھلائین اور باقی دواؤن کو اوسمین ملاکر بچھو کی سوراخ کی پاس اسکی دہونی کرین اور اگر مولی کا ٹکڑا
کاٹکر بچھو کے سوراخ پر رکہدین بچھو ہرگز باہر نہ نکلیگا اور اگر ایک بچھو کو پکڑکر آگ پر جلائین سب بچھو اوس مکان سی بھاگ جائینگے
کیک دور کرنیکی تدبیر اگر حنظل کو پانی مین بھگو کر ملین اور وہ پانی تمام مکان مین چھڑکین تو کیک وہان سی بھاگ
جائین اور مر جائین اور خرنوب کا جوشاندہ اور علیق کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور اگر گرس کا خون زمین پر ڈالین کیک سب وہان جگہ
جمع ہو جائین اور اگر گیہوی کی چربی کسی لکڑی پر لگائین تو کیک اوسپر جمع ہون اور گندہک اور خرزہرہ کی تہونکی بو سی کیک بھاگ جاتی ہین اور ایک
گھاس ہی کہ اوسکو حشیشۃ البراغیث اور کیکواشہ کہتی ہین اگر اوسکو بستر پر رکھین تو سب کیک بھاگ جائین بلکہ اوسکی بو سے مر جائین **پشہ کے**
دور کرنے کی تدبیر صنوبر کی لکڑی کا تراشہ اور برادہ اوسکا آگ پر جلانے سی مچھر اور بھنگی بھاگتی ہین اور قلقدیس کی دہونی
اور کلونجی کی دھونی بھی اثر رکھتی ہی اور بہتر یہ ہے کہ ان سب دواؤن کو اکٹھا کر کے جلائین اور برگ مورد خشک کی دھونی
سی بھی بھاگتی ہین اور برگ سرو اور گندہک اور گوگل اور سفید گائی کا گوبر اگر جلایا جائی تو اوسمین بھی یہی اثر ہی اور اگر کلونجی
کا جوشاندہ اور ہزار اسفند کا جوشاندہ یا افسنتین کا جوشاندہ یا سداب کا جوشاندہ یا ترس کی جڑ کا جوشاندہ مکانمین چھڑکا جائی
تو نہایت نافع ہے کوئی مچھر اوس مکان مین باقی نرہیگا سب دور ہو جائینگے **راسو یعنی نیولہ کے دور کرنیکی**
تدبیر سداب کی بو سی بھاگ جاتا ہی **چوہے کی دور کرنے اور مارنیکی تدبیر** مردارسنگ اور خربق چوہی کو ہلاک کرتا ہے
اور خربق اور بزر البنج بھی یہی اثر رکھتا ہی اور کرنب کی جڑ اور پیاز موش جسکو عربی مین بصل الفار کہتی ہین اور مشک اور
خبث الحدید اور زعفران یہ سب چیزین بھی چوہے کو ہلاک کرتی ہین کہتی ہین کہ اگر چوہی کو خصی کر دین یا اوسکی دم
کاٹ ڈالین یا پوست اوسکا اوکھاڑ کر چھوڑ دین تو اور چوہے مکان سے بھاگ جائین **مورچہ یعنی چیونٹیان**
دور کرنے کی تدبیر اگر سنگ مقناطیس سوراخ مورچہ پر رکھا جاوی تو چیونٹیان سب بھاگ جائین اور قطران
کا اثر بھی اسیطرح پر ہے اور اگر گائی کا پتہ سوراخ مورچہ مین ڈالین یا زفت یا ہینگ تو وہی اثر ہوگا اور دھونی مورچہ
کی سب چیونٹیون کو بھگاتی ہے **مگس یعنی مکھی دور کرنیکی تدبیر** ہرتال کو دودہ مین ڈالکر رکھدین جتنی مکھیان

اوسیون کو زنبور سب جاینگی اور گندہک کی دہونی سی بھی کہمان مرتی ہین اور خربق سیاہ کی جوشاندہ مین کہی پڑنے سی ہلاکت
اوسکی ہوتی زنبور دور کرنیکی تدبیر گندہک یا لسن آگ پر ڈالین اور دہونی اوسکی چہتہ مین زنبور کی پہونچائین سب ہٹ کر
بہاگ جاینگی اور اگر خطمی کا عصارہ یا خبازی کا عصارہ روغن زیتون مین ملا کر آدمی اپنی تمام جسم پر ملی تو زنبور ہرگز اوسکی پاس
نہ آئیگی حردوک دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین خنیف کہتی ہین برگ خبازی کی دہونی دافع حردوک
ہی چوبخوارہ دور کرنے کی تدبیر جسکو عربی مین ارضہ اور ہندی مین دیمک کہتی ہین معلوم کرین کہ
جس مقام پر ہدہد رہتا ہی وہان دیمک نہین ہوتی اور ایک جانور ہے کہ اوسکو فارسی مین درخت کوب اور عربی مین انقار
کہتی ہین وہ جس مقام پر ہوگا دیمک نہ ٹہریگی اور جسجگہہ کہ دیمک ہو اگر پر و بال اور اندام ہدہد کے وہان سلگا کر دہونی کرین
تو دیمک بالکل دفع ہوجائی اور مرجائی دیوچہ دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین سوس کہتی ہین اور وہ کرم پشمینہ ہے
افسنتین اور شونیز یعنی کلونجی اور پودینہ دریائی اور پوست ترنج کا آگ پر سلگائین اور دہوان اوسکا پشمینہ اور پارچہ
ابریشمین پر پہونچائین تمام کپڑا اوس کیڑے کے کہانے سے محفوظ رہیگا گفتار تیسری سانپون کے بیان مین ہے
اور علاج مین اون کے اور اس گفتار کے چار باب ہین باب پہلا سانپون کی سب قسمون کے بیان مین
ہی اور انواع گزیدگی اور ہر طرح کے علاج مین جاننا چاہیے کہ حکماء متقدمین نے سانپون کا احوال اور مزاج
بخوبی دریافت کرکے اسطرح لکہا ہے کہ طبقہ سانپون کی تین ہین طبقہ پہلا وہ ہی کہ زہر اون سانپون کا نہایت تیز اور قاتل
ہی جلد تر ہلاک کرتا ہی دو تین گہڑی سے زیادہ مہلت نہین دیتا اور اون کے کاٹی کا علاج بھی نہین ہوسکتا اس قسم کے سانپونکو
عربی مین ارقم کہتی ہین اسوجہ سی کہ کوئی منتر اوس پر کارگر نہین ہوتا اور اصلہ بھی موسوم کرتے ہین بالجملہ یہ قسم بدتر قسمون سی ہے
اور علاج اس قسم کی گزیدگی کا سوای اسکی نہین ہی کہ عضو گزیدہ کو فوراً جسم سی جدا کرین یعنی کاٹ ڈالین یا قوی داغ ادس
مقام پر لگائین اور تریاق مناسب کہلائین اور اس طبقہ کی بعض سانپ ایسی ہین کہ اونکی گزیدگی نہایت خفیف اور

ضعیف ہوتی ہی علاج اوسکا یہی کافی ہی کہ عضو گزیدہ کو کسی مضبوط شئی سی کھینچکر باندہ دین کہ زہر اوسکا تمام جسم مین پھیلنے نپاوی اور خاص اوسمقام پر نیش کنندہ تدبیر عمل مین لائین پھر دوسری علاج مین مصروف ہون اور طبقہ دوسرا وہ ہے کہ اول درجہ کی نسبت زہر اون سانپون کا تیز نہین ہی اکثر علاج نفع بخشتا ہی اور ہلاکت کی نوبت کم پہونچتی ہی تیسرا طبقہ متوسط ہی یعنی ان دونون طبقون کی وسط مین ہے لیکن اس قسم کی سانپ بڑی بڑی اور فربہ ہوتے ہین کہ اونکو ہیبین تنین اور ثعبان کہتے ہین زہر اونکا نہایت ضعیف ہی اور اونکی گزیدگی کا علاج دوسرے درجہ کی علاج کے مانند ہی بالجملہ معالجہ اس قسم کی گزیدگی کا بہت سہل اور آسان ہے اور پہلے طبقہ کی سانپ کئی طرح پر ہین منجملہ اونکی ایک سانپ ہی کہ اوسکو یونانی لغت مین استبلیوس کہتی ہین یعنی بادشاہ سانپون کا اور سمیت اور اثر اوسکا اسدرجہ ہی کہ اوسکی دیکھنی اور آواز سننے سی آدمی فوراً مرجاتا ہی اور ایک سانپ اور ہی کہ اوسکو عربی مین خطاف کہتی ہین اسوجہ سی کہ رنگ اوسکا خطاف کی رنگ کی مشابہ ہے طول اوسکا برابر ایک گز کے ہوتا ہے اور انسان اوسکی کاٹنے سی اوسیوقت یا دو ساعت کی بعد مرجاتا ہی اور ایک سانپ اور ہی کہ درازی اوسکی تین چار گز یا پانچ گز تک ہوتی ہے پوست اوسکا خشک اور سخت اور آنکھین اوسکی بہت روشن اور چمکتی ہوئی اور رنگ اوسکا خاکستری زردی مائل ہوتا ہی اس کی بھی کاٹنے سی انسان دو ساعت کی مدت مین ہلاک ہوجاتا ہی اور ایک قسم کا سانپ ہی کہ اوسکو عربی مین براقہ اور اوسکی آب دہن کو براق کہتی ہین اسوجہ سی کہ جس آدمی کو کاٹتا ہی وہ آدمی جھاگ کی مانند زہر منہ سے اوگلتا ہی اور دانت پیستا ہی اور وہ جھاگ زہر آلود یہ اثر رکھتا ہی کہ جس کسی پر پڑی ہلاک ہوجائی اور بو بھی اوسکی کشندہ ہی درازی اوسکی قریب دو گز کے ہوتی ہے اور رنگ اوسکا خاکستر گون اور زردی کیطرف میلان رکھتا ہی ایسے سانپ کا کاٹا ہوا علاج پذیر نہین ہوتا اور طبقہ اولین کے بعض سانپ ایسی ہین کہ نواح مصر سے خصوصیت رکھتی ہین اور بعضی سانپ ایسے ہین کہ اون کی دو سر ہوتی ہین اور بعضے سفید رنگ اور بعضے سیاہ اور بعض سرخ رنگ اور بعض اشقر رنگ یعنی بھوری رنگ کی اور بعضی شہد کے رنگ پر اور بعضی خاکستری رنگ ہوتے ہین اور بعضی مانند افعی کے ہین اور ثعبان کہ نہایت مہلک ہی وہ بھی اسی قسم مین سی ہے اور دوسری طبقہ کے سانپ افعی کے اقسام سی ہین جاننا چاہیے کہ حالت نری اور مادگی اور جوانی اور پیری اور خوردی اور بزرگی اور سیری اور گرسنگی مین اور فصل اور سال اور مسکن کی آب و ہوا کے موافق احوال سانپون کا قوت زہرناکی اور ضعف مین مختلف ہوتا ہی اور بسبب تبدل آب و ہوای مساکن مزاج بھی اونکا بدلتا ہی اور بعض طبیب کہتی ہین کہ بہ نسبت مادینہ سانپ کی نرینہ سانپ بدتر ہوتا ہی اسوجہ سی کہ زہر اوسکا نہایت زیانکار اور قاتل ہی اور دانت بھی اس سانپ کی جن دانتونکو انیاب کہتی ہین کم ہوتی ہین اور

بعض گروہ کا یہ قول ہے کہ قسم مادینہ بدتر ہے اسلیے کہ دندان انیاب اوسکے بہت ہوتی ہین اور جوان سانپ اپنی قسم کے
مار پیر سی بدتر ہو اور بہت بڑا اور دراز سانپ اپنی قسم کے چھوٹے سانپون سی بدتر ہو اور جو سانپ کہ اوسکے رہنیکا مقام خشکی ہو
اور پانی سے بہت دور وہ زیادہ کارتر بہ نسبت اوس سانپ کی ہوگا جسکا مسکن پانی سے بہت نزدیک ہو اگرچہ یہ دونون
ایک ہی قسم سی ہون اور گرسنہ سانپ اپنی قسم کے سیر سانپون سی خراب زیادہ ہو اور زخم رسیدہ اور خشمناک سانپ اوسکے
بہ نسبت بدتر ہو جو آسودہ اور صحیح اور سالم ہو اور گرمی کی موسم میں احوال سانپ کا زیادہ تر متغیر ہو جاتا ہی بہ نسبت جاڑی کے
موسم کے اور بعض جاہل لوگ یہ گمان کرتے ہین کہ افعی وغیرہ سب سانپون کا زہر سرد ہی اس وجہ سے کہ مارگزیدہ آدمی
کی اعضا سرد ہو جاتے ہین لیکن قول اونکا از روی تجربہ اور قیاس صحیح نہین کیونکہ اونکے گمان مین برد اطراف جو زہر کی
سردی کی دلیل ہی وہ غلط محض ہی بلکہ صحیح اور درست سبب اطراف کی سردی کا یہ ہی کہ ملسوع کی جسم کی حرارت غریزی
فسردہ اور تحلیل ہو جاتی ہے اور بعض گروہ کا بیان ہی کہ طبقہ اولین کے سانپون کا زہر جو دو ساعت مین مار ڈالتا ہی
سرد ہی اور بہت جلد ہلاک کرنیکا سبب یہ لکھتے ہین کہ مارگزیدہ آدمی کے دل کا خون اوسکی اثر سے افسردہ ہو جاتا ہی اور دلیل
اوسپر لاتی ہین کہ مارگزیدہ کے اعضا خدر ہو جاتے ہین یہ کلام اونکا غیر صحیح ہی بلکہ خدر کا درست سبب یہ ہی کہ حرارت غریزی
کچھ فسردہ اور کچھ بہ تحلیل خرچ ہو جاتی ہی اور وہ لوگ جو سانپ کی زہر کو سرد جانتے ہین یہ حجت بھی پیش کرتے ہین کہ سرد
مزاج جانور جاڑے کی موسم مین مرتے ہین اور گرم مزاج والی کی حرارت موسم سرما مین مر بجاتی ہی یہی سبب ہی کہ گرم مزاج
آدمی جاڑے کی موسم مین قوی اور توانا رہتا ہی دو وجہ سے ایک مزاج کی ضد ہونے سے دوسری یہ کہ موسم سرما مین
مادہ قوت کا کم تحلیل ہوتا ہی پس جسطرح کہ سرد مزاج جانور سردی کی موسم مین مرجاتے ہین اسیطرح سانپ بھی سردی کے
موسم مین مثل مردہ ہو جاتا ہی اس نظر سے معلوم ہوتا ہی کہ زہر سانپ کا سرد ہی **جواب** بالاتفاق مزاج زنبور کا گرم
ہی اور یہ بھی ظاہر ہے کہ سردی کے موسم مین مثل مردہ سست ہو جاتی ہے اور موافق دلیل گروہ مذکور کے چاہیے تھا
کہ زنبور موسم سرما مین قوی ہو جاتی پس جبکہ اونکی دلیل کے خلاف دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ حجت اونکی محض باطل ہے

[illegible]

اوسکا ساتھ ... [illegible] ... صاحب ... کو بہت نافع ہے ۱۲

لیکن مضرت اونکی زہر کی مزاج کی گرمی اور سردی پر کچہہ موقوف نہین ہے بلکہ گو ہر مزاج کے ضد کے سبب سے ہی اور اوس
خاصیت کی وجہہ سی ہے کہ جو اونکے مزاج کو موسم زمستان سی مخصوص ہی باب دوسرا طبقہ اولین کے سانپون کی
گزیدگی کے علاج بین ــ ملک ماران یعنی اسقیلوس کی گزیدگی کا علاج معلوم کرین کہ ملک ماران ایک
سانپ ہی کہ اسکے سر پر تاج کی شاہ نشان بنا ہوتا ہی اسلیے بادشاہ ماران اوسکو کہتے ہین طول اوسکا دو ہاتہہ یا تین ہاتہہ
ہوتا ہے سر اوسکا سبز اور دونون آنکھین سرخ اور رنگ تمام جسم کا سیاہی اور زردی مائل ہوتا ہی اور خاصیت اوسکی
یہ ہی کہ جس چیز پر گذر کرتا ہی جلا دیتا ہے اور اوسکی گرد اگرد گھاس نہین جمتی اور جو جانور کہ اوسکی سوراخ کے نزدیک ہوکر
اوڑتا ہی فوراً گر پڑتا ہی اور جو حیوان کہ دور سی اوسکا نشان پاتا ہی فوراً وہانسے بھاگتا ہی اور شاید اگر اوسکی قرب بھی پہونچتا ہے
تو خدر یعنی سن ہوجاتا ہی اور حرکت اوسکی یکلخت باطل ہوجاتی ہے اور آواز بھی ایسی سانپ کی ایک تیر کے پلہ سے ہلاکت
کرتی ہی اور نگاہ اوسکی جس حیوان پر پڑجاتی ہی فوراً مرجاتا ہی مشہور ہی کہ کسی سوار نے نیزہ کی نوک سی اس قسم کی سانپ کو
مارا اوسکی زہر کے اثر سی وہ سوار مع گھوڑی کے فوراً روانہ ملک عدم ہوا اور ادنی اثر اوسکے زہر کا یہ ہے کہ ایک گھوڑے کے
ہو ... ین اوسنے کاٹا گھوڑا بھی ہلاک ہوا اور سوار جو اوسکی پست پر تھا وہ بھی زہر کے اثر سے مرگیا غرض کہ اس سی
زیادہ تر کوئی سانپ مہلک نہین اور یہ قسم زمین ترکستان پر بہت کثرت سی ہے جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہی جسم اوسکا متورم
ہوکر رانگ کی طرح پگھلنے لگتا ہی اور ریم جسم سی جاری ہوتی ہے اور فوراً مرجاتا ہے بلکہ جو شخص اوس مردہ کی قریب ہوکر نکلتا ہے
وہ بھی ہلاک ہوتا ہے اور اسکا کچہہ علاج نہین اور ایک سانپ اور بھی قسم کا ہے کہ اوسکے بھی دیکھنے سی اور آواز سی ہلاکت
کی نوبت پہونچتی ہے لیکن اوس سے یہ سانپ قد سے دراز ہوتا ہے اور طول اوسکا ایک گز سے ڈیڑہ گز تک ہی اوسکے کاٹے ہوی
کا بھی کچہہ علاج نہین اور اطبا لکھتے ہین کہ اگر اوسکا کچہہ علاج بھی ہے تو وہ یہ ہی کہ سات ماشہ خشخاش اور سات ماشہ
جندبیدستر استعمال کرین خطاف کی کاٹنے کا علاج اوسکے کاٹنے سی ہچکی بشدت پیدا ہوتی ہی اور رنگ چہرہ کا متغیر
ہوجاتا ہے اور سن ہوکر تمام اعضا سرد ہوجاتے ہین اور سبات ظاہر ہوتی ہے اور آنکھین نیم باز رہجاتی ہین یا خفقان
عظیم اور درد شدید پیدا ہوتا ہے اوس سانپ کی کاٹنے کا علاج کہ پوست اوسکا سخت اور خشک ہوتا ہی
اس سانپ کی کاٹنے سی بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو مار خطاف کی کاٹنے سی ہوتی ہے اور وہی اعراض عارض ہوا کرتے
ہین براقہ کے کاٹنے کا علاج جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہے تو وہ شخص اول اپنے منہ کو بار بار بند کرتا ہے اور کھولتا ہے
اور جماہیان لیتا ہے اور خداوند کریم ازکیطرح کبھی اپنی گردن کو پیچ و تاب دیتا ہے اول درد بشدت پیدا ہوتا ہے جس ...

بالکلیہ زایل ہوجاتی ہے جسطرح سکتہ عارض ہوتا ہے اور اسی قسم کا ایک سانپ اور ہی اوسکے کاٹنے سے بھی یہی اعراض پیدا
ہوتے ہین اور طبیبون نے اس سانپ کی صفت مین اسطرح لکھا ہے کہ جسوقت کاٹنے کا قصد کرتا ہے سر اوٹھاتا ہے
اور زہر اوگلتا ہے اور گزیدگی اوسکی مثل زخم سوزن نظر آتی ہے ورم نہین ہوتا اور خون سیاہ اور بہت تھوڑا نکلتا ہی
اور اوسکے کاٹے ہوئی کی آنکھین سیاہ ہوجاتی ہین اور دل اور احشا مین درد بشدت ہوتا ہے پھر اسکے بعد سبات عارض
ہوتی ہے جبکہ ایسے اعراض ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ تین ساعت کی بعد بیمار کو مہلت زیست نملیگی مفرنہ کے کاٹنی
کا علاج یہ ایسا سانپ ہی کہ طول مین ایک گز یا دو گز یا تین گز لمبا ہوتا ہے اور اوسکے سر پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا
دو سر ہین اور رنگ اوسکا ریت کی مشابہ ہوتا ہے اور اوسکے شکم پر بہت سخت اور خشک فلوس دکھائی دیتے ہین اور اوسکے
فلوس کی سختی اور خشکی کا نشان یہ ہے کہ جب وہ زمین پر چلتا ہے تو کھر کھراہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے اور دانت اوسکے
بہت سست ہوتی ہین اور نمناک زمین پر مسکن کرتا ہی اور بعض طبیب لکھتی ہین کہ اسیکی قسم سے ایک قسم اور ہے اوسکو نقفیہ
کہتی ہین اسوجہ سے کہ درازی اوسکی نہایت کوتاہ ہے اور بدن اوسکا بہت چھوٹا لیکن جثہ اوسکا بہت بڑا ہے اسی
سبب سی عربی مین اوسکو لجمائی کہتے ہین علامت اوسکے کاٹنے کی یہ ہی کہ گزیدگی کی جگہہ ایسا معلوم ہو کہ اوس مقام پر
کوئی مینخ یا سوئی کھٹکتی ہے جسم اوسکے کاٹے ہوی کا بہت بھاری ہوجاتا ہے اور آنکھون پر ورم آجاتا ہے اور دوران سر
پیدا ہوتا ہے اور آنکھون پر سیاہی آجاتی ہے اور عقل زایل ہوجاتی ہے علاج خاص اوسکا یہ ہے کہ مولی کے بیج
اور شراب پلا کرتے کرائین اوسکے بعد زہرہ ہندی کھلائین اور نخد شراب کی ساتھہ یا جندبیدستر یا جنگلی پودینہ شراب
کی ساتھہ دینا سودمند ہے لیکن مولی کے بیجون کی منفعت عجیب و غریب ہے اور گزیدگی کے مقام پر نمک پیسکر اور قطران
اوسمین ملا کر رکھین یا پیاز خام چھلکر سرکہ کے ساتھہ لگائین اوس سانپ کی کاٹنے کا علاج جسکو یونانی مین
انیدروس کہتی ہین یہ ایسا سانپ ہی کہ پانی مین کبھی رہتا ہے اور کبھی خشکی مین اپنا مسکن کرتا ہے جبکہ پانی مین رہتا
تو اوسکو ادریوس کہتے ہین اور جب خشکی مین آجاتا ہے تب اوسکو سودروس کہتی ہین اور سانپون کی نسبت قدری کوتاہ

اور یہہ اوسکا بہت چوڑا ہی اور نہایت بڑا اور نیلا کالا سانپ ہی اور علامت اوسکی یہہ ہی کہ اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور حرارت عظیم غلبہ کرتی ہے پھر مقام گزیدگی اوسکا سبز اور نیلا کل ہوجاتا ہے اور صفراوی اعراض پیدا ہوتی ہین اور قوت ضعیف ہوکر تین ساعت مین یا جلد ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اور شاذ و نادر اگر کبھی شخص نے خلاصی بھی پائی تو ایسی بیماریون مین مبتلا ہوگا کہ ہرگز جانبر نہوسکیگا **علاج** خاص اسکا یہہ ہے کہ جوز سرو یا حب الاس ہر ایک سات ماشہ ماء العسل یا شراب کی ساتھہ کہلائین اور سات ماشہ زراوند شراب کی ساتھہ یا سرکہ مین ملا کر دینا نہایت سودمند ہے اور فراسیون کا عصارہ بھی نافع ہے چونہ روغن زیتون کے ساتھہ ضماد کرنا مفید ہے اور پہاڑی پودینہ اور پوست بلوط کی جڑ کا جدا جدا یا باہم کر ملا کر جو کے آٹے کی ساتھہ ضماد کرنا سودمند ہے **باب تیسرا تیسری گفتار سے نوین کتاب کی اون سانپون کی گزیدگی کے بیان مین جو دوسرے طبقہ سے علاقہ رکھتی ہین اور اون کے علاج مین** معلوم کرین کہ افعی اور ثعبان دوسرے طبقہ سے ہین لیکن اون مین مادہ کی قسم سلیم تر ہے اور نر قسم نہایت بد ہے اور نشانی افعی کے کاٹنے کی یہہ ہے کہ اوسکے مقام گزیدگی پر دو دانتون کے نشان ظاہر ہوتے ہین اور اوس جگہہ سے اول زرد آب ٹپکتا ہے گوشت تازہ کے دہوون کی مانند اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین آب ناک رطوبت نکلتی ہے پھر زنگاری رطوبت ٹپکنے لگتی ہے اسلیے کہ طوبتین اوسکے ہر کیفیت مستحیل ہوکر اوسکے ہمرنگ ہوجاتی ہین اور وہانسے درد اوٹھکر تمام اعضا مین پھیلتا ہے اور سرخ اور گرم ورم خاص عضو گزیدہ پیدا ہوتا ہے اور نہایت تیز پھنسیان نکلتی ہین جیسے اوس عضو پر ظاہر ہوتی ہین جو آگ سی جلا ہوا ہو پھر رنگ اون پھنسیون کا سبز ہوجاتا ہے اور خشکی دہن پیدا ہوکر سوزش اور حرارت عظیم امعا اور احشا مین عارض ہوتی ہے اور گرم تپ لرزہ کے ساتھہ آتی ہے اور سرد پسینہ بہتا ہے اور تمام جسم کا رنگ سبزی مایل ہوجاتا ہے اور چہرہ پر بھبھراہٹ اور سانس مین تنگی پیدا ہوتی ہے اور نفس صغیر اور متواتر ہوتا ہے اور متلی اور ہچکی اور قے صفراوی غلبہ کرتی ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے اور دانتون کی جڑون سے خون آنے لگتا ہے اور گرانی سر اور گرانی پشت پیدا ہوتی ہے اور کبھی ناک سی بھی خون نکلتا ہے اور انجام کو پسینہ سرد آکر اور بدن پر لرزہ چڑہکر غشی عارض ہوتی ہے اور اکثر نو ساعت مین مرجاتا ہے اور کبھی ممکن ہے کہ ایک ہفتہ تک زندہ رہے **علاج** ابتدا مین مشترک علاج جو سب سانپون کے معالجات مین مذکور ہوا کرنا چاہیے پھر تریاق افعی دین اور بہتر علاج یہہ ہے کہ لہسن بہت شراب کی ساتھہ پلائین اغلب کہ یہی کفایت کرے اور اگر لہسن موجود نہو تو اوسکے عوض گندنا اور پیاز شراب ریحانی کے سرکہ مین دینا چاہیے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اگر قضیب

گوزن بریان کرکے کہلایا جائے تو نہایت سودمند ہے صفت تریاق کہ اسکے لیے مخصوص ہے انیسون اور فلفل ہر ایک
چودہ ماشہ زراوند مدحرج اور جندبیدستر اور مرمکی ہر ایک سات ماشہ شراب شیرین مین گوندہین مقدار خوراک چند جوزاور
روغن گل کہنہ بہت استعمال کرین یقین کہ اس تدبیر سے خلاصی پائین اور دوسرے علاج کی حاجت نہ پڑے اور پسینہ آنے
مین بٹھائین اور اوس بیمار کو سورہنے کی مہلت ندین بلکہ حرکت کرنیکی اجازت دین اور ٹہلائین اور کبھی کبھی حمام مین لیجائین
کہ پسینہ آئے اور حمام کے بعد قدرے پنیرمایہ تازہ دین خصوصاً خرگوش کا پنیرمایہ کیونکہ تازہ بہتر اور خوشتر ہوا کرتا ہے اور
گوزن کا پنیرمایہ خمر ممزوج کے ساتھہ دینا مفید ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ اگر مارگزیدہ آدمی بادی البحری چبا کر لعاب
اوسکا نگلجائے اور ثفل اوسکا عضو گزیدہ پر بطور ضماد لگائے تو یقین ہے جلد رہائی پائے اور مینڈک کا گوشت کہانا مجرب ہی اور نیولہ کا
گوشت سرکہ مین ڈالکر نمک پاشیدہ کہلانا سودمند ہے اور دریائی کچھوے کا خون بھی نافع ہے اور مارمہرہ کہ مشہور پتھر ہے
اپنے پاس رکہنا یا بازو پر باندہنا محافظ ہی اور عضو گزیدہ پر بھی گھسنا اوس پتھر کا جاذب سم ہے اور جنگلی کرفس اور بیخ وجہہ
یعنی بچہہ کی جڑ اور برگ زراوند اور جز زراوند کی اور مرمکی کی جڑ اور غاریقون یہ سب دوائین یا تنہا جو انمین سے مل سکے
سات ماشہ لیکر شراب شیرین کے ساتھہ دینا نافع ہے اور پہاڑی زیرہ اور عصارہ کرنب کا اور تخم کا سم یا جڑ اوسکی یا تخم ہزار
اسفند عصارہ گندنا اور عصارہ حرشف کی ساتھہ اور سات ماشہ جاوشیر سرکہ کے ساتھہ اور لہسن اور پیاز اور گندنا اور مولی
اور عرق اوسکا سودمند ہے اور سیطرح کے گوشت نمک سود خصوصاً بطن راسو ہونکر اور پتہ مرغ کا اور تمام جانورون کا
پتہ نفع بخشتا ہی اور بکری کی مینگنیان خشک شراب مین ملکر دینا سودمند ہے اور سداب خشک کا عصارہ شراب مین ملکر
پلانا نافع ہے اور عصارہ سداب کا اور عصارہ برگ شبت کا اور عصارہ مرزنجوش کا اور سرکہ تنہا جوش کیا ہوا بارہ تولہ اور
کرنب نبطی کا عصارہ اور آدمی کا پیشاب سودمند ہے صفت ضماد نافع اشخل اور حب الغار اور بابونہ اور جنگلی پیاز بریان
اور مٹر کا آٹا علیحدہ علیحدہ یا سبکو ملاکر شراب مین گوندہین اور ضماد کرین نافع ہوگا اور بالکل زہر کو باہر کھینچ لیگا لیکن

[illegible]

عضو پر ورم ہونے سی پہلے استعمال اس ضماد کا مناسب ہے اور زندہ مرغ خانگی کا سینہ چیر کر عضو گزیدہ پر باندہنا اور افعی کا گوشت اور مینڈک کا گوشت رکہنا سودمند ہے اور روغن غار او رجوشاندہ اوسکا بہی نافع ہے **اون سانپون کی گزیدگی کا بیان جن کے کاٹنے سی مسامات سی خون جاری ہوتا ہے** بعض سانپ اس قسم کے ہین کہ اونکے کاٹنے سے سامون کی راہ سے خون ٹپکتا ہے اس نہایت کو کہ اگر کسی مقام پر قرحہ ہوا ہو اور خشک ہو کر اچھا ہوگیا ہو تو وہ مقام بہی تازہ مجروح ہوجائیگا اور اوسمین سے خون نکلنے لگیگا اور خون کی قے آنا بہی اوسکی نشانیون سے ہی اور کہانسی کے ساتہہ کھنکار مین اور گوشہ چشم اور ناک کے نتہنون سے بہی خون جاری ہوتا ہے اور اسطرح کی سانپ ریت کی ہمرنگ ہوتے ہین اور رنگ بعضون کا سرخ اور بعضون کا سیاہ اور بعضون کا سفید ہوا کرتا ہے لیکن خطوط منقاطع ہر ایک کی جسم پر ظاہر ہوتے ہین اور شکم کا پوست خشک رہتا ہے اور زمین پر اونکے چلنے سی ایسی آواز کہڑکہڑاہٹ کی نکلتی ہے جسطرح ہوا چلنے سی خشک پتی درخت کی کہڑکہڑاتی ہین دانت اونکے لنبے لنبے ہوتے ہین اور جہان کاٹتے ہین وہ مقام متورم ہو کر سیاہ ہوجاتا ہے اور اوسمین سے آب ناک رطوبت نکلتی ہے اور درد معدہ اور اسہال اور عسر البول اور تنگی نفس اور استرخاء اعضا عارض ہوتا ہے اور آواز بیٹہہ جاتی ہے اور ایک حالت نسیان اور سبات کی مانند پیدا ہوتی ہے اور کبہی کزاز کی کیفیت طاری ہوتی ہے اور کبہی دانت اوس آدمی کے گرجاتے ہین اور چند روز مین مرجاتا ہے **علاج** افعی کی گزیدگی مین جو مذکور ہوا بعینہ علاج اسکا ہے متواتر قے کرانا اور شراب بکثرت پلانا اور مچہلی شور خصوصاً ماہی طریخ کہلانا اور آگ پر مچہلی کے کباب لگا کر کہانا اور ہویزا اور مولی کے بیج نافع ہین مرغ کا انڈا شراب مین اور خشخاش کا عصارہ یا آسمان گون سوسن کی جڑ شراب کے ساتہہ یا مرغ کے انڈے کی سفیدی شراب کی ساتہہ دینا اور پنڈلیون پر خرفہ کی شاخ اور پتون کا ضماد کرنا نافع ہے اور انگور کی پتی لسان الحمل کے پتون کے ساتہہ یا کزمازج کے پتون کے ساتہہ پکا کر ضماد کرنا خون کو روکتا ہے اور گندنا اور سداب اور انجرہ اور جو کا آٹا مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتہہ بطور ضماد لگانا مفید ہے **مار معطشہ کی کاٹنے کا علاج** معلوم کرین کہ مار معطشہ یعنی تشنہ کنندہ سانپ طول مین ہاتہہ بہر سے زیادہ نہین ہوتا اور اوسکے جسم پر سیاہ گل پڑے ہوتے ہین اور سر چہوٹا اور گردن موٹی اور باقی جسم اوسکا بہ نسبت گردن کے دم تک باریک ہوتا ہے اور ملک شام اور نواحی شام مین اس قسم کے سانپ بکثرت ہین اور یہی اس سانپ کی علامت ہی کہ کمر سے دم تک سیاہ پسلی پڑی ہوتی ہے اور دم اوٹہا کر چلتا ہے اور جس کسیکو کاٹتا ہے اوسکی شکم مین حرارت اور سوزش بہت ہوتی ہے اور پیاس غلبہ کرتی ہے یہانتک کہ وہ آدمی کسیطرح سیراب نہین ہوتا اور

[illegible]

[illegible]

جو پانی پیتا ہے نہ پسینہ مین نکلتا ہے نہ پیشاب مین جاری ہوتا ہے اسیواسطے رگین اوسکے جسم کی پُر اور متورم ہوجاتی ہین
علاج مشترک تدبیرون کے بعد بہت روغن پلائین اور قے کرائین پھر حقنہ عمل مین لائین تاکہ جسم کی سب رطوبت
نیچے کیطرف کھنچ آئے اور ادرار کی دوائین دین جیسے کرفس اور سنبل ہندا ور دارچینی اور اسارون اور ایسا کیوس اور
فطر اسالیون وغیرہ کا جوشاندہ اور باہر کیطرف سے ضماد کرین نمک اور چونہ اور روغن زیتون اور وہ ضمادات جو کلب
الکلب کی گزیدگی کے علاج مین مذکور ہونگے استعمال فرمائین ماران جہندہ کی گزیدگی کا علاج مار جہندہ
ایک سانپ ہے باریک اور کوتاہ کہ درخت پر چڑھ بیٹھتا ہے جسکو دیکھتا ہے فوراً جست کرکے اوسکو جا لپٹتا ہے اور بعض
طبیبون کا قول ہے کہ وہ سانپ جسطرح آگے کیطرف جست کرتا ہے پیچھے کیطرف سے بھی اوسیطرح تڑپ جاتا ہے اور سر
اور دم اور کمر اوسکی سب ہموار اور یکسان ہوتی ہے اور شیخ الرئیس بو علی سینا فرماتے ہین کہ دہستان مین یہ سانپ
مین نے بھی بچشم خود دیکھا ہے رنگ اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے اور بہت بُرا اور قاتل سانپون سے ہے علاج مشترک
معالجات کی بعد افعی کے طور پر اسکا علاج کرین ماربلوطیہ کے کاٹنے کا علاج یہ سانپ درخت بلوط پر رہتا ہے
جسکو کاٹتا ہے اوسکے جسم پر سے کھال اوتر جاتی ہے اور عجب لطف ہے کہ جو شخص اوسکا علاج کرتا ہے اوسکے بدن کی
بھی کھال گرجاتی ہے اور اوس سانپ کی جسم سے بہت بُری بو آتی ہے اور جو کوئی اوسکے مارنیکا قصد کرتا ہے اوسکی
بدن مین بھی وہی بو اثر کرجاتی ہے اور اوسکی گزیدگی کے اعراض افعی کے اعراض کے مانند ہوتے ہین علاج خاص
علاج اس سانپ کی گزیدگی کا یہ ہے کہ زراوند طویل شراب مین گھسکر دین اور بلوط ضماد کرین مار جاورسیہ کی
گزیدگی کا علاج اس سانپ کا رنگ جاورس کے رنگ کی مانند مائل بزردی ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا
اور افعی کے اعراض کے مانند اس سانپ کی گزیدگی کے اعراض ہین اور علاج بھی وہی ہے حیۃ الرقشا کا علاج
حیۃ الرقشا ایک سانپ ہے برنگ مختلف اور نہایت بد کہ ہر روزہ ہلاک کرتا ہے زہر اوسکا جگر کو کھا لیتا ہے اور آنتون مین زخم
ڈالتا ہے اسکا بھی علاج افعی کے علاج کے طور پر ہے باب چوتھا اون سانپون کی گزیدگی کے بیان مین
ہے کہ جنکا زہر بہت ضعیف ہوتا ہے معلوم کرین کہ اون سانپون سے کہ جنکا زہر نہایت ضعیف ہے سفید اور باریک
سانپ ہین کہ جب وہ کاٹتے ہین قرص کے علاج سے اچھا ہوتا ہے مار تنین کی گزیدگی کا بیان اور علاج یہ سانپ
بڑا ہوتا ہے کم سے کم پانچ گز کا اور زیادہ سے زیادہ تیس گز کا اور آنکھین بڑی بڑی اور اوسکے جبڑے کے نیچے زنخدان کے مانند کوئی

چیزا وبہری معلوم ہوتی ہے اور ہرطرف سے تین دانت زہر کے ہوتے ہین اور منہ اوسکا نہایت چوڑا اور وسیع اور ابہرا ہوا اوسکے آنتی بڑے بڑے بال ہوتے ہین کہ آنکھین ڈہک جاتی ہین اور اوسکی گردن پر فلوس ہوتے ہین اور اوسکے گرداگرد بال جمتے ہین اور زمین نوبہ اور ہندوستان مین بکثرت ہوتا ہے لیکن ہندی دوسرے مقام کے سانپ کی نسبت بہت بڑا ہوا کرتا ہے اور سیاہ یا زرد رنگ رکھتا ہی بوعلی سینا لکہتے ہین کہ مین نے بھی یہ سانپ دیکھا ہے کہ اوسکے گردن پر دونون طرف بال تھے اور کہتے ہین کہ ہندوستان کے سوا اور ملکون مین بھی اسطرح کے سانپ بہت ہین اور علاج اس قسم کے سانپ کا رتیلای بد کے علاج کے مانند ہے **نوع دیگر** تنین کے اقسام سے ایک اور سانپ ہی کہ دانت اوسکے بہت بڑے بڑے ہوتے ہین کہ جسکو کاٹتا ہے اوسکے بدن پر سے گوشت کی بوٹی اوتار لیتا ہے اور وہ مقام ریش بد کے مانند زخمی ہوجاتا ہے اسکا علاج بھی رتیلای بد کے علاج کے موافق کرنا چاہیے **تنین دریائی کی گزیدگی کا بیان اور علاج** عضو گزیدہ پر سرکہ اور گندہک طلا کرین اور نہنگ گردہ کی چربی طلا کرنا سودمند ہے اور اوس مچہلی کا طلا جسکو اطریفلا کہتے ہین نافع ہے اور ارزیر بھی ملنا عضو گزیدہ پر مفید ہے اور بادروج کہانا اور ضماد کرنا سودمند ہی اور رتیلا کی علاج مین جو دوائین مذکور ہوئین خاصتہ تریاق اوسکا اسجگہہ بھی نافع ہے **قسم دوسری** تنین بحری سے وہ ہی کہ اوسکو سموریا کہتے ہین کاٹنا اوسکا افعی کے مانند ہے اور علاج بھی اوسی طور پر ہے **نوع دوسری** دریائی سانپون سے وہ ہی کہ یہ سانپ جسکو کاٹتا ہے درد شدید اوسکو عارض ہوتا ہے اور لرزہ چڑہتا ہے اور جسم سُن ہوجاتا ہی اور جلد مرجاتا ہی علاج اوسکا سر ذہرون کی علاج کی موافق ہی اور بعض طبیب کہتے ہین کہ سرکہ گرم کرکے اوسپر لگانا چاہیے اور برگ درخت غار ضماد کرنا اور روغن قسط یا روغن عاقرقرحا ملنا اور برگ غار کا جوشاندہ یا سرو اور انجدان اور سداب خشک کا جوشاندہ نافع ہی اور مر اور فلفل اور سداب ہمہ برابر وزن لیکر بقدر سات ماشہ شراب کی ساتھہ دینا سودمند ہی اور رتیلا کا تریاق اس باب مین مفید ہے

گفتار چوتھی نوین کتاب سی آدمی اور سگ اور گرگ وغیرہ کی گزیدگی مین اور اس گفتار کے بارہ باب ہین

باب پہلا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی آدمی کے کاٹنے کے علاج اور بیان مین جاننا چاہیے کہ بدترین گزیدگی وہ ہی کہ جو آدمی کسیکو کاٹے بھوکا اور پیاسا ہو اور کبھی روزہ دار آدمی کے کاٹنے سی عضو گزیدہ پر خال ظاہر ہوتے ہین اور جو آدمی بری چیزین کھائے یا خراب غذائین مثل عدس وغیرہ تناول کرے اوسکے کاٹنے سی بھی خالہا پیدا ہوتی ہین علاج پیاز اور نمک اور شہد اوسپر رکھین ایک رات دن اور چربی اور موم اور روغن زیتون سے مرہم تیار کرکے لگائین اور بادرنجبویہ اور نمک شہد مین گوندھکر اور گوسالہ کی ہڈیان جلائی ہوئی شہد مین استعمال کرنا سودمند ہے اور شبت خشک کو جلاکر زخم پر باندہین اور کرنب کی راکھ طلا کرین اور جس مقام پر خال ظاہر ہون تو اوسجگہہ کو روغن زیتون سے چرب کرین اور بادیان کی جڑ شہد کے ساتھہ اور باقلہ کا آٹا سرکہ کی ساتھہ ملاکر ضماد کرنا نہایت سودمند ہے باب دوسرا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی گرگ وغیرہ کی گزیدگی اور سگ اہلی کی گزیدگی کے بیان مین ہے کہ دیوانہ نہو وے جو کچھ آدمی کی گزیدگی کے علاج مین مذکور ہوچکا ہے ان جانورون کی گزیدگی کا بھی وہی علاج ہے اور اگر عضو گزیدہ پر فوراً سرکہ ڈالکر چند مرتبہ کف دست سی ملین اوسکے بعد نطرون سرکہ مین ملاکر اوس مقام پر رکھکر باندہ دین اور ہر روز یہی عمل کرین خصوصاً جہان کہین سگ دیوانہ کی گزیدگی کا خوف ہو اور ہنوز خال ظاہر نہوئے ہون تو یہ علاج کافی ہوگا اور سداب اور باقلا اور بادام تلخ شہد کے ساتھہ اور بارتنگ کی پتی نمک کی ساتھہ اور ککڑی کی پتی اور کھیرے کی پتی اور پودینہ کچلا ہوا شراب نبیذ کے ساتھہ ضماد کرنا اور مرداسنگ طلا کرنا سودمند ہے خصوصاً اگر عضو متورم ہوا ور مٹر کا آٹا شہد کے ساتھہ اور صعتر جنگلی نمک اور شہد کے ساتھہ اور آبگامہ سرکہ مین ملاکر جسمین نمک پڑا ہو طلا کرنا سب طرح کی گزیدگی کو نافع ہے اور پیاز چھلکر اور لہسن چھلکر سرکہ مین ملائین اور ضماد کرین باب تیسرا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ اور شغال وغیرہ کے اوصاف مین ہی جاننا چاہیے کہ سگ وغیرہ کی دیوانگی کا سبب یہ ہی کہ مزاج اوسکا حالت اصلی سے پلٹ جاتا ہے اور سودای بد اور زہرناک اوسپر غالب ہوجاتا ہے اور غلبہ سودا کے اسباب دو چیزین ہین ایک ہوا ہے دوسری خوردنی چیزین لیکن جو تغیر سودا کا ہوا کے باعث سی ہو کیفیت اوسکی یہ ہے کہ گرمی کے موسم مین ہوائے گرم خلطون کو جلاتی ہے اور سودا بنالی ہی یہانتک کہ فصل خریف مین دیوانگی ظاہر ہوتی ہے یا سردی کے موسم مین سختی اور شدت جاڑے کی خون کو ٹھہراتی ہے یہانتک کہ فصل بہار مین بخوبی جنون کی نوبت پہونچتی ہے اور غلبہ سودا کا جو خوردنی چیزون سے ہوتا ہے حقیقت اوسکی یہ ہی کہ جسوقت اس قسم کے جانور کسی مردہ گوشت کو کھائین یا کسی مقام کا متعفن پانی پئین یا وہ خون کھائین جس جانورونکو

قصاب وغیرہ ذبح کرتے ہین تو جگر مین پہونچکر خلطین فاسد پیدا ہوں اور اصلی خلاط سوختہ ہوکر سودا بنجاتین یہانتک کہ دیوانگی ظاہر کرین اور ان جانورون کی دیوانگی کی نشانیان یہ ہین کہ جو حیوان دیوانہ ہو سب احوال اوسکی متغیر معلوم ہون اور کبھی بدن پر ورم پیدا ہوا اور غذا کم کھای اور پیاسا رہے اور پانی سے نہایت خوف کری جسوقت کہ پانی کو دیکھے کانپے اور اوسکے منہ کی کھال پر آثار لرزہ کے ظاہر ہون اور آنکھین تاریک ہوجائین اور سرخ ہون اور زبان دہن سی باہر لٹک جائے اور جھاگ کی مانند لعاب منہ سے نکلے اور ناک سی رطوبت ٹپکتی رہے اور کان لٹکے ہوئے معلوم ہون اور غمگین کے مانند سر جھکائے رہے اور اپنے مالک کو نہ پہچانے اور دم ٹانگون مین ڈالکر چلے اور پشت خمیدہ اور ایکطرف سی اوبھارے رہے اور چال مستون کے مانند ہو اور چند قدم چلکر سر کے بھل گر پڑے اور دیوار اور درخت وغیرہ پر حملہ کری اور آواز کم نکالے اور جسوقت آواز بلند کرے ایسا معلوم ہو کہ گلا اوسکا گھٹ رہا ہے اور صحیح سالم کتے جسوقت اوسی دیکھین بھونکین اور دور بھاگین اور اگر اتفاقاً کوئی تندرست کتا اوس سے ملاقی ہوجائے تو کان دبا کر بغلین جھانکی اور راہ گریز اور بھاگنے کی فرصت ڈھونڈھے اور معلوم کرین کہ گرگ دیوانہ سگ دیوانہ سے بدتر ہوتا ہے اور کفتار اور شغال کا حال بھی اسی منوال پر ہے اور لومڑی اور نیولہ بھی دیوانہ ہوجاتا ہے بعض کتب مین مرقوم ہے کہ ایک شخص نے روباہ کو پرورش کیا تھا اتفاقیہ روباہ کو مرض جنون پیدا ہوا اور حالت دیوانگی مین اپنے مالک کو اوسنے کاٹا کہتے ہین کہ وہ شخص بھی مثل روباہ کے مجنون اور دیوانہ بنگیا واللہ اعلم بالصواب باب چوتھا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کے اون حالات کے بیان مین ہے جو سگ دیوانہ کے کاٹنے سے ظاہر ہوتے ہین دیوانہ کتا جسوقت کاٹتا ہے تو ابتدا مین زخم کا نشان کچھ نہین ظاہر ہوتا پھر جب چند روز گذرتے ہین تو بری بری اندیشی اور غم اور غصہ اور وسواس اور اختلاط عقل اور تشنج اطراف پیدا ہوتا ہے اور بھوین پھڑکتی ہین اور ہچکی اور خشکی دہن عارض ہوتی ہے اور صاحب اس علت کا خواب پریشان دیکھتا ہے اور تنہائی اور تاریکی کو دوست رکھتا ہے اور روشنی سی نفرت کرتا ہے اور اعضا سب سرخ ہوجاتے ہین خصوصاً چہرہ کا رنگ پھر جلد بشرہ کی زخمی ہوجاتی ہے اور آواز کی گرفتگی ظاہر ہوتی ہے اور گدہے کیطرح شور مچاتا ہے اور پانی سی بہت ڈرتا ہے اور جسوقت پانی دیکھتا ہے تصور کتے کا کرکر اوس پانی سے

کانپتا ہی اور سب قسم کی رطوبت اور عرقیات سے خوفناک رہتا ہی اور کبھی یہ دلمین اعتقاد کرتا ہے کہ پانی بلندہے اور کبھی گمان کرتا ہے کہ کرہ خاک عالم آب ہی یہ سمجھکر زمین پر لوٹ جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدون خواہش مجامعت کے منی اوسکی احلیل سے بلا ارادہ باہر نکلتی ہے اور تشنج اور کزاز کیطرف کبھی میلان کرتا ہے اور سرد پسینہ اگر غشی غلبہ کرتی ہے اور ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اور کبھی صاحب اس علت کا ان اعراض کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی ہلاک ہوجاتا ہے اور کبھی خواہش پانی کی کرتا ہے اور جب پانی اوسکے سامنے آتا ہے تو اوسکو دیکھکر ڈرتا ہے اور چلاتا ہے اور کبھی کتے کیطرح بھونکتا ہے اور گاہے ساکت رہتا ہی اور کبھی اوسکی پیشاب مین چھوٹے چھوٹے جانور کتے کی پلون کی صورت نکلتے ہین اور اکثر حالات مین پیشاب اوسکا رقیق اور سیاہ ہوجاتا ہے اور بعض اوقات پیشاب بالکل رک جاتا ہے اور شکم مین بھی قبض رہتا ہے اور حالات عجیبہ سے یہ ہی کہ وہ شخص اور آدمیون کے کاٹنے پر بھی حریص ہوتا ہے پس جس کسی کو کاٹتا ہی وہ بھی مثل اوسکے دیوانہ ہوجاتا ہے اور کھانا اور پانی بھی جو سگ گزیدہ کے کھانے سے بچ رہے جو شخص اوسکو کھائے وہ بھی دیوانہ ہوجائے اور کبھی سگ گزیدہ جسوقت آئینہ دیکھتا ہی اپنی صورت نہین پہچانتا بلکہ کتے کی شکل اوسکو نظر آتی ہے اور اگر صاحب اس علت کا پانی سے نہ ڈرے تو علاج اوسکا سہل اور آسان ہے اور جو پانی دیکھکر خوف کرے معالجہ اوسکا نہایت سخت اور دشوار ہے وہ کمتر خلاصی پاتا ہے اور جس زخم سے خون بہت جاری ہو تدبیر اوسکی سلیم تر ہو اور جس کسی کو دوا دیجاوی اور خون پیشاب کی راہ جاری ہو تو وہ آدمی پانی سے بیخوف رہیگا اور بعض سگ گزیدہ ایک ہفتہ کے بعد پانی سے ڈرنے لگتا ہی اور بعض شخص چالیس روز کے بعد اور بعض چھہ مہینے کے بعد اور بعض طبیبون نے یہ بھی لکھا ہے کہ کتے کا کاٹا ہوا یوم گزیدگی سے سات برس کے بعد پانی سے ڈرتا ہے لیکن جمہور کے نزدیک یہ قول درست نہین ہے

باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر دیوانہ کے فرق کے بیان مین ہے اور اوسکے امتحان مین کوئی کھانے کی چیز سگ گزیدہ کے زخم پر رکھین اور ایک ساعت کے بعد اوسپر سے اوٹھاکر مرغ کے آگے ڈالین اگر وہ نہ کھائے یا کھائے اور مرجائے تو جاننا چاہیے کہ اس آدمی کو بالضرور باولے کتے نے کاٹا ہے اور اسیطرح اگر ٹکڑا روٹی کا اوس رطوبت مین ملین جو سگ گزیدہ کے زخم سے ٹپکتی ہے اور اوسے کتے کے سامنے ڈالین وہ کتا اگر اوس ٹکڑے کو نکھاوے تو یقین کرلینا چاہیے کہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہے

باب چھٹا سگ دیوانہ کی گزیدگی کی علاج مین جب امتحان کرچکین اور یقین کامل ہوجائے کہ باولے کتے نے کاٹا ہے تو اوسکی زخم کو ہرگز درست نہونے دین اور اگر زخم بہت برا ہو تو پچھنے لگاکر اوسکو کشادہ کرین اور جسطرح پیشتر بیان ہوچکا ہے عضو گزیدہ پر سینگیان

لگاکر چوسین کہ زہر نکلجائے اور چالیس روز تک زخم کو کشادہ رکھین اور بہائین کہ زہر اوسکا تمام وکمال بہجائے اور اگر
اول امتحان مین غلطی واقع ہوا اور زخم مندمل اور درست ہو جائے تو پھر از سر نو زخم کو شگافتہ کرین اور ریش کنندہ دوائین
اوسپر لگاکر اوسکو کشادہ رکھین **صفت مرہم ریش کنندہ** زفت رومی ایک رطل اور جاوشیر نو تولہ لیکر اول
جاوشیر کو سرکہ مین حل کرین پھر زفت کو اوسمین ملائین اور عمل مین لائین اور لہسن اور پیاز اور جرجیر پکائی ہوئی اور ہینگ
جدا جدا یا ہر ایک کو ملاکر زخم پر لگائین اور وہ دوا کہ زخم کو زیادہ تر ترباتی ہی وہ یہ ہے نمک تین جزو اور نوشادر دو جزو
قلقدیس آٹھ جزو پیاز جنگلی بریان سولہ جزو سداب چار جزو زنگار تین جزو تانبا جلا ہوا تین جزو تخم فراسیون دو جزو سبکو
کوٹکر چھانکر زخم پر چھڑکین اور ریاضت کرین کہ پسینہ جاری ہو یا حمام وغیرہ مین لیجاکر پسینہ لانیکی تدبیر عمل مین لائین خصوصًا
ابتدا مین اور جب تک زہر سب نہ نکل چکے استفراغ کی طرف مشغول نہونا چاہیے اور جب دیکھین کہ مواد زخم سے بخوبی ٹپک گیا
اور پسینہ بکثرت آیا تو دو تین دن مریض کو آسایش دیکر تنقیہ عمل مین لائین تاکہ مادہ فاضل جو بدن مین رہگیا ہے اخراج
پائے اور اگر ابتدا مین زخم کے کشادہ کرنے اور بخوبی مواد ٹپکانے اور پسینہ لانیکی تدبیرون مین بوجہ احسن کوشش عمل مین
نہ آئی ہو تو ایسی صورت مین استفراغ واجب سمجھا گیا ہے اور قوی دوا کا استعمال لازم تر ہے لیکن اول اسبات کو خیال
کرلین کہ جسم مین کس خلط کا غلبہ ہے اگر مادہ خون غالب ہو تو فورًا فصد کھولین ورنہ تنقیہ سودا کا فرمائین اور فصد کرنیکے
بعد جلد خون نہ روکنا چاہیے خصوصًا اگر بہت عرصہ بھی گذر گیا ہو **صفت دوائے مسہل** ہلیلہ کابلی نو ماشہ افتیمون
پونے سات ماشہ نمک ہندی سوا دو ماشہ بسفایج ساڑہے چار ماشہ حجر ارمنی ساڑہے چار ماشہ غاریقون ساڑہے چار ماشہ خربق سیاہ
نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور گولیان بنائین مقدار خوراک نو ماشہ اور ایارج روفس کہلانا نہایت سودمند ہے اور بعد
قوی استفراغون کے اور درمیان مین بھی ہر روز مین حقنہ کرنا چاہیے روغن زیتون اور آب برگ چقندر اور جوشاندہ حقنہ مین
تاکہ معدہ اور آنتون کو پیوستہ رکھی اور اگر حقنہ دشوار ہو تو ماء الجبن اور جوشاندہ افتیمون سے طبع کو نرم رکھنا چاہیے
اور تری لانیوالی اور لطیف غذائین کھلائین اور اخیر مین مدرات دواؤن کا استعمال فرمائین اور شراب شیرین دینا

اور سیر اور شراب ملا کر دینا نہایت نافع ہے اور کبھی کبھی اوسکی غذا مین لہسن اور پیاز داخل کرین اسلیے کہ یہ دونو چیزین زہر کو بدن سے نکالتی ہین اور لوہا چند بار آگ پر گرم کرین اور پانی مین ڈالین کئی مرتبہ کا بجھا ہوا وہ پانی جب مریض کو پیاس لگے پلاتے رہین اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور دواے سرطانی جو آیندہ مذکور ہوگی مفید ہے خصوصًا ابتداے علت مین صفت دواے سرطانی سرطان نہری زندہ پکڑین اوس دن کہ آفتاب برج اسد مین ہوا ور تانبے کی دیگ مین ڈالکر گرم تنور مین رکھین یہانتک کہ بریان ہوجائے اور پسنے کے قابل ہو پس اس سرطان سے حاصل کرین پانچ جزو اور جنطیانا پانچ جزو کندر ایک جزو بدستور تیار کرین مقدار خوراک ابتدا مین ایک ملعقہ پانی اور گاے کے گھی کے ساتھ اور چند روز کے بعد دو ملعقہ اور ہر چند روز مین اسیطرح بڑہا کر چار ملعقہ تک نوبت پہونچائین اور سرطان نہری کو جوان لکڑیون کی آگ پر بھونا ہو کہ انگور سفید کے درخت سے کاٹی گیی ہون جنطیانا مین ملا کر بقدر چار ملعقہ شراب کے ساتھ دینا مجرب ہے اور بعض نسخون مین جنطیانا آدہا وزن سرطان کا ہے اور جب سگ دیوانہ کی گزیدگی کو دو تین روز گذر جائین تو مقدار خوراک ان سب دواؤن کی اول روز سے المضاعف کرنی چاہیے اور نیز لازم ہے کہ ابتدا ہی مین زخم کو کشادہ کرین کیونکہ اگر بعد چند روز کے کشادہ کیا جائیگا تو کچھ فائدہ مترتب نہوگا اسلیے کہ چار دن کے بعد یوم گزیدگی سے زہر تمام بدن مین پھیل جاتا ہے لیکن منہ زخم کا البتہ کھلا رکھین اور اگر اوسیوقت یا پہلے دن یا دوسرے دن عضو گزیدہ داغ دین خصوصًا داغ قوی تو بہت سودمند ہوگا کیونکہ داغ دینے کی قوت واسطے خارج کرنے زہر اور جلانے اور تباہ کرنے مادہ زہر کے دواؤن کی قوت سے زیادہ تر قوی ہے اور اگر ایک ہفتہ کے بعد داغ دینا ممکن ہو روا ہے پانی سے صاحب علت کو تخوف کرتا ہے اور اگر کسی وجہ سے داغ دینا ممکن نہو تو مجرد دوائین زخم پر رکھین اور داغ لگا کر حمام مین نہ لیجانا چاہیے اور ایسے بیمار کو سردی سے نگاہ رکھنا چاہیے بادراغ ہو یا بے داغ خصوصًا عضو گزیدہ کو اور جب صحت کی صورت دکھائی دے تو اوسکو ریاضت کرنیکی اجازت دین اور حمام مین نہلایا کرین اور نیم گرم پانی استعمال مین لائین اور احتیاط کرین کہ وہ صورت اپنی پانی مین نہ دیکھنے پائے اور روغن معتدل سے تمریخ کرین اور اگر پانی نہ پیے اور خوف و دہشت کے سبب پیاسا رہے تو اوسکو پانی دینے مین چند حیلے عمل مین لائین تاکہ وہ پانی کسیطرح پیلیوے اور نصف شراب اور نصف پانی ملا کر دینا مجرب لکھا ہے کہ اکثرون کو نافع ہوئی ہے صفت دوا کہ اس خاص وقت مین نفع بخشتی ہے طین البحر اسکندریہ اور پنیر مایہ خرگوش کا اور حب العرعر اور جنطیانا ہر ایک چودہ ماشہ حب الغار اور مرمکی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ان سب دواؤن کو لیکر کوٹ پیسکر شہد مین گوندہین اور مقدار خوراک چند باقلاے مصری صفت دواے دیگر خراطین الحمر اور حب عرعر ہر ایک دس جزو پنیر مایہ خرگوش کا چھ جزو زراوند مدحرج حب الغار اور مرمکی اور حاما اور جنگلی سداب کے بیج ہر ایک

تمن جزو اول شراب شیرین مین عرق کرین پھر شہد مین گوندھین مقدار خوراک چند باقلا اور ریوند اور ہینگ اور فسنتین
اور جعدہ اور طین مختوم یہ سب دوائین شراب کے ساتھ سودمند ہین اور اس باب مین منفعت شونیز کی عجیب و غریب ہی بلکہ
لغت یونانی مین اسکے نام کو بھی سگ دیوانہ کی گزیدگی کے نام سے مشتق کیا ہے اور مرمکی کھلانا اور ضماد کرنا بہت نافع ہے
اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ جنطیانا سے بہتر کوئی دوا سریع الاثر نہین ہے اور کما دریوس بھی نہایت سودمند ہے
اور بعض اطبا کا قول ہے کہ سرطان کی آنکھین کھانا نافع ہے اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر کتے کا پنیر مایہ پانی مین
گھولکر دیا جاوے تو مریض اس علت سے رہائی پائے اور باولے کتے کا خون بھی دینا مفید ہے اور کہتے ہین کہ اگر دیوانہ
کتے کا جگر بھونکر دیا جائے تو نافع ہوگا یہانتک کہ خوف وہراس پانی کا مریض کے دل سے بالکل دور ہوجائیگا اور اسی
طرح اوسکا دل بھی بھونکر دینا مفید ہے اور پوست گفتار قیر بھونکر کھلانا نافع ہے اور اگر ماہودانہ اور چند بیدستر ملاکر کھلاوین
تو بہت نفع حاصل ہوا اور دوائے ذراریح بھی سودمند ہے **صفت دوای ذراریح** ذراریح ہاتھہ اور پانون اور
سر دور کیا ہوا ایک جزو اور عدس مقشر ایک جزو اور زعفران اور سنبل اور قرنفل یعنی لونگ اور فلفل اور دارچینی ایک
چھٹا حصہ ایک جزو کا سبکو پیسکر پانی مین گوندھین اور برابر وزن دو دانگ کی قرص بناکر تیار کرین مقدار خوراک ہر صبح
ایک قرص دین اور حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھائین تاکہ اوس مین پیشاب کرے اور تری لانیوالی غذائین کھلائین
اور شوربا مرغ فربہ کا اور شراب شیرین پلانا اور سردی سے بچانا سودمند ہے اور اگر اسکے بعد مثانہ مین پیچش ظاہر ہو
تو چوشاندہ عدس مقشر کا روغن بادام اور مسکہ اور روغن گاو کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت دیگر** ایک رات دن
برابر ذراریح کو دہی مین پڑا رکھین پھر اوس دہی کو نتھار کر اور تازہ دہی اوسمین ڈالین اور ایک رات دن رکھین
تین مرتبہ اسی طور سے تازہ دہی بدلین پھر سایہ مین سوکھا کر پیسین اور دو وزن عدس مقشر پیسکر ملائین اور قرص تیار
کرین مقدار خوراک دو دانگ پانی یا شراب کے ساتھہ پس تدبیر پسینہ لانیکی عمل مین لائین ریاضت یا حمام وغیرہ سے اور اگر اس
شربت سے کرب و بیقراری پیدا ہو تو مسکہ اور گاے کا گھی دینا چاہیے **صفت دوای دیگر** سرطان نہری اور جنطیانا

ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کندر اور پودینہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گل مختوم سات ماشہ کوٹکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ صبح کو اور ساڑہے دس ماشہ شام کو اوسے ٹھنڈے پانی مین گھولکر پلانا سودمند ہے اور بعض طبیب لکہتی ہین کہ اگر پوست کفتار کا پیالہ بنائین اور پانی اوسمین بھر کر پئین تو بہت مفید ہوگا یا مٹی کے کوزہ یا آبخورہ پر پوست کفتار لپیٹین اور پانی اوسمین بھر کر پیاس کے وقت پلاتے رہین روا ہی اور اگر لکڑی کا پیالہ ہو تو اور بھی بہتر ہے اور اگر پانی پینے کا برتن باولے کتی کی کھال کا بنائین اور کفتار کی کھال اوس برتن پر لپیٹین تو بیخوف وہ پانی پی لیگا اور اس برتن کا پانی بالخاصیت نافع ہوگا اور بہتر حیلہ پانی پلانے کا یہ ہی کہ ایک نلکی تیار کرین اور ایک سرا اوسکا مریض کے منہ مین رکھین اور دوسرے سری سے پانی ڈالین اسطور سے کہ وہ نہ دیکھی اور پانی بخوبی اوسکے حلق مین اوتر جاے اس تدبیر سی یقین ہے کہ وہ کسی وقت پیاسا نہے باب ساتوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی تیندوا اور چیتا اور شیر کی گزیدگی اور زخم چنگال کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ ان جانورون کی گزیدگی سمیت سے ہرگز خالی نہین ہوتی اس صورت مین بہتر یہ ہے کہ عضو گزیدہ کی جراحت پر پچھنے لگاکر سینگی کھینچین اور زہر کا مواد اوسکے اندر سے باہر نکالین پھر زخم کو مندمل مرہمون سے درست کرین باقی اور مناسب تدبیرین عمل مین لائین باب آٹھوان تمساح یعنی ناکہ کی گزیدگی کے علاج مین تمساح کی گزیدگی کا علاج گزیدگی سگ کی تدبیر کے مانند ہے اور طریق اوسکے زہر کے جذب کرنیکا بھی اوسی طور پر ہے لیکن خاص تدبیر یہ ہے کہ مقام جراحت پر نطرون اور شہد ملاکر ضماد کرین اور گوشت یا چربی تمساح کی بہترین دواؤن سے ہین اور گلے کا گھی اور مرغ کی چربی اور گوزن کی چربی اور شہد نیک ضمادات سی ہے اور زخم پاک ہونے کی بعد اندمال کی تدبیر عمل مین لائین باب نوان گربہ یعنی بلی کے کاٹنے کی علاج مین بلی کے کاٹنے سی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور عضو گزیدہ سبز ہو جاتا ہے بالجملہ اسکا علاج بھی وہی ہے جو ابواب گذشتہ مین مذکور ہوا اور زہر کا مواد جذب کرنے کی بعد پودینہ یا پیاز پیسکر عضو خاص پر لگائین اور پودینہ کھلانا نہایت نافع ہے اور کلونجی یا کنجد پانی مین پیسکر ضماد کرنا مفید ہے باب دسوان بوزنہ کی گزیدگی کے علاج مین ہے معلوم کرین کہ بوزنہ کو عربی مین قرد اور ہندی مین بندر کہتے ہین علاج اوسکی گزیدگی کا یہ ہے کہ ابتدا مین جاذب ضماد رکھین تاکہ زہر کو کھینچ لیوے مانند اوس ضماد کی جو انگور کی لکڑی کی راکھ اور سرکہ اور شہد اور بادام تلخ اور انجیر خام سی تیار کیا ہو اور مردارسنگ اور نمک اور شہد لگانا بھی مفید ہے اور مردارسنگ گرم پانی مین پگھلا کر ضماد کرنا عضو گزیدہ کے ورم کو بٹھا دیتا ہے اور کلونجی اور شہد کے لگانے سی زخم کشادہ رہتا ہے باب گیارہوان راسو یعنی

نیولہ کی گزیدگی کے علاج مین ہے نیولہ کی کاٹنے سے درد تمام جسم مین پہیل جاتا ہے تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ پیاز اور لہسن ضماد کرنا اور انجیر خام منڑ کے آٹے کے ساتھہ لگانا چاہیے اور کتے کا گوشت نیولہ کی گزیدگی پر رکہنے سے فوراً
درد ساکن ہوتا ہے باب بارہوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی اوس جانور کی گزیدگی کے
بیان مین سے جو نیولہ سے مشابہ ہے یہ جانور نیولہ سے چھوٹا ہے رنگ اوسکا خاکستری اور جسم لطیف
اور باریک اور منہ اوسکا بہت دراز اور فراخ ہوتا ہے اور اوسکی عجیب خاصیت ہی کہ جس جانور کو دیکہہ پاتا ہے جست
کرکے اوس کے عضو تناسل سے لپٹ جاتا ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ جانور چوہے کی ہمشکل اور ہمرنگ ہی
آنکھین اوسکی سرخ اور چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین اور دانت اوسکے تین طبقہ رکھتے ہین اور ہر ایک دوسرے کے
تہ بتہ اور سرا اوسکے دانتون کا اوپر کیطرف کج ہوکر پلٹ گیا ہے اسکے کاٹنے سے درد شدید ظاہر ہوتا ہے اور چبھن
تمام جسم مین پیدا ہوتی ہے اور گرد اگرد عضو گزیدہ کی سرخی آجاتی ہے اور پھنسیان پیدا ہوکر ایک رطوبت خون آمیز
بہت سوزش کے ساتھہ اوس مقام سے نکلتی ہے اور کبھی وہ مقام متآکل ہوجاتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے
اور انتون مین پیچش پیدا ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے علاج بار ردتنہا یا سرکہ مین ملیکر عضو گزیدہ پر
رکھین اور کہاری پانی گرم کرکے نطول کرین اور باقی علاج جو پیشتر معلوم ہوچکا ہے یہان بھی اوسی طور پر عمل کرین
اور جو کا آٹا سکنجبین کے ساتھہ ضماد کرنا نافع ہے لیکن اگر ورم ظاہر ہو تو انار شیرین کا پوست پکاکر ضماد کرین اور
شیح ارمنی یا جرجیر یا جوزسرو شراب مین جوش کرکے پلائین اور لہسن سکنجبین مین ملیکر چبائین اور برگ غاریقون سبز کا
عصارہ شراب مین ملاکر دینا سب چیزون سے بہتر ہے اور قیصوم کا جوشاندہ اور لبلاب کا جوشاندہ شراب مین
دینا سودمند ہے اور میا یعنی سلارس شراب مین حل کرکے پلانا مفید ہے اور اسی جانور کا گوشت اسی کاٹے ہوئے عضو پر
رکہنا بالخاصیت نفع بخشتا ہی پانچوین گفتار نوین کتاب سی گزیدگی حشرات کی زخم کے بیان مین اور
اس گفتار کے گیارہ باب مین باب پہلا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کے بچھو کے کاٹنے کی علاج مین معلوم
کرین کہ بچھو کی قسم مادہ نہایت قوی اور فربہ ہوتی ہے اور قسم نر بہت ضعیف اور چھوٹا اور لاغر لیکن ارزدہ نیش احوال دونو
قسمون کا برخلاف ہی یعنی نیش مادہ باریک ہوتا ہے اور نیش نر بہت موٹا اور غلیظ ہوا کرتا ہے اور بعض بچھو کے دو ڈنک
ہوتے ہین کہ ساتھہ ہی دو نشان زخم کے ظاہر ہوجاتے ہین اور بچھو بہت بھاگتا ہے ایک ملک سے دوسری ملک تک پہونچتا ہے

اور طبیب لکھتے ہین کہ بچھو تو رنگتون کے ہوتی ہین سپید اور زرد اور سبز اور سرخ اور نیلگون اور سیالا یعنی ہمرنگ رنگ اور سیاہ اور دودناک اور پیازگون اور بعض بچھو کا نصف جسم سر سے کمر تک زرد اور کمر سے دم تک سیاہ ہوتا ہی اور جب بال نکل آتے ہین قوت پاتا ہے اور بعض بچھو کے مہرہ دنبال زیادہ ہوتے ہین اور بعض کے کم اور بعض کے چھہ مہرے ہوتے ہین اور کیفیت بچھو کے کاٹنے کی یہ ہے کہ جسوقت ڈنک مارتا ہے اوسکے زخم سے نیش زدہ کا تمام جسم گرم ہوجاتا ہے اور خاص عضو گزیدہ سرخ ہوکر سخت ورم ظاہر کرتا ہے اور کبھی لرزہ چڑہکر اختلاط عقل پیدا کرتا ہے اور ملمس کبھی گرم ہوجاتا ہے اور کبھی سرد اور سردی اسقدر محسوس کرتا ہے کہ گویا برف مین گاڑ دیا ہے اور کبھی جسم مین سوئیان سی چبھتی ہین اور ہونٹ پھڑکتے ہین اور قے متواتر آتی ہے اور کوئی چیز قے مین نکلکر زمین پر جلد جم جاتی ہے اور ہاتھہ پانون ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور تمام جسم مین استرخا ظاہر ہوتا ہے اور دونون کان اور قضیب کی رگین کھنچنے لگتی ہین اور ریح شکم مین بھرتی ہے اور اگر بچھو نے اوپر کے نصف جسم مین کاٹا ہو تو بغل کے نیچے ورم پیدا ہوگا اور جو نیچے کے نصف بدن مین کسی جگہہ ڈنک مارا ہو تو رانون کی جڑون مین اولنبا پڑجائیگا اور رنگ مریض کا بدل جائیگا اور لرزہ اوسپر غالب ہوگا اور ہونٹون پر تھوک جم جائیگا اور آنکھون سے کچھہ رطوبت ٹپکتی رہیگی کہ گوشہ چشم چپکین گے اور مقعدہ باہر نکل آئیگی اور قضیب متورم ہوگا اور زبان کی جڑ موٹی ہوجائیگی اور مریض دانتون کو آپسمین رگڑے گا اور ہرچند چاہیے گا منہ نہ کھول سکے گا پس جس بچھو کے کاٹنے سے ایسی کیفیتین طاری ہون لا علاج ہے جالینوس کہتا ہے کہ اگر ڈنک بچھو کا شریان پر پڑے غشی پیدا کرے اور اگر پٹھے پر پڑے تشنج لائے اور اگر اوردہ پر پڑے تعفن ظاہر کرے **علاج** اول زہر کے جذب کرنیکی تدبیر عمل مین لائین پھر نمک اور باجرہ سے سینکین گرم گرم اور ہینگ اور لہسن اور عاقرقرحا کھلانا نہایت مفید ہے اور بعیت بربری اور جنگلی پیاز مفید ہے اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس اور سنجرینا کھلانا سودمند ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ چند دانہ کنجد اس بیمار کو کھلائین تو اوسیوقت درد تھم جائیگا اور تکلیف جاتی رہیگی اور کچھہ مضرت نہوگی اور لہسن شراب مین پیسکر دینا سودمند ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اول لہسن نگل جائین اور تھوڑی دیر ٹھہرکر شراب صرف نوش کرین اور سورہین اور اپنے جسم پر گرم کپڑا ڈالین اور اگر حمام مین جائین کہ وہان پسینہ آئے بہتر اور مناسب ہوگا اور حمام سے باہر آکر شراب صرف پئین **صفت تریاق نافع لہسن**

اور جوز ہر ایک ایک جزو برگ سداب خشک اور ہینگ اور مُرکی ہر ایک نصف جزو سبکو لیکر نگاہ رکھیں اول انجیر
پانی مین رات کو بھگو دین صبح کو خوب ملکر صاف کرین اوسکے بعد دوائین اوسکے پانی مین گوندہین مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین صفت تریاق دیگر جاوشیر کی جڑ ایک اوقیہ اور مُرکی اور جندبیدستر اور فلفل
سفید برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین صفت تریاق دیگر حنظل
کی جڑ اور گردہ فستقین اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور طلخشقوق برابر وزن لیکر میٹھے اور شہد مین گوندہین
مقدار خوراک بچے کے لیے دو دانگ اور بالغ کے واسطے ساڑھے تین ماشہ تجویز کرین یہ تریاق نہایت نافع ہے اسکو
داروی عسکری کہتے ہین سب تریاقون مین بے نظیر ہے اور اہل عرب بچھو کے کاٹے ہوے کو سات ماشہ حنظل کی جڑ
دیتے فورًا آرام ہوجاتا ہے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ وہی لوگ لہسن کوٹ چھانکر گاے کے گھی مین ملاکر نیش زدہ کو
کھلاتے ہین نہایت نافع ہوتا ہے اور جس کسی نے بادروج اور مولی کھائے ہو بچھو کا زہر اوسپر اثر نکریگا اور اگر
ملنج بزرگ یعنی بڑی بیڑی جو پیر نرکھتی ہو پکڑ کر سوکھائین اور شراب کے ساتھہ کھائین توبہت نفع بخشیگی
اور افیون اور اجواین خراسانی برابر وزن لیکر اور شہد مین ملاکر دینا مفید ہے صفت دواے دیگر زراوند
اور کلونجی اور جاوشیر کی جڑ اور تخم حرمل برابر وزن لیکر شراب کے ساتھہ دین مقدار خوراک سات ماشہ
اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور عاقرقرحا نصفا نصف لیکر شہد مین گوندہین اور شراب
کے ساتھہ دین نہایت سودمند ہے مقدار خوراک ساتھہ ماشہ اور طلا کی دواؤن سے بچھو بھی ہے
کہ اوسکے دنبال پیسکر عضو نیش زدہ پر لگائین اور چوہے کا پیٹ چیر کر نکالین اور اوس عضو پر رکھین نافع
ہوگا اور اسی طرح سے مینڈک بھی سودمند ہے اور رماد ہندی دوات کی سیاہی بھی لگانا مفید ہے
اور انجیر کا دودہ اور جندبیدستر اور سیلانوہ نافع ہے اور شُنخار یعنی سجّی سرکہ مین طلا کرنا اور گندہک زرد اور

اور راتیانج اور ملک اکہلم ضماد کرنا بہتر ہے اور شور مچھلی کا گوشت اور اسن کبوتر کی بیٹ مین پکا کر اور روغن گل ضماد
کرنا یا کبوتر کی بیٹ یا گیہون کی بھوسی کبوتر کے بیٹ مین پکا کر ضماد کرنا اور بادروج طلا کرنا فوراً درد کو ساکن کرتا ہے
اور مرزنجوش خشک نہایت نافع ہے اور نفط سفید گرم کر کے ٹپکانا اور کریا سحب کو عربی مین وزغہ کہتے ہین روغن
زیتون مین پکا کر ٹپکانا گرمی کے موسم مین مفید ہے **باب دوسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی عقرب**
جرارہ کی گزیدگی کے بیان اور علاج مین ہے عقرب جرارہ ایک بچھو ہے کہ شکل اوسکی بعینہ برگ انجدان
کی مشابہ ہے انجدان مین اکثر ہوتا ہے اور دم کو زمین پر کھینچکر چلتا ہے اور جرارہ اوسکو اسوجہ سے کہتے ہین کہ زہر اوسکا
گرم ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور دوسری یا تیسرے روز نہایت سخت درد اور کرب و قلق
ظہور کرتا ہے اور رنگ اوسکے کاٹے ہوے کا بدل جاتا ہے اور کبھی یرقان پیدا ہوتی ہے اور زبان متورم ہوجاتی ہے
اور عضو نیش زدہ پر زخم پڑجاتا ہے اور پیشاب مین خون جاری ہوتا ہے اور کبھی قبض شکم عارض ہوتا ہے اور انجام کو
ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اول خفقان اور غشی طاری ہوتی ہے پھر ہلاک ہوجاتا ہے اور جس شخص پر زخم اسکا پہونچتا ہے
تو ابتدا مین شدت درد کی نہین ہوتی ہے پس اوس شخص نیش زدہ کو چاہیے کہ اپنے علاج کرنے مین ہرگز غفلت نکرے
اسوجہ سے کہ زہر اس بچھو کا نہایت بد ہے **علاج** اول زہر کے جذب کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے پھر سب علاجون
کے بعد داغ دینا بہتر اور مناسب ہے اور آب کوک نلخ کا شربت اور طلخشقوق کا پانی اور کشکاب نوش کرین اور سیب کا
رُب آب سرد مین ملا کر پلانا مجرب ہے اور راسن سودمند ہے اور دواے عسکری جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی نہایت
مفید ہے **صفت تریاق دیگر** طلخشقوق خشک اور برگ سیب خشک اور دھنیا خشک برابر وزن لیکر بدستور
استعمال کرین اور خشک عصارون اور میوون سے حرارت کو بٹھائین اور اگر خفقان عارض ہو تو شراب سیب شامی
اور سیب سیب اور دوغ ترش قرص کافور کے ساتھ دین اور میوون کا سرد پانی پلانا کرب و بیقراری کو دفع کرتا ہے اور اگر پیشاب مین خون
جاری ہو تو فصد کھولین اور اگر قبض شکم پیدا ہو تو حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر زبان پر ورم ہو تو رگ زیر زبان کی فصد کھولنا اور آب کاسنی

اور سکنجبین سے غرغرہ کرنا سودمند ہے اور اگر عضو نیش زدہ زہر کی تیزی کی وجہ سے زخمی ہو جائے تو مناسب دوائین اوسپر لگائین اور اوسکے گرد اگرد گل ارمنی اور سرکہ طلا کرین اور باقی سب جراحت کا علاج قرحہ کے علاج کے موافق کرنا چاہیے باب تیسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی رتیلا کی گزیدگی کے بیان مین اہل تجربہ نے تحقیق کرکے کتابون مین لکھا ہے کہ رتیلا کی چھہ قسمین ہین اور ہر ایک قسم کو مختلف اوصاف کی ساتھہ بیان کیا ہے چنانچہ بعض معتمد لکھتے ہین کہ رتیلا ایک جانور ہے مانند عنکبوت یعنی مکڑی کے ایک قسم اوسکی گول ہے دانہ انگور سیاہ کی صورت اور دوسری قسم کا جسم چپٹا ہے اور اوسکے گردن پر شکنج پڑی ہوتی ہین جیسے کوئی چیز کٹی ہوئی جدا ظاہر ہو اور اوسکی دہن پر تین چیزین نرم اور متخلخل جمی ہوئی اور اوبھری ہوئی معلوم ہوتی ہین اور تیسری قسم بڑی چیونٹی کی برابر ہو کہ رنگ اوسکا خاکستری ہے اور اوسکی جسم پر کوئی چیز بہت چھوٹی اور سرخ اوگی ہوتی ہے اور خصوصاً پشت کا اوپر اور چوتھی قسم کا جسم اور سر سخت ہے اور دو سر رکھتی ہے بڑی چیونٹی کی مانند اور پانچوین قسم کا جسم لانبا اور باریک ہے اور اوسکی بدن پر خطوط پڑی ہوتی ہین خصوصاً اوسکی گردن اور سر پر اور چھٹی قسم کا جسم سوزن کے مانند لانبا ہے اور سبز رنگ کا ہے اور اوسکی گردن کے نیچے ایک رگ بھی ہوتی ہے سوئی کے مانند جس طبیب نے کہ یہ اوصاف بیان کیے ہین وہ لکھتا ہے کہ معاملہ گزیدگی مین یہ سب قسمین یکسان ہین اور دوسری کسی طبیب نے لکھا ہے کہ رتیلا ایک جانور ہے اوس مکڑی کے مانند جسکو عربی مین حہمد او فارسی مین یوز کہتے ہین اور اس مکڑی کا نام یوز اسواسطے رکھا ہے کہ یوز زبان فارسی مین چیتے کو کہتے ہین اور وہ مکڑی چیتے کی جست کرکے مکھی کو پکڑتی ہے اور اسکے اقسام بہت ہین جالینوس لکھتا ہے کہ بارہ قسمین ہین اور مصری سب مین بدتر ہے شکل بعض کی گول ہے انگور کے دانہ کے مانند اور بعض کا رنگ سرخ ہے اور بعض دورنگا اور سیاہی مائل اور دانہ انگور کی طرح گول ہے اور بعض قسم زرد ہوتی ہے اور بعض سپید رنگ ہوتی ہے اور شکم اور گردن اور منہ اوسکا ستارہ کے مانند چمکتا ہے اور اوسکی پشت پر بھی نقطہاے درخشان ظاہر ہوتے ہین اور اوسکو کبیہ کہتے ہین اور بعض کا رنگ زرد سرخی مائل چکنا ہوتا ہے اور بعض کا دہن کمر کے بیچ مین ہوتا ہے اور پانون چھوٹے چھوٹے اور نیچے کیطرف مائل اور اس قسم کا رتیلا جسوقت کاٹنا چاہتا ہے تو رطوبت زہرناک منہ سے نکالتا ہے اور بعض رتیلا کو غلیہ کہتے ہین وہ مورچہ کی شکل ہے گردن سرخ اور سر سیاہ اور پشت سفید رکھتا ہے طرح طرح کے نقطہ اوسپر پڑے ہوے اور بعض کو زنبوریہ کہتے ہین وہ زنبور سے مشابہ ہے اور بعض جو رد ہے مٹر کے دانہ کے مانند اسواسطے اوسکو کرسنیہ کہتے ہین شکم

سرخ اور ہاتھہ پانون سپید رکھتا ہے اور جسم پر بال بھی رکھتا ہے اور بعض رتیلا کو دوچہ کہتے ہین مصری کی قسم
کے مشابہ ہے لیکن وہ قسم جو اول بیان کی گئی نہایت بدا اور زیانکار ہے شکم اور سر اوسکا بڑا ہوتا ہے اور جس طبیب نے
چہہ قسمین بیان کی ہین وہ رتیلا کی گزیدگی کی مضرتین اسطرح لکھتا ہے کہ مقام گزیدہ پر ورم آجاتا ہے اور وہ ورم
اکثر سیاہ مائل بسبزی ہوتا ہے اور کبھی سرخ اور خارش کے ساتھہ ہوتا ہے اور اوسکے حوالی مین بھی خارش پیدا
ہوتی ہے اور دوسرے طبیب لکھتے ہین کہ رتیلا کی گزیدگی کا ورم ابھرا ہوا ہوتا ہے اور گرم نہین ہوتا اور وہی
طبیب سابق جسنے رتیلا کو چہہ قسم لکھا ہے اسطرح کہتا ہے کہ زانو اور پشت اور قطن یعنی استخوان تہیگاہ اور شانہ کی
ہڈیان مائل بسردی ہوجاتی ہین اور کبھی تمام جسم سرد ہوکر لرزہ چڑہتا ہے اور درد شدید عارض ہوتا ہے اور بیخوابی
ظہور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا قدرے زردی کیطرف میلان کرتا ہے اور خلاف عادت تری آنکھون کی غلبہ کرتی
ہے اور خون سے قطرے ٹپکنے لگتے ہین اور شکم مین ناف کے نیچے حوالی زہار مین پیچ ہوتا ہے اور طبیعت مادہ آب ناک کو
اوپر کیطرف سے نیچے کی جانب دفع کرتی ہے اور کبھی اوس مادہ مین مکڑی کے جالے کیطرح کوئی چیز معلوم ہوتی ہے
اور پیڑو مین اور پیغولہ ران مین نفخ ظاہر ہوتا ہے اور مانند تشنج کے مفاصل کھنچنے لگتے ہین اور درد دل اور متلی
اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے اور کبھی مانند صاحب سرسام کے درد سر پیدا ہوتا ہے اور بعض اطبا کہتے ہین کہ
سرخ رتیلا کے کاٹنے سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور پھر اوسیوقت موقوف ہوجاتی ہے اسیطرح سیاہ اور نقط کی گزیدگی
سے درد شدید عارض ہوتا ہے کہ اوسکے صدمہ سے لرزہ اور پھریری اور رعشہ پیدا ہوتا ہے اور زانو بوجھل ہوجاتی
ہین اور کوکبہ کے کاٹنے سے بہت درد خارش کے ساتھہ اور قشعریرہ اور گرانی سر اور تمام جسم کا استرخا ظاہر ہوتا ہے
اور جسوقت غلیہ کاٹتی ہے تو تمام بدن مین درد شدید غلبہ کرکے اعضا ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور رعشہ اور کزاز اور
سرد پسینہ پیدا ہوتا ہے اور صاحب علت کی آواز بیٹھہ جاتی ہے اور تمام بدن مین اور شکم متورم ہوجاتا ہے اور قے
بمراد آتی ہے اور پیشاب گدلا ہوتا ہے اور سیاہ دو دناک رتیلا کی گزیدگی سے قے متواتر اور درد معدہ اور درد سر
اور کھانسی دائمی پیدا ہوتی ہے اور پیٹ مین ریح گھٹ کر ہلاک کرتی ہے اور زرد موے ناک رتیلا کا یہ خواص ہے
کہ اوسکے کاٹنے سے درد بشدت اور رعشہ اور سرد پسینہ عارض ہوتا ہے اور شکم مین ریح کا گولا بندہکر آدمی کو
جلد ہلاک کرتا ہے اور غلیہ کے کاٹنے سے خفیف درد ہوا کرتا ہے اور دوچہ کے مانند رتیلا جو ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی
آبلہ پڑجاتا ہے اور گرانی زبان ظاہر ہوتی ہے اور زنبوریہ کی گزیدگی سے عضو پر ورم آجاتا ہے اور کوزا اور سبات

اور ضعیفی زانو عارض ہوتی ہے اور گرسنہ کی گزیدگی نہایت بدہے اعراض وسکے عنبیہ کے اعراض کے مانند ہوتی
ہین اور رتیلا سے مصری بہت مفسد اور مہلک ہی درد سر اور سبات پیدا ہوکر جلد مریض ہلاکت کو پہونچتا ہے علاج
ابتدا مین زہر جذب کرنیکا طریق عمل مین لائین اور کھاری پانی بہت گرم سے نطول کرین اور وہ تریاق جو گزدم زدہ
کی علاج مین مذکور ہوچکے ہین کھلائین اور حمام مین لیجانا اور آبزن نہایت نافع ہے اور جسوقت حمام مین جائینگے فورًا
درد ساکن ہوجائیگا اور جب وہان سے باہر نکلینگی پھر درد شروع ہوگا اس سبب سی مناسب ہی کہ ہر ساعت حمام مین
جائین صفت تریاق کہ رتیلا اور تنین بحری اور سب قسم کے سانپون کی گزیدگی کو نفع بخشتا ہی فلفل سفید اور زراوند
اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور زرادین اور عاقرقرحا اور دوقو اور خربق سیاہ اور کمون حبشی اور نظرون اور کلاہ سنبل
اور خرگوش کا پنیر مایہ اور دارچینی اور سرطان نہری اور میعہ یعنی سلارس اور خشخاش کا عصارہ اور حب بلسان ہر ایک
ایک اوقیہ لیکر کوٹ پیسکر عصارہ کیمرچین گوندہین اور قرص بنا کر تیار کرین ہر قرص ساڑھے تین ماشہ کا مقدار خوراک
ایک قرص شراب بیہ کے ساتھہ دینا اور دوسرے نسخہ مین سوسن سفید کی جڑ اور عود بلسان اور بزر الجند اور جوز السرو
اور تخم کرفس زیادہ ہے صفت تریاق دیگر کلونجی دو تولہ گیارہ ماشہ اور دوقو اور زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ اہل اور
جوز سرو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ اور حب الغار اور زراوند مدحرج اور حب بلسان اور دارچینی اور جنطیانا اور
بزر الجند قوفا اور تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک شراب کہنہ کے ساتھہ ایک جوز اور سرطان کا
جوشاندہ اور جوز السرو کا جوشاندہ دارچینی کے ساتھہ اور مرغ آبی کا جوشاندہ اور لیمون کی جڑ کا جوشاندہ شراب کے ساتھہ
دینا سودمند ہے اور زراوند اور زیرہ یعنی نصف نصف بقدر ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ساتھہ دینا مفید ہے
اور حب صنوبر اور زیرہ حبشی اور درخت چنار کے پتے اور نخود سیاہ کا پوست اور حب الآس اور تخم قیصوم اور تخم شبت اور
زراوند اور ثمرۃ الطرفا اور شقائق النعمان کا عصارہ اور لیمن اور کا ہو جنگلی ان دواؤن مین سے جو میسر ہو نو ماشہ لیکر شراب
کے ساتھہ دینا نافع ہے اور انجیر کی لکڑی کی راکہ شراب مین گوندہ کر طلا کرنا مفید ہے اور زراوند انجیر کے دودہ کے
ساتھہ لگانا بہتر ہے اور پانی دریا کا گرم کرکے اور کھاری پانی گرم کرکے نطول کرنا سودمند ہے باب چوتھا پانچوین
گفتار سے نوین کتاب کی عنکبوت یعنی مکڑی کی گزیدگی کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ عنکبوت دریائی
کی گزیدگی سے شکم مین پیچ بھرتی ہے اور نعوظ لاتی ہے اور پھریریان آتے ہین اور سر و سینہ اکثر اطراف سرد ہوجاتے
ہین علاج اسکا علاج بھی رتیلا کے علاج کے طور پر ہے اور شراب صرف ہر ساعت تھوڑی تھوڑی کھانا سودمند ہے
اور حمام مین لیجانا اور پسینہ لانیکی تدبیر کرنا اور کلونجی شراب کی ساتھہ دینا اور سداب خشک تنہا یا شراب مین ملاکر پلانا

بہت نافع ہے اور اگر سعد کوفی اور سداب شراب کی ساتھہ دینا مفید ہوگا ا و عنکبوت کی مانند ایک جانور ہے ورانہ یا
اوسکی گزیدگی سے درد معدہ اور قے عارض ہوتی ہے اور پیشاب اور براز بشواری آتا ہے اور زہر اوسکا تیز اور قاتل
ہے اور اسکا علاج بھی رتیلا کے علاج کے موافق ہے اور دو جانور اور رتیلا اور عنکبوت کی اقسام سے ہین جنمین اون دو کی
چیلتھی اور پاؤن سفید ہوا کرتے ہین اور ان دونون مین سے ایک کے سر پر دو فرزونی ہین ایک سامنے کی طرف خط کے
طور پر کھینچ گئی ہے اور دوسری متقاطع اوسکی ہے کہ عرض مین اوسپر گذر گئی ہے اسوجہ سے ایسا معلوم ہوتا ہی
کہ گویا اوسکے چار منہ ہین چنانچہ اسی سبب سے زبان عربی مین نام اوس جانور کا ذوالربعہ ہے اور اوس دوسری جانور کے
سر پر فرزونی کے عوض ایک خط کے طور پر شش ہے بی فرزونی اور ان دونون جانورونکے کاٹنے کی مضرت بچھو کی گزیدگی کے
مانند ہے بالجملہ ان جانورون کے کاٹنے سے عضو گزیدہ سفید اور منتفخ ہو جاتا ہے اور درد بشدت عارض ہوتا ہے اور سر
مین درد اور ہر وقت بیداری رہتی ہے اور علاج ان جانورون کی گزیدگی کا رتیلا کے علاج کے موافق ہے اور خربق
اور جاوشیر اور قیصوم اور خند یقون خاص امنکے زہر کے لیے مخصوص ہین باب پانچوان کرگس کی گزیدگی کی
علاج مین ہے معلوم کرین کہ کرگس ایک جانور ہے جون کے مشابہ نہایت چھوٹا جالینوس کہتا ہے کہ اوسکے
چھوٹے ہونیکی وجہ سے نہ آنکھہ سے دیکھہ سکتے ہین اور نہ اوس سے پرہیز کر سکتے ہین لیکن اوسکے کاٹنے کی مضرت
بہت بڑی ہے اوسکی کاٹنے سے آدمی کی ناک اور مقعد اور مثانہ اور دانتونکی جڑ سے خون جاری ہوتا ہے اور معدہ سے
قے کی راہ اور پھیپھڑہ سے کھانسی کی راہ خون نکلتا ہے اور کبھی مریض قریب ہلاکت پہونچتا ہے اور کچھہ علاج فائدہ نہین
کرتا علاج عضو گزیدہ پر فاد زہر آزمودہ طلا کرنا چاہیے اور کاہو کا عصارہ اور صندل سرخ تازہ دودہ مین ملا کر پلانا
مفید ہے خاصتہ بکری کا دودہ اور سکہ اور گل مختوم اور خرفہ کے پتی اور عصارہ خرفہ کا اور لعاب اسپغول اور کاسنی کا پانی
اور کاہو کا عصارہ اور صندل سرخ اور تازہ کدو کا عصارہ اور باقی جو دوائین کہ مسکن حرارت ہین استعمال مین لانا مفید ہے

باب چھٹا کھنکھورہ کے بیان میں ہے معلوم کرین کہ بعض کھنکھورہ ایک ہاتھ کا ہوتا ہی اور اکثر کی درازی چند انگشت اور چوالیس پاؤن رکھتا ہی بائیس داہنی اور بائیس بائین جسطرح آگی سی چلتا ہی ویسی ہی پیچھے سی بھی سرکتا ہی اور اوسکے خواص سی ہی اکثر آدمی کی کانمین داخل ہوتا ہی اسوجہ سی اوسکا نام گوش خیرہ ہی اور گزندگی اوسکی سلیم تر ہی لیکن زہر سی بھی خالی نہین ابتدا مین کچھ درد غبغبیت اوٹھتا ہی اور پھر آرام پاتا ہی علاج اوسکا بھی کافی ہے کہ اوسکی گزیدگی پر سرکہ اور نمک طلا کرین باب

ساتوان پانچوین گنتا ہے نوین کتاب کی کرپاسہ کی گزیدگی کے بیان مین ہے جسکو عربی مین سام ابرص اور ہندی مین چھپکلی کہتے ہین دانت اس جانور کے بہت چھوڑ اور باریک اور سیاہ ہوتی ہین اور اسکے کاٹنی کا یہ دستور ہی کہ جس مقام پر کاٹتا ہی دانت اسکے وہین ٹوٹکر رہجاتی ہین اور خارش اور درد شدید اوس جگہہ پیدا ہوتا ہی تدبیر علاج کی یہ ہی کہ ریشم کا ڈورا انکے عرض اور طول مین اوس مقام پر پھیرین یہانتک کہ وہ سب دانت عضو گزیدہ سی باہر نکل آئین پھر پچھنے لگا کر سینگی کھینچین اور پھر اوس عضو کو گرم پانی مین رکھین اور طلخشقوق کھانا مفید ہے اور اگر درد مین شدت ہو تریاق رتیلا دینا چاہیے اور کرپاسہ کی مانند ایک دوسرا جانور ہے چار ہاتھ پاؤن رکھتا ہی اور دم چھوٹی اس جانور کو سالامندرا کہتے ہین اوسکے اوصاف مین طبیب لکھتی ہین کہ اگر وہ آگ مین ڈالا جاوے ہرگز سوختہ نہو بلکہ آگ سرد ہوجاوی اور مضرت اوسکی زہر کی یہ ہی کہ بفور گزیدگی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور سوزش اور حرارت نہایت جسم مین بھڑکتی ہی اور پیاس کا غلبہ اور گرانی زبان اور ورم عارض ہوتا ہی اور کلام کرنے سی باز رہتا ہی اور خسم اور لہذہ جسم پر چڑھ جاتا ہے اور کبھی عضو گزیدہ سیاہ اور کبھی متعفن ہوجاتا ہے اور گوشت گلکر گر پڑتا ہی علاج اوسکا ذراریح کے علاج کی طرح ہی اور خاص علاج اوسکا یہ ہی کہ رائیانج شہد مین ملا کر دین اور کمافیطوس کا جوشاندہ اور مینڈک کا جوشاندہ دینا اور مینڈک کا گوشت تنہا کرپاسہ دمند ہی اور دریائی یا جنگلی کچھوہ کا قضیب پکاکر کھلانا نہایت مفید ہے

باب آٹھوان اقسام زنبور اور زخم زنبور کے علاج مین ہے زنبور کے کاٹنے سی ورم سرخ اور درد بشدت پیدا ہوتا ہی اور زنبور کی اقسام سی ایک بھڑ بڑی ہی کہ اوسکا سر سیاہ اور جسم پر دو اثر ہوتی ہین درد اوسکے زخم کا تشنج اور ضعیفی زانو پیدا کرتا ہی اور کبھی زہر اوسکا ہلاکت کی نوبت پہونچاتا ہی اور چھوٹی چھوٹی بھڑون کے کاٹنی سی بھی بہت تکلیف ہوتی ہے اور عضو نیش زدہ پر پھنسیان نکل آتی ہین اور زبان اینٹھہ جاتی ہی علاج اگر کاٹتی ہین کہ دست خشک دھنیہ کھالین تو فورا درد تھمجائی اور ساڑھی تین ماشہ

مزرنجوش کھانا درد کو ساکن کرتا ہی اور عصارہ خشک سودمند ہے اور شیاف بنا کر برف مین سرد کرین اور عضد مین رکھین اور خبازی کی پتیون کا پانی لگانا عجیب خاصیت رکھتا ہی اور خطمی اور بادروج کا پانی بھی اسیطرح موثر ہی اور بقلہ یمانیہ اور مکوہ اور لعبۃ البربری اور پتی اوسکی چبلکر طلا کرنا بہتر ہے اور غورہ کا پانی زمین پاکیزہ پر ڈالکر طلا کرین اور برگ تمام سرکہ اور گائی کے گھی کی ساتھ سودمند ہین اور افیون اور شوکران کے بیج ادرکا فور خرفہ وغیرہ کے عصارہ مین طلا کرین اور عضو نیش زدہ پر خرفہ کی ہری پتی ڈہانک کر گرد اوسکی سرکہ اور گل طلا کرین اور تالاب کی کائی سرکہ مین ملا کر ضماد کرنا مفید ہے اور گرم پانی اور نمک سے سینکنا اور انجیر خام کا دودہ لگانا اور شورۂ دیوار سرکہ مین ملا کر طلا کرنا سودمند ہی اور نیز لازم ہی کہ عضو نیش زدہ کو ایک ساعت گرم پانی مین رکھکر پھر سرکہ اور کھاری پانی مین ڈالین یہ علاج آزمایا ہوا ہے اوسیوقت درد کو تسکین بخشتا ہی اور مگس یعنی مکھی زخم نیش پر ملنا درد کو ساکن اور زہر کو جذب کرتا ہے اور شہد کی مکھی کا علاج بھی زنبور کے علاج کے طور ہی **باب نوان مورچہ پرندہ کی گزندگی کے علاج مین** مورچہ پرندہ ایک جانور ہے چیونٹی کے مانند لیکن اوس سے بڑا اور نیش دار ہوتا ہے اور دوسرا ایک جانور ہے زنبور سے بہت چھوٹا اور پاؤن اوسکے مکڑی کے پاؤن کی مانند لانبے اور زرد رنگ رکھتی ہین زنبور کے پاؤن سے زیادہ تر دراز اور بھڑون کی جسم پر جو دایرہ ہوتی ہین اسپر بہت چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین مٹی کا گھر بناتا ہی اور روزن فراخ رکھتا ہی اور عنکبوت کی مانند بچے اوسکے ہوتی ہین اور زخم اوسکے نیش کا مانند زنبور کے ہوتا ہے اور علاج بھی وہی ہے **باب دسوان دریائی بچھو کے بیان مین ہے** جاننا چاہیے کہ دریائی بچھو کے کاٹنے سے استسقا کیطرح پیٹ پر بکثرت ورم آجاتا ہے اور بلا ارادہ ریح شکم سے خارج ہوتی ہے اور رتیلا اور تنین دریائی کے علاج مین جو کچھ مذکور ہو چکا ہے بعینہ علاج اسکا ہے **باب گیارہوان پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی دریائی مینڈک کے بیان مین ہے** معلوم کرین کہ دریائی مینڈک سرخ ہوتا ہی اور زہر اوسکا نہایت بد اور زیانکار ہی جس جانور کو دیکھتا ہی قصداً اوسکی طرف جست کرتا ہی اور کاٹتا ہی اور جسے نہین کاٹتا ہے وہ فقط اوسکی پھنکار ہی سے مضرت پاتا ہی لیکن اوسکے کاٹنے سے ورم عظیم پیدا ہوتا ہی اور جلد ہلاک کرتا ہی علاج اوسکا تریاق کبیر سے کرنا چاہیے اور جو کچھ اوسکے مانند ہو اور رتیلا کی گزندگی مین جو تریاق بیان ہو چکے ہین وہ سب اس جگہ بھی کام مین لائین **صفت تریاق اربعہ** کہ سب جانورون کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہی اور ریاح کو توڑتا ہی جنطیانا اور حب الغار اور زراوند طویل ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹکر چھانکر شہد مین معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھی چار ماشہ گرم پانی کے ساتھ فقط

تمام ہوئی نوین کتاب بعون الملک الوہاب فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب دسوین ذخیرہ خوارزم شاہی سے قرابادین کی ترتیب مین ہے

اور یہ کتاب دو مقالہ پر مشتمل ہے جاننا چاہیے کہ جب یہ حقیر ذخیرہ خوارزم شاہی کے جمع کرنے مین مصروف ہوا قصد یہ تھا کہ اس کتاب مین قرابادین اور مفرد دواؤنکا ذکر نہو اوس عذر کی وجہ سے جو آخر کتاب مین مذکور ہی کیا سبب کہ بعض مرکب دوائین اور معجونین جو قرابادین مین لکھنی چاہئین اس کتاب ذخیرہ مین اکثر اپنے موقع و محل پر بیان ہوچکین ہین اسلیے کہ دیکھنے والا اس کتاب کا جس مرض کے علاج مین مصروف ہو اور مفرد دواؤنکی شناخت اور معجونین تیار کیا چاہے تو اوسکو دوسری کتاب دیکھنے کی حاجت نہ پڑے اب جو کہ ذخیرہ خوارزم شاہی تمام ہوا خیال آیا کہ جسطرح یہ کتاب جامع فن طب ہی اسیطرح ایک قرابادین بھی تمام کمال لکھی جاے تاکہ جو دوائین ہر ایک علاج مین کام آتی ہین بیان کیجائین اور ہر باب کی آخر مین افعال اور خواص اونکے مذکور ہون اسلیے کہ مبتدی فائدہ کثیر اوٹھائے اور ہر ایک معجون کی دواؤن کے اسرار سے بخوبی واقف ہوجاے کہ یہ دوا کس چیز کے لیے مخصوص ہے اور دواؤن کی ترکیب اور ترتیب دینے مین مہارت کامل پیدا کرے اگرچہ ماہیت اور منافع اور صنعت دواؤن کا اس کتاب مین طول ہوجانے کے سبب سے بیان نہین کیا گیا لیکن ضرورتاً بعض معجونین اور مرکب دوائین قرص اور سفوف اور ضماد وغیرہ مکرر لکھے گئے ہین اسلیے کہ معالجات مین بھی ذکر اونکا ہوچکا ہے اور یہان قرابادین مین بھی اونکو بیان کیا ہے لیکن بہت طول نہین ہے اگر بالفرض سب مکررات جمع کئے جائین تو چندان زیادہ نہونگے اور یہ مکررات جو اس قرابادین مین بیان ہوئے ہین اگر تغیر و تبدل کیا جاتا تو کتاب ناقص ہوجاتی اور یہ عذر ظاہر ہے اور اس کتاب ذخیرہ اور قرابادین کی ترتیب جو مینے رکھی ہے اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ آج تک کسی صاحب صنعت نے اس علم مین کوئی کتاب اس ترتیب و قاعدہ سے نہ لکھی ہوگی اور ترتیب اس کتاب دہم کی دو مقالہ پر ہے **مقالہ پہلا** دسوین کتاب سے اون مفرد دواؤن کے بیان مین ہے جو ہر ایک عضو کے لئے کارآمد ہین اور اس مقالہ کے اونتیس باب ہین **باب پہلا** اون دواؤن کے ذکر مین ہے جو سر پر طلا کیجاتی ہین اور وہ شموم اور نطول جو صاحب سرسام اور صداع اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی کے علاج مین کام آتی ہین **باب دوسرا** اخشنکی دواؤن کے بیان مین ہے جو مرض سرسام اور صداع مین استعمال

کیجاتی ہین باب تیسرا اون دواون کے بیان مین ہے کہ جو ہر بات امراض سے خصوصیت رکھتے ہین
باب چوتھا سر کے مرض کی دواؤن کے ذکر مین ہے باب پانچوان آنکھ کے مرض کے دواؤن کے بیان مین ہے باب چھٹا اون
دواؤن کے ذکر مین ہے جو کان کی بیماریون سے متعلق ہین باب ساتوان ناک کی بیماریون
کی دواون کے بیان مین ہے باب آٹھوان نزلہ اور زکام کی دواون کے بیان مین ہے
باب نوان امراض لب اور دہن کے دواؤن کے ذکر مین ہے باب دسوان زبان کے
مرض کی دواون کے بیان مین ہے باب گیارھوان اون دواون کے ذکر مین ہے
جو امراض ملاذہ یعنے کوۃ کی بیماریون سے مخصوص ہین باب بارھوان دانت کی بیماریون
کی دواؤن کے بیان مین ہے باب تیرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز کی
بیماریون سے متعلق ہین باب چودھوان ذبحہ اور خناق کی بیماریون کی دواؤن کے
بیان مین ہے باب پندرھوان اون دواون کے بیان مین ہے جو امراض حلق اور مری
کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین باب سولھوان مرض ربو اور ضیق النفس کی دواؤن کے
بیان مین ہے باب سترھوان کھانسی کی دواون کے بیان مین ہے باب اٹھارھوان
اون دواون کے بیان مین ہے جو گلے مین خون لبستہ ہوئے کو نافع ہین باب اونیسوان
دل کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب بیسوان معدہ کی بیماریون کی دواؤن
مین ہے باب اکیسوان امراض جگر کی دواؤن کے بیان مین ہے باب بائیسوان
اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ تلی کے امراض سے تعلق رکھتے ہین باب تیئیسوان
مرض یرقان کی دواؤن کے بیان مین باب چوبیسوان استسقا کی بیماریون کی دواؤن
کے بیان مین ہے باب پچیسوان مرض سحج کی دواؤن کے بیان مین ہے باب
چھبیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو مقعدہ کے امراض سے مخصوص ہین باب
ستائیسوان اون دواون کے ذکر مین ہے جو امعا کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین

باب اٹھائیسوان قولنج کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین باب ونتیسوان
گردہ اور مثانہ کی دواؤن کے بیان مین ہے باب تیسوان اون دواون کے ذکر مین
ہے جو مردون کی بیماریون سے مخصوص ہین باب اکتیسوان اون دواون کے ذکر مین ہے
جو عورتون کے امراض سے علاقہ رکھتی ہین باب بتیسوان اون دواؤن کے ذکر مین ہے
جو نقرس اور درد اعضا سے متعلق ہین باب تینتیسوان ورم اور پھنسیون کی بیماری کی دواؤن
کے بیان مین ہے باب چونتیسوان دارو ے جراحت کے بیان مین ہے باب
پینتیسوان ردادی دواؤن کے ذکر مین ہے باب چھتیسوان اون دواون کے
بیان مین ہے جو بدن کی زیب وزینت سے مخصوص ہین باب سینتیسوان سر کے
بالون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب اڑتیسوان اون دواؤن کے بیان مین
ہے جو دافع سموم ہین **مقالہ اول** جاننا چاہیے کہ مفرد دوائین جو واسطے علاج ہر عضو کے
جزویات امراض سے مخصوص ہین اور ضماد اور نطول اور قرص اور حبوب اور معجون وغیرہ مین
کام آتی ہین نام اونکا اس مقالہ کے ہر باب مین لکھا جاتا ہے اور بطریق اختصار افعال اور خواص
اونکے مذکور ہوتے ہین اسلیے کہ قرابادین کا فائدہ بھی حاصل ہو اور مفرد دواؤن کی کتاب بھی تصور
کیجاے لیکن جو امر کہ زوائد ہین تصریح اونکی بڑی بڑی کتابون مین ہے مین نے اونکو ترک کیا
کہ مبتدیون کو آسانی ہو جائے اور ہر ایک معجون کی منفعت سے واقف ہو کر اوسکے اسرار کو بخوبی
جان لین کہ مفرد دوائین مرکب نسخون مین کسواسطے داخل ہین اور قرابادین کے طور پر اسواسطے
لکھا ہے کہ زیادہ تر آسان ہو جاے مثلاً اگر طبیب نے تشخیص مرض کر لیا اور چاہتا ہے کہ اوسکا
علاج بھی سہل طور سے بہت جلد معلوم کر سکے تو اوسکو مناسب ہے کہ اول اس مقالہ کو دیکھے
جسطرح اسمین ہر ایک دوا ہر ایک بیماری کے ساتھ منسوب ہے اوسپر عمل کرے **باب پہلا
اون دواؤن کے بیان مین جو سر کے امراض مین طلا کیجاتی ہین** جاننا چاہیے
کہ جو دوائین کہ سرسام گرم اور صداع گرم اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی مین بطور ضماد اور
نطول اور شموم استعمال کیجاتی ہین وہ یہ ہین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور کاہو اور ورد اور
مکوہ اور خرفہ اور کدو اور صندل اور فوفل یعنے چھالیہ اور شاہسفرم اور گلاب کے پھول اور
سرکہ اور کافور اور کشنک جو اور عدس اور غورہ اور آب غورہ اور لفاح کی جڑ اور بزر قطونا
یعنے اسپغول اور بید اور برگ نے اور بابونہ اور افیون اور انگور کے پتے اور سیب کے پتے

اور بہی سکے پتے برگ بید سرد ہے اور خشک اور قابض ہاوسکا ضماد خون کو روکتا ہے اور پانی
اوسکے پتون کا گرم درد سر کو نافع ہے اور اگر وہ پتے کچل کر سر کے بال اوس سے دھوئین موی سر
ملائم اور دراز ہو جائین اور سبوسہ سر کو بھی نفع حاصل ہوگا اور بابونہ بعض قوم کے نزدیک اوسکی
قوت گل سرخ کی قوت سے نزدیک ہے کشاینده اور لطیف کننده ہے اور خاصیت اوسکی یہ ہے
کہ تحلیل کرتا ہے اور جذب نہین کرتا حالانکہ سب محلل چیزین جذب کی قوت سے خالی نہین ہین
حمرہ اور نملہ اور گرم ورمون کو نرم اور تحلیل کرتا ہے اور برگ نے تر سرد ہے گرم ورمون پر
ضماد کرتے ہین لیکن راکھ اوسکی گرم ہے اور افیون تیسرے درجہ مین سرد اور خشک ہے
نیند لاتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اور انگور کے پتے سرد اور قابض ہین اگر برگ انگور
کو کچل کر ضماد کرین تو گرم سر کے درد کو دور کرتا ہے اور اوسکے کھانے سے اسہال کہنہ بند
ہو جاتے ہین اور مزاج بہی اور سیب کے پتون کا اپنے اپنے پھل کے مزاج کے موافق ہے
چنانچہ بہی اور سیب مین مفصل مذکور ہوگا باب دوسرا حقنہ کی دواؤن کے بیان مین
ہے جو امراض سر مین مستعمل ہے جاننا چاہیے کہ سر کی بیماریون مین حقنہ کی دوائین جو دیجاتی
ہین وہ یہ ہین بنفشہ اور نیلوفر اور کشک جو اور خطمی اور بابونہ اور سپستان اور برگ چقندر اور سبوس
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور شکر سرخ اور خبازی اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور روغن
کدو اور خیار شنبر یعنے املتاس باب تیسرا اون دواؤن کے بیان مین ہے جو جزویات
امراض سے تعلق رکھتی ہین جاننا چاہیے کہ شموم اور نفوخ اور قطور اور غرغرہ اور حقنہ
وغیرہ کی دوائین جو نیند غش اور سبات واحد اور نسیان اور غفلت اور کابوس اور صرع اور سکتہ
اور خدر اور رعشہ اور تشنج بلغمی اور کزاز اور باقی اون سب بیماریون کو جو سردی اور تری اور بادہ
بلغم سے پیدا ہوتی ہین نفع بخشتی ہین بتفصیل مذکور ہوتی ہین لیکن ضماد کی دواؤن سے تمام ہے
اور جنگلی پودینہ اور صعتر اور زوفاے خشک اور جوز سرد اور فرفیون اور عاقر قرحا اور مرزنجوش
اور ایلوہ اور فلفل اور دار فلفل اور کندش اور انزروت اور مشک اور شگوفہ اذخر اور قسط اور
ابہل اور شیح اور مرمکی اور رسوت اور کندر اور نطول کی دواؤن سے سداب ہے اور
قیصوم اور شبت یعنے سووہ اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور برگ ترنج اور تمام اور پودینہ
اور صعتر اور زوفاے خشک اور مرزنجوش اور بابونہ اور لونگ اور جند بید ستر اور درمنہ ترکی
اور جائفل اور سداب اور خربق سفید اور عاقرقرحا اور جنگلی پودینہ اور بورہ ارمنی اور کبر کی جڑ

اور کبر کی جڑ اور تخم معصفر یعنے کسوم کے بیج اور میتھی اور السی اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک اور تخم بید انجیر اور سونف دیسی اور اجوائن اور نمک اور انجدان اور بسفائج اور افتیمون اور تخم انجرہ اور بادام تلخ کا روغن **جندبیدستر** گرم ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجہ تک لطیف کنندہ اور قوی دواؤن سے ہے اور صاحب نسیان اور بیشتر غش اور سبات اور درد سر سرد اور صداع ریحی کو نافع ہے سرکہ اور پیاز کے ساتھہ پیسکر صاحب بیشتر غش کی پیشانی اور کنپٹیون پر طلا کرین چار دن کے بعد نفع اسکا ظاہر ہوگا اور **شگوفہ اذخر** غیر بستانی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ تک اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور **قسط** گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور ریاح کو توڑتا ہے **برگ غار** ص خشک ہے دوسرے درجہ مین اور کشایندہ اور قابض ہے **رسوت** معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک ہے دوسرے درجہ مین اور اسمین تحلیل اور قبض دونون ہین لیکن قوت تحلیل قوت قابضہ سے زیادہ ہی **ادر کند** پہلے درجہ مین خشک ہے اور دوسرے درجہ مین گرم اور بقشر مزاج اوسکا تیسرے درجہ مین خشک ہو قوت حافظہ او ذہن کو زیادہ کرتی ہے **اکلیل الملک** پہلے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور بعض طبیب گرمی و سردی مین معتدل کہتے ہین بالجملہ مرکب ہے اور حرارت اوسمین غالب ہے درد سر کو دور کرتا ہے اور پکانے والا اور تحلیل کنندہ اور لطیف کنندہ ہے اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے اور **نوساد** آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور لطیف کنندہ اور گلانے والا ہے اور **جائفل** گرم اور خشک ہے تیسرے اور دوسرے درجہ مین اور **جاوتری** بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ جائفل کا پوست ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ نارمشک کے مشابہ ہے اور لطیف زیادہ ہے اوس سے ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور درد سر اور درد نیم سر کو جو ریح غلیظ کے باعث سے ہو دفع کرتا ہے **کلنگ کا پتہ** نہایت قوی ہے اور شکاری جانورون کا پتہ بہائم اور درندون کے پتہ سے زیادہ تر قوی ہے اور سب پتون مین بہتر زہرہ خروس ہے پھر اوسکے بعد مرغی کا پتا اور کبک اور دراج کا پتہ ہے اور چوپاؤن مین گاے کا پتہ اوسکے بعد

کفتار کا پتہ اور بعد اوسکے گدھے کا پتہ پھر اوسکے بعد میش یعنے بھیڑ کا پتہ اور بکری کا پتہ
قوی زیادہ او سلیم تر ہے اور جسکا رنگ زنگاری اور لاجوردی یا بہت سرخ ہو وہ بُرا ہے
اور ضعیف زیادہ سب سے خوک یعنے سور کا پتہ اوسکے بعد شبوط کا پتہ ہے اور سب چوپاون
کے پتون مین کچھوے کا پتہ نہایت قوی ہے اور طبیبون نے لکھا ہے کہ پتہ کی اصلاح
کرنے کے لیے دونو سرے اوسکے خوب مضبوط باندھین اور اتنی دیر پانی مین لٹکا ئین
جتنی مدت مین جوان آدمی دو تیر کے پلہ تک راستہ طے کرتا ہے بعد اوسکے سایہ مین
سوکھا کر رکھہ لین اور سب اقسام زہر قوی اور تیز اور زداینده ہین اور بحسب ظاہر تیزی اوسکی تشنگی
اور سیرابی اور رنج اور آسودگی اور تری اور مادگی حیوان پر منحصر ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ مرغ کا پتہ چٹانا صاحب صرع کو مفید ہے اور تخم بید انجیر گرم اور تر ہے قولنج کھولتا ہے
اور تخم انجرہ گرم ہے اول تیسرے درجہ مین اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور خشکی اوسکی
شاخ اور برگ کی خشکی سے زیادہ ہے اور مومیائی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ
مین لطیف زیادہ اور سب قسم کے درد کو تحلیل کرتی ہے اور کوفتگی اور شکستگی اور انذام کے
اوکھڑ جانے کو نافع ہے اور شقیقہ اور دوار اور صرع اور فالج اور لقوہ اور سکتہ کو نفع بخشتی ہے
اور ملنا اور کھانا اور کان اور ناک مین ٹپکانا اوسکا گرانی زبان کو دفع کرتا ہے اگر ایک حبہ مومیائی اور
جند بید ستر لیکر روغن ناردین کے ساتھہ ملا کر ناک مین ٹپکائین تو درد سر کہنہ فوراً زائل ہو جاے
اور ایک حبہ مومیائی مرزنجوش کے پانی کے ساتھہ ناک مین ٹپکانا صرع کے مرض کو دور
کرتا ہے اور اوسکی مالش کا یہ طریق ہے کہ چنبیلی وغیرہ کے تیل مین خوب حل کرکے طلا کرین
نہایت سودمند ہے اور ایارج گرم اور خشک ہے اول دوسرے درجہ مین لطیف اور تحلیل
کنندہ اور محلل ہے **باب چوتھا امراض سر کی دواؤن کے بیان مین ہے**
جاننا چاہیے کہ صرع اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور لیشرغش اور صاحب وسواس اور مالیخولیا
اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کے علاج مین جو دوائین کہ مسہل اور شربت اور معجون کے طور پر
دیجاتی ہے وہ یہان بیان کیجاتی ہین لیکن سوداوی مسہل کی دواؤن سے افتیمون ہے
اور بسفائج اور نمک ہندی اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور شحم حنظل اور غاریقون اور تربد
اور سنا مکی اور مویز بیدانہ اور اسطوخودوس اور خربق سیاہ اور حجر ارمنی اور لاجورد اور
صاحب مالیخولیا کے علاج کی یہ دوائین ہین بالچھڑ اور افسنتین اور گلاب کے پھول اور تربد

اور ساذج ہندی اور مصطگی رومی اور ایلوہ اور ایارج فیقرا اور لقوہ اور فالج اور سکتہ کی دواؤن
سے سکنجبین ہے اور جاوشیر اور اشق اور فرفیون اور جندبیدستر اور ایلوہ اور غاریقون اور
شحم حنظل اور وج یعنے بچہ اور خردل یعنے رائی اور فلفل اور پیپل اور نمک ہندی اور سونٹھ اور
حرمل اور تربد اور بلیلہ زرد اور بلیلہ کابلی اور شیطرج اور قنطوریون باریک اور قثاء الحمار اور گوگل
اور فانیذ یعنے قند اور ایارج فیقرا اور فالج اور لقوہ کے شربت کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست
اور سونف کی جڑ کا پوست اور انیسون اور افتیمون اور اسطوخودوس اور غاریقون اور پہاڑی
پودینہ اور عاقرقرحا اور جندبیدستر اور اجوائن اور قنطوریون اور قسط اور شیطرج اور کلونجی
اور زراوند مدحرج اور تخم کرفس اور کرفس کی جڑ کا پوست اور سلیخہ اور قردمانا اور پہاڑی
سداب کے بیج اور معجون صرع کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست اور مرمکی اور جنطیانا اور
قسط اور حب الغار اور جندبیدستر اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سیسالیوس اور پیاز
جنگلی بریان اور روغن حنظل اور صاحب سکتہ اور فالج کی دوائین یہ ہین اہل اور وج یعنے
بچہ اور اذخر اور قسط اور پیاز جنگلی بریان اور جندبیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور سلیخہ
اور مصطگی اور قرنفل اور زعفران اور کلونجی اور سداب کا روغن اور بادام تلخ کا روغن اور بان
اور سوسن اور حب بلسان اس باب کی دواؤن کے افعال وخواص اکثر بیان ہو چکے ہین
باقیماندہ اب مذکور ہوتے ہین ساذج ہندی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ
اور جگر کو مفید ہے اسی سبب سے اکثر سوداوی مزاجون کو جنکے معدہ مین غذا ترش
ہو گئی ہو نفع بخشتا ہے مصطگی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ اور جگر کو قوت
دیتی ہے اور معدہ مین جو بلغم جمع ہو جاتا ہے اوسکو پگھلاتی ہے اور رطوبتون کو دفع کرتی
ہے اور سودا دماغ کو نیچے لاتی ہے سنبل دو قسم ہے ہندی اور رومی ہندی کو سنبل الطیب
اور سنبل العصافیر کہتے ہین اور رومی کو ناردین بولتے ہین گرم ہے پہلے درجہ مین اور
خشک ہے دوسرے درجہ مین اور دماغ کو قوت پہونچاتی ہے سلیخہ چند قسم ہے

ملا کر طلمنشوق کے پانی کے ساتھ یا کبوتر کی بیٹ مین ملا کر لگانا سودمند ہے اور سکنجبین کے
ساتھ اور حلزون اور ایلوہ اور مرکی باہم ملا کر لگانا نفع بخشتا ہے اور وہ شیاف اور ذرور کہ
غرب کو دور کرتے ہین استعمال مین لانا بہتر ہے **غدہ چشم** اوس غدہ کے لیے کہ گوشۂ چشم
پر جو درمیان ناک اور آنکھ کے ہے بمارض ہو بلغم اور سودا کا تنقیہ کرنا چاہیے اور ظفرہ اور سبل
کی دوائین استعمال فرمائین **سیلان چشم** مناسب تدبیرین عمل مین لائین رمد عورت کا دودہ
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور میتھی کا جوشاندہ اور شیاف بریوما اور شیاف ابیض
اور مسکن ضماد استعمال کرین **طرفہ** دودہ عورتون کا اور کبوتر بچہ کا خون اور کندر پیسا ہوا عورت
کے دودہ کے ساتھہ اور اجوائن کا پانی اور نمک اندرانی کا پانی اور زوفای خشک اور صعتر کا جوشاندہ
اور شیاف طرفہ عمل مین لائین **ظفرہ** سرمہ روشنائی اور شیاف اخضر اور شیاف قیصر اور
شیاف دینارگون اور باسلیقون اور شہد لگانا چاہیئے **انتفاخ ملتحمہ** تحلیل کنندہ ضماد لگائین
سبل شیاف اسود اور وزور رمادی اور شیاف دینارگون اور ذرور ملکایا اور شیاف ابیض
انزروتی اور توتیا ر مد براور وہ دوائین کہ مادہ کو دفع کرتی ہین اور ناک کے سدہ کو کھولتی ہین
استعمال مین لائین اور وہ سرمہ کہ دمعہ کو مفید ہے لگائین **دبیلہ ملتحمہ** اول فصد اور مسہل سے
تنقیہ کرین بعد اوسکے شیاف ابیض افیونی اور شیاف آبار اور شیاف ابیض کندری لگائین
بثرہ اور سلخ اور خضر قرنیہ فصد اور تنقیہ کے بعد شیاف افیون اور شیاف ابیض انزروتی
اور روز ور ملکایا اور ابیض کندری اور شیاف احمر لین اور روز ور مشکین اور پوست بیضۂ مکلس عمل مین
لائین **آور قرنیہ** کے رنگ بدلنے کے لئے یرقان اور ظفرہ کا علاج کرین اور شیاف احمر لین لگانا
سودمند ہے **آور تری قرنیہ** کے علاج مین حب قوقایا اور ایارج فیقرا دین اور شیاف مرارات
اور سرمۂ روشناس لگائین اور خشکی کے واسطے بنفشہ اور نیلوفر سے نطول کرائین اور روغن بنفشہ
اور نیلوفر اور دودہ عورت کا ناک مین ٹپکائین اور **سرطان قرنیہ** کے لئے اول خلط سودا کا تنقیہ
کرین پھر اوسکے بعد ہرے دھنیہ کا پانی کان مین ٹپکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی
طلا کرین **آور طبقہ قرنیہ** مین ریم جمع ہونے کے واسطے حب قوقایا اور ایارج فیقرا اور قطور شیاف
کندر اور ابیض انزروتی اور شیاف کندری مزعفر اور ذرور ملکایا اور شیاف آبار
اور شیاف مامیثا عمل مین لانا چاہیئے اور اگر زائل نہو تو میتھی کا پانی اور اکلیل الملک کا

پانی بہت احتیاط سے اوس مقام پر ٹپکاوین اور حدقۂ چشم کا اتساع اگر کسی زخم یا سقطہ سے
حادث ہو تو فصد کھولین اور سر کے پیچھے پچھنے لگائین اور قابض دوائین ضماد کرین اور کبوتر
کا خون ٹپکائین اور اگر درد سر کی شدت سے پیدا ہو تو شیاف مرارات اور طلا رجامع النور
استعمال کرین اور اگر رطوبت بیضہ کی کثرت سے اتساع پیدا ہو تو رگ ناظرین اور رگ صدغ
کھولین اور سل کرنا اور قوقایا اور ایارجات خصوصًا ایارج فیقرا دینا سود مند ہے اور اگر
اتساع خشکی کے سبب سے ہو تو عورتون کا دودہ سر پر دوہین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر
ملین اور ضیق الحدقہ یعنے تنگی پتلی کی اگر خشکی کے سبب سے ہو تو عورت کا دودہ سر پر دوہین
اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر ناک مین ٹپکائین اور تری بڑھانے والی تدبیرین عمل مین
لائین اور اگر سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہو تو قوقایا اور ایارج فیقرا دینا چاہیے اور افادیہ
کے جوشاندہ سے نطول کرین اور شیاف زعفران اور دواے معسل کا استعمال رکھین
اور نتو عنبیہ کے لیے شیاف ابیار مفید ہے اور باندھے رکھنا اور حجر الدم اور توتیا مدبر
زیتون اور اکسیرین کے پانی کے ساتھ لگانا نفع بخشتا ہے اور نزول ماء کے واسطے شیاف
نزول اور شیاف مجرب اور شیاف مرارات اور دواے معسل روغن بلسان کے ساتھ
لگانا چاہیے اور واسطے شبکوری کے دارفلفل اور نمک ہندی شہد اور آب رازیانہ کے ساتھ
استعمال کرنا بہتر اور مناسب ہے اور روزکوری کے لیے تری بڑھانے والی چیزین دینا چاہیے
اور چشم سرمازدہ کے لئے زوفا اور بابونہ اور اکلیل الملک جوش کرین اور سر اوسکے انجرہ پر
رکھین مجرب ہے اور واسطے ضعف بینائی کے برود الرمان آنکھ مین کھینچین **باب چھٹا**
کان کی بیماریون کی دواؤن مین سے جاننا چاہیے کہ سوء مزاج گوش اگر بادی یا
سرد سے ہو تو جند بیدستر اور نطرون اور خربق سفید کو سداب کے پانی مین خوب حل کرکے
کان مین ٹپکائین اور ایلوہ اور کندش اور فرفیون اور زعفران اور خربق اور بورۂ ارمنی کو پیسکر
شراب انگوری کے ساتھ ٹپکانا بہتر ہے اور ایلوا اور فرفیون اور تخم حنظل اور گاے کا پتہ
اور جند بیدستر افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ کان مین ٹپکانا اور انجیر اور بابونہ اور خردل
اور سرکہ اور اصل سرکہ مین پکایا ہوا یہانتک کہ سرکہ سیاہ ہو جائے اور سداب کا پانی شہد
کے ساتھ اور جند بیدستر روغن شبت کے ساتھ کان مین ٹپکانا سود مند ہے اور دفعتًا جو شخص
کہ بہرا ہو جاے خربق سیاہ اور بکری کا پتہ روغن گل مین ملاکر اوسکے کان مین ڈالین اور

اور افسنتین کا جوشاندہ گاے کے پتے کے ساتھ اور سکنجبین عسلی اور روغن بلسان کے
ساتھ اور جند بیدا اور بیرزد پیشاب مین پرورده کرکے ڈالنا چاہیے اور جس شخص کے کان مین
تری زیادہ ہو جاے تو مولی کا عصارہ ڈالین اور دودہ پیتے ہوے بچہ کے کان مین اگر تری
سوا ہو جاے تو ہر روز صبح کے وقت صعتر اور نمک اندرانی چباوین اور ایک قطرہ دریا کے
پانی کے اوسمین ڈال کر کان مین ٹپکائین اور بحران انتقالی کے باعث سے اگر گرانی گوش
پیدا ہو تو روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن قسط اور مولی کا عصارہ روغن
گل مین ملا کر اور شہد اور روغن زیتون کان مین ڈالنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے
میل کو صاف کرتی ہین اور جانور جو کان مین مر کر رہجاتا ہے اوسکو نکالتے ہین وہ یہ ہین
روغن بادام تلخ اور روغن عقرب اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور خردل اور انجیر اور پودینہ
کا عصارہ اور مولی کا عصارہ اور عصارہ پیاز خصوصًا پیاز تلخ کا عصارہ اور ایلوہ اور پتہ
جانورون کا اور افسنتین کا جوشاندہ اور برگ شفتالو کا عصارہ یا قدرے سقمونیا کا عصارہ
اور بن گوش پر اگر ورم آجاے اور اوسمین درد شدید ہو تو بنفشہ اور خطمی یا میتھی اور خطمی اور
بابونہ اور ماء العسل جوش کرین اور میتھی اور انجیر دریا کے پانی مین پکائین اور اوس سے تکمید
کرین یا فقط نیمگرم پانی سے سینکین اور مقل اور علک البطم اور عاقرقرحا اور مویزا اور قردمانا
اور فلفل اور سوسن کی جڑ اور زیرہ اور زفت رومی اور میعہ تر اور پہاڑی گاے کا مغز اور
گوسفند اور بکری کی چربی اور کبک اور مرغ خانگی کا مغز اور شوخ خانہ مگس انگبین اور گوسفند
کی مینگنیان اور بط کی چربی اور باقلہ کا آٹا اور کرنب کا پانی نیمگرم روغن گل کے ساتھ
ان دواؤن سے بطور مناسب عمل کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے درد کو تسکین
دیتی ہین یہ ہین روغن گل نیمگرم اور روغن بنفشہ نیمگرم اور مکوہ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن کدوے سبز اور روغن بید اور کدوے سبز اور نیلوفر
کا عصارہ اور اگر زیادہ تر بیقراری ہو ایک حبہ فلونیا عورت کے دودہ مین یا شیاف ابیض
عورتون کے دودہ کے ساتھ حل کرکے کان مین ٹپکانا چاہیے اور تحلیل کنندہ اور پکانیوالی
دوائین یہ ہین میتھی کا لعاب اور لعاب تخم کتان اور روباہ اور بط اور مرغ خانگی اور
بکری کی چربی اور زوفاے خشک اور شراب پختہ اور تخم کنوچہ کا لعاب عورت کے دودہ
کے ساتھ اور اگر شدت سرما سے کان کا درد پیدا ہو تو روغن بید انجیر اور روغن سداب

اور روغن شبت اور روغن حب الغار اور روغن قسط اور روغن بلسان اور روغن فرفیون یا مرزنجوش
کا پانی روغن زفت کے ساتھ اور شہد روغن زفت کے ساتھ یا گاے کا پتہ روغن زفت
مین پکایا ہوا اور روغن کرم دم جاورس اور نمک کے ساتھ یا روغن زیتون کہ اوسمین لہسن جوش
کیا ہو اور غالیہ روغن بان کے ساتھ اور روغن اقحوان کان مین ڈالنا سودمند ہے اور قرصہ
گوش کی دواون سے سرکہ کے گرم پانی مین ملا ہوا یا سکنجبین عسلی اور شراب اور ایلوہ اور
انزروت اور کندر روغن زیتون کے ساتھ اور زفت رومی اور بارزد روغن زفت مین
اور کچھوے کا پتہ اور گاے کا پتہ اور بورۂ ارمنی اور شب یمانی اور زنگار بریان اور کف دریا
اور انار ترش کا عصارہ سرکہ مین پکایا ہوا اور رسوت اور مامیثا اور ادوی اور طینین سے
دواؤن مین سے عصارہ افسنتین کا ہے اور روغن گل اور سرکہ اور روغن سوسن اور عرق
اور سنبل اور زعفران اور نطرون اور قرنفل یعنے لونگ اور مشک اور عصارہ سداب کا
اور برگ غار کا جوشاندہ اور طبیخ مرزنجوش اور افسنتین اور شیح اور صعتر اور پہاڑی پودینہ
لیکن میعہ مین قوت ہے قبض کرنے والی اور خشکی لانے والی اور اوسکی دو قسمین ہین تر اور
خشک میعۂ تر گوند کے مانند درخت سے ٹپکتا ہے اور زرد اور صاف ہوتا ہے اور بعض قسم
ایسی ہے کہ اوسکے درخت کے پوست کو چرغ دے کر صاف کرتے ہین وہ سیاہی مائل ہوتا ہے
اور اوسکے ثفل کو میعہ خشک کہتے ہین معدہ مرطوب کو سودمند ہے اور قبض کرتا ہے اور متقدمین
لکھتے ہین کہ میعۂ تر کھانا اور حمول کرنا حیض کو جاری کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے اور بخور
اوسکا دماغ سے بلغم کو اوتارتا ہے مزاج اوسکا گرم اور تر ہے اور زکام اور نزلہ کو بھی مفید ہے
اور سرگین گوسفند گرم اور خشک ہے اور بعض کہتے ہین کہ معتدل ہے اگر اوسکو بط کی چربی کے
ساتھ مرکب کرین زیادہ تر معتدل ہوجاے اور آرد باقلا اور برگ کرنب سرد اور خشک ہین اور
رد اینگی کی قوت رکھتے ہین دونون کی ترکیب سے معتدل ضماد ہوجاتا ہے اور روغن زیتون
جو زیت کہنہ سے حاصل کیا گیا ہو تو مزاج اوسکا گرم اور تر ہو باعتدال اور مواد کو پکانے والا

اور خاصیت جاورس اور نمک کی جو باہم ملا کر تکمید کیجاے یہ ہے کہ ریح کو تحلیل کرتا ہے اور پھونکو گرم اور درد کو زائل اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور زنگار گرم اور خشک ہے چوتھے درجہ مین اور لین اور زدایندہ ہے موم روغن کے ساتھہ معتدل ہو جاتا ہے اور زخم کو بھی اعتدال پر لاتا ہے اور خشک کرتا ہے اور شب یمانی کئی قسم ہے لیکن جو کہ مزہ مین قابض او عفص نہو اوسکو شب نہ تصور کرنا چاہیے بالجملہ مزاج شب کا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین خشک ریشہ کو درست کرتی ہے استعمال اوسکا نمک کے ساتھہ موذن زخم کو پھیلنے نہین دیتا اور مزاج موم کا معتدل ہے زخمون کو تر رکھتا ہے اور مرہمون کا مادہ ہے اور اوسمین قدرے قوت پکانے کی ہے اور کچھہ تحلیل کی قوت بھی ہے اور کف دریا یعنے سمندر جھاگ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے سوزانندہ اور زدایندہ ہے اور اقاقیا قرظ کا عصارہ ہے اور اوسکو دھو ڈالنے سے سوزانندگی موقوف ہوجاتی ہے مغسول یعنے دھویا ہوا سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ مین اور غیر مغسول سرد ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین سیلان خون کو باز رکھتا ہے اور مامیثا سرد اور خشک ہے پہلے درجہ مین اور قابض ہے سیلان رطوبت کو باز رکھتا ہے اور گندنا نبطی تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک اور گندنا دشتی سرکہ مین ملایا ہوا گرم اور خشک ہے اور تیز اور درد کو زائل کرتا

باب ساتوان ناک کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو ناک کے سدہ کو کھولتی ہین مرزنجوش کا پانی ہے اور شتر اعرابی کا پیشاب اور ہرتال سرخ اور خربق اور بورۂ ارمنی اور کلونجی اور گاے کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور تخم حنظل اور خربق سفید اور کندش اور میعہ خشک اور فلفل اور دار فلفل اور حرمل اور روغن بادام تلخ اور بخور صعتر اور سداب اور پودینہ جنگلی کا سرکہ مین لگا کر اور قرحہ بینی کی دوائین یہ ہین روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن زیتون اور روغن گل اور روغن مورد اور موم سفید اور مغز ساق گاو یعنے گاے کی نلی کا گودہ اور مرغ خانگی اور بط کی چربی اور لعاب خطمی اور شہد

اور لعاب اسبغول اور گلاب اور قلقطار اور قلقدیس اور زاج اور رعاف یعنی نکسیر کی دوا ان
سے اقاقیا ہے اور جلنار اور کاہو کے پتون کا عصارہ اور بادروج کا عصارہ اور بید کے پتون کا
عصارہ اور رابلوہ اور بوتۂ زرگران اور قلقطار اور زاج کے سب اقسام اور زنگار سرکہ مین پروردہ
اور مسور اور گدھے کی لید اور پودینہ کا پانی اور برگ لسان الحمل کا عصارہ و امرود کی پتونکا عصارہ و کاغذ جلایا ہوا
اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور چکی کا غبار اور سفال آو اور ناک کی خارش کے لیے گلاب ہے
اور سرکہ اور صندل اور کافور اور روغن گل اور اطریفل کشنیزی لیکن قصب الزریرہ گرم اور خشک ہے
دوسرے درجہ مین لطیف کنندہ ہے اور اوسمین کچھ تیزی اور قبض کی قوت بھی ہے اور سعد کوفی
مین تھوڑا قبض ہے اور خشکی بہت اور اگرچہ وہ سوزانندہ نہین ہے لیکن کثرت اوسکی خون کو جلاتی ہے
اور کبھی اوس سے جذام عارض ہوتا ہے اور مفتح ہے یہانتک کہ رگون کے منہ بخوبی کھولتی ہے
اور ناک اور دانتون کی جڑون کی عفونت کو دور کرتی ہے اور دہن مین خوشبو پیدا کرتی ہے
اور ریاح کو توڑتی ہے اور مرہمون مین اکثر کارآمد ہے اور اقلیمیا گرمی اور سردی مین معتدل ہے
اور خشک ہے تیسرے درجہ مین لیکن اقلیمیاے زر لطیف زیادہ ہے اقلیمیاے نقرہ سے اور
خشک کنندہ اور رزداہندہ ہے پلید زخمون کو پاک کرتی ہے اور گوشت زائد کو کھاتی ہے اور گدھے
کا پیشاب پرانے زخمون کو جو بہت چوڑے اور پھیلے ہوے ہون درست کرتا ہے اور اوسکے
ٹپکانے سے عفونت بینی دور ہوتی ہے اور جنگلی اور پہاڑی پودینہ کا عصارہ ناک مین ٹپکانا زائد خلطونکو
سر سے نیچے لاتا ہے اور کزمازج سرد ہے دوسرے درجہ مین اور ردی سوختہ اور بس سوختہ گرم اور
خشک ہے تیسرے درجہ مین تیزی اور قبض کی قوت رکھتا ہے اور مغسول غیر مغسول سے بہتر ہے
زخم کو خشک کرکے نیا گوشت جماتا ہے اور ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ ملطف اور منضج ہے اور
لحیۃ التیس کا عصارہ سرد ہے اور اوسمین کچھ گرمی بھی ہے اسقدر کہ سردی کو توڑتی ہے لیکن
سردی اوسکی پہلے درجہ مین ہے اور خشکی تیسرے درجہ مین اور اوسمین قبض کی بھی قوت ہے

اور جڑ اوسکی پتون سے زیادہ قابض ہے پرانے زخمون کو خشک کرتا ہے اور بہتر گوشت جماتا ہے اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر قوی ہے اور جھاؤ کے پتون کا عصارہ قابض اور مجلی ہے

باب آٹھوان زکام کی دواؤن کے بیان مین ہے

اون دواؤن سے جو علت زکامی کو دور کرتی ہین روغن گل ہے اور روغن بید اور سیب سونگھنا اور گرم پانی سر پر ڈالنا اور گرم چیزین پینا اور کوئی چیز تکیہ وغیرہ آگ پر گرم کرکے گدی کے نیچے رکھنا اور مردار سنگ بحری سونگھنا اور چھینک لانے والی دواؤن سے خربق ہے اور بالچھڑ اور کندش اور فلفل اور جندبیدستر اور خرول یعنی رائی اور عرطنیثا اور سداب اور ایلوہ اور عاقرقرحا اور گرم زکام دور کرنے والی دواؤن سے عناب اور بنفشہ اور لسوڑہ اور تخم خطمی اور غرغرہ کی دواؤن سے جو نزلہ کو باز رکھتی ہین مسور کا جوشاندہ اور انار کا جوشاندہ ہے اور جوشاندہ پوست خشخاش اور گلسرخ اور گلنار فارسی اور زعفران اور اقاقیا اور مرمکی اور عصارہ لحیۃ التیس اور تخم مورد اور کشنیز خشک اور دماغ کا سدہ کھولنے والی اور سرد زکام دور کرنے والی دواؤن سے کلونجی ہے سرکہ مین تر کرکے سونگھنا اور بوی کندر اور بوے عود خام اور گرم چلی کے پاٹ پر شراب انگوری ڈال کر بھپارہ لینا اور جوشاندہ بابونا اور مرزنجوش اور اکلیل الملک کا بھپارہ اور سرد نزلہ کی دواؤن سے انجیر خشک ہے اور مویز منقی اور تخم کرفس اور سیتھی اور بنفشہ اور سوف دیسی اور شربت بنفشہ اصلی اور زوفا خشک اور سوسن کی جڑ اور معجون زوفا اور شربت زوفا لیکن سداب جنگلی گرم اور خشک ہے چوتھی درجہ مین اور سوزانندہ اور عاقرقرحا گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور سوزانندہ اور سوسن کی جڑ معتدل ہے لیکن کیفیات اربعہ مین سے کسی کیفیت کی طرف میلان رکھتی ہے

باب نوان لب و دندان کی دواؤن مین ہے

ہونٹ پھٹنے کی دواؤن سے روغن بنفشہ ہے اور روغن نیلوفر ناف اور مقعدہ پر ملنا اور کھیرے کی جھاگ ہونٹ پر لگا کر ملنا اور اسپغول کا لعاب اور آش جو اور لسوڑہ کا لعاب اور مسکہ کھانا اور طلا کرنا اور بط کی چربی اور گاے کے بچھڑے کی چربی اور خانگی مرغ کی چربی اور مازو سرکہ مین پیسا ہوا اور سفیدہ کاشغری

ج ۱

اور نشاستہ اور کتیرا اور مردار سنگ اور مصطکی اور حلک البطم اور زوفاے خشک اور روغن گل اور
شادنج عدسی اور زرد چوبہ اور بکری کے سم جلائے ہوے اور عنبر اور روغن بلسان اور روغن بان
اور وہ دوائین جو خورہ کو نافع ہین کہ اکثر دانتون کی جڑ مین عارض ہوتا ہے کلی کرنا اوس پانی سے
جسمین سماق اور گلاب کے پھول اور سرکہ اور تخم مورد پکایا ہو اور شب یمانی بھونکر اور سرکہ مین
آلودہ کرکے اور نمک سوختہ اور ناسوختہ اور مازو اور گل سرخ اور بڑی مائین اور پوست انار اور گلنار
فارسی اور جوز السرو اور برگ سرو اور نوسادر اور قلقطار اور قلقدیس اور جلا ہوا کاغذ اور زعفران
اور برگ مورد اور جنگلی پودینہ اور عاقرقرحا اور ہرتال اور مرمکی اور جنگلی پیاز کا سرکہ اور سفیدہ کاشغری
اور چونہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور توتیا غورہ مین پروردہ اور قسط اور طراثیث اور خبث الحدید اور دسید گی
دہن کی دواؤن سے جلنار فارسی ہے اور گلاب کے پھول سرخ اور مسور کا آٹا اور سماق اور صندل
اور بالچھڑ اور کافور اور ناگرموتھا اور مہندی اور شب یمانی اور شراب خرنوب نبطی اور خرنوب اور جوشاندہ
برگ زیتون اور خاکستر خشک اور نشاستہ اور بڑی مائین اور مازو اور پوست انار اور مکوہ کا عرق اور
ہری مکوہ کے پتے اور اقاقیا اور رسوت سرکہ مین پکا کر اور ہلیلہ زرد اور قلقطار اور نیلی سوسن کی جڑ
اور نوسادر اور قطران اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور جواکھار اور کھانے کا نمک اور زاج اور مامیران
اور کبابہ اور الایچی اور برگ حماض یعنے چوکہ کے پتے اور خرفہ کے پتے اور زرشک کے پتے
اور لعاب دہن کے لئے بہی کا رب ہے اور سیب کا رب اور امرود چینی کا رب اور شربت غورہ
اور شربت انار اور تیتر کے گوشت کے کباب اور مانند ان کے اور سماق اور مسور کے پانی سے
کلیان کرانا اور ایارج فیقرا اور نمک ہندی اور انیسون اور اجوائن اور تریاق کبیر اور گرم جوارشین
اور لہسن اور خردل یعنے رائی اور فلفل اور زیرہ اور دارچینی اور نان خشک آبکامہ اور نمک کے
ساتھہ اور اطریفل صغیر استعمال کرنا بہتر اور مناسب ہے اور بوی دہن کی دواؤن سے سرکہ اور
گلاب ہے اور پیاز کا سرکہ اور فوفل یعنے چھالیہ اور عاقرقرحا اور کزمازج اور پوست ترنج اور وہ
منجن جو معالجات مین مذکور ہو چکے ہین اور سونٹھہ اور کندر اور زرنجشک اور جاوتری اور میویزج
اور قرص زعفران اور قرص زرنیخ اور قرنفل اور سداب اور سازج ہندی اور سعد کوفی اور

مصطگی رومی اور عود خام اور کباب چینی اور جایفل اور الایچی **باب دسوان امراض زبان کی دواؤن کے بیان مین ہے** جاننا چاہئے کہ تشنج زبان کی دواؤن سے جو بعد تنقیہ کے کارآمد ہوتی ہین مضمضہ اور غرغرہ اور ضماد کی دوائین یہ ہین بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت یعنے سوا اور زعفران اور میتھی اور مرزنجوش اور روغن سداب اور روغن جوز اور روغن زرد آلو سے تلخ اور روغن حبۃ الخضرا اور سونف دیسی اور شہد اور تشنج خشک کے لئے روغن بنفشہ ہے اور نیلوفر اور گدھی کا دودھ اور روغن مغز کدو اور روغن بادام اور مکوہ اور عصی الراعی کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی نیمگرم پانی کے ساتھ اور بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ ضماد کرنا اور استرخاء زبان کی دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور نمک نفطی غرغرہ اور ضماد کی دواؤن سے صعتر ہے اور خردل اور عاقرقرحا پوست بیخ کبر اور کندش اور حاشا اور گلاب کے پھول سرخ اور کایپھل اور شگوفہ اذخر اور نوسادر اور فرفیون اور فلفل اور سونٹھ اور سونیج اور مرزنجوش اور کلونجی اور بنسلوچن زبان کے نیچے رکھنا اور اون دواؤن سے جو زبان کی سوزش کو نافع ہین اسپغول کا لعاب ہے اور آش جو اور روغن بادام اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور لسوڑہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور دانہ آلوے سیاہ اور املی اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین اور مغز تخم خربوزہ اور نشاستہ اور کتیرا اور ترنجبین اور زبان پھٹنے کی دواؤن سے اسپغول کا لعاب ہے اور لسوڑہ اور شیرہ تخم خیارین اور بکری کے پائے اور بیضہ مرغ نیم بریان اور ورم زبان کی دواؤن سے مطبوخ ہلیلہ ہے اور ہرے دھنیہ کا پانی اور کاہو کا پانی اور مکوہ کا پانی اور گلاب اور مسور اور انار اور عصی الراعی اور پوست بیخ کبر اور کشک جو اور شہد اور دودھ تازہ

باب گیارھوان ملاذہ یعنے کوے کے امراض کی دواؤن کے بیان مین ہے

جاننا چاہئے کہ اون دواؤن سے جو امراض ملاذہ مین کارآمد ہین ضفدع اللسان کی دواؤن سے صعتر فارسی ہے اور پوست انار اور نمک اور سرکہ اور نوسادر سرکہ کے ساتھ اور زنگار اور زاج سوختہ اور سورنجان مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ اور مسور کا جوشاندہ اور اورام ملاذہ مین خونی اور صفراوی ورم کے لئے لبلاب کا پانی اور مٹر کا پانی اور مکوہ کا پانی اور خیارشنبر

یعنے املتاس اور ہلیلۂ زرد اور خرمای ہندی اور شاہترہ طبع نرم کرنے کے واسطے اور استرخاء علاوہ کہ حرارت کے سبب سے ہو اوسکی دواؤن سے جلنار ہے اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کافور یہ سب دوائین لے کر شراب خرنوب یا مکوہ وغیرہ کے پانی کے ساتھہ غرغرہ کرائین اور اگر استرخا بدون حرارت کے ہو تو نوشادر اور مازو اور نمک اور اب شور اور آبگامہ خردل یعنی رائی کے ساتھہ غرغرہ کرنا بہتر ہے اور استرخاے زبان کی دوائین بھی اسجگہہ عمل مین لائین اور لڑکون کے واسطے مازو کو سرکہ مین گھسکر تالو پر ملتے ہین

باب بارھوان امراض دندان کی دواون کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ جو دوائین کہ دانتون کو آفت سے بچاتی ہین اور مسواک وغیرہ کے کام آتی ہین اونمین سے سرہ خرگوش ہے جلایا ہوا اور نمک شہد کے ساتھہ جلاکر یا بغیر جلایا ہوا اور شب یمانی بھون کر قدرے مرکی کے ساتھہ شراب ریحانی اور پتو مات کی برگ کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا بہت ہی مناسب ہے لیکن وہ دوائین کہ جلاکر اونکی دھونی لیجاتی ہے تخم حنظل ہے اور تخم خنظل اور تخم پیاز اور سپندان اور سداب کے پتے اور جعدہ اور خردل اور عاقرقرحا اور گدھے کے سم اور تخم گندھنا اور بزر البنج اور ناک مین ٹپکانے کی دواؤن سے عصارہ اقاقیا ہے اور قثاء الحمار کا عصارہ اور چقندر کی جڑ کا عصارہ اور مرزنجوش کا پانی اور کنیر سبز کا پانی اور دانتون کے ٹیڑھے اور کاواک ہونے کے لئے سنجرنیا ہے اور تریاق کبیر اور کلونجی سونگھنا اور فلفل اور عاقرقرحا اور بارزد اور مویزج اور اجوائن خراسانی یا بندہ مین گوند ھکرا اور عاقرقرحا اور افیون اور زعفران ان تینون کو قطران مین گوندھکر اور سونٹھہ شہد اور سرکہ مین گوندھکر اور فلونیاے فارسی ہے اور دانتونکو مضبوط کرنے والی دواؤن سے جو تحریک دندان کو باز رکھیں گلنار فارسی ہے اور پوست انار ترش اور ہرتال سرخ اور شب یمانی اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور بالچھڑ اور دانہ ہلیلہ زرد اور سک اور مازو اور اقاقیا اور بڑی مائین اور نوسادر اور نشاستہ اور نمک سوختہ اور زعفران اور مورد اور مصطگی رومی اور سداب اور اون دواؤن سے جو دانتون کو سفید اور شفاف کرتی ہین سفال چینی ہے اور سنگ بنیا اور آبگینہ اور بالچھڑ اور سمندر جھاگ اور نمک اندرانی اور صدف سوختہ اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور خاکستر بیخ نے اور جو سوختہ اور تبرباش اور گول مرچ

مازوی سوختہ اور رسوت سوختہ اور حماما اور گمیلہ اور اون دواؤن سے جو دانتون کے ضعف کو اور اون
پانی کو جو دانتون مین آگیا ہو اور اوسکی وجہ سے دانتون نے جڑونکو چھوڑ دیا ہو نفع بخشتی مین خاصتہً
گرم مزاج والے کے لئے برگ خرفہ ہے اور تخم اوسکا کہ نیمکوفتہ اور پانی مین بھگویا گیا ہو اور
بادروج اور گدھی کا دودہ اور زیت انفاق اور سرد مزاج والے کے لیے مغز جوز ہے گرم کیا ہوا
اور مغز فندق اور مغز بادام اور مغز ناریل اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن زیتون کی تلچھٹ
کہ تانبے کے برتن مین آگ پر رکھی ہو یا دھوپ مین یہانتک کہ گاڑھی ہو جائے اور ملک لانباط
اور موم زرد اور حب انغار اور بادام تلخ اور نمک اور قیروطی اور تریاق بوشنجہ اور روغن بلسان اور
روغن خردل اور دُردِ خم شراب اور اون دواؤن سے کہ بچون کے دانت نکلنے کے وقت کار آمد ہین
مرغ کی چربی ہے اور بط کی چربی اور مسکہ اور مغز خرگوش اور مسک اور مکوہ کا عصارہ روغن گل مین
ملاکر اور دانت گرنے کی دواؤن سے درخت شہتوت کی چھال ہے اور عاقرقرحا سرکہ مین پروردہ
اور قثاء الحمار کی جڑ اور ہرتال مدبر اور شراب کی تلچھٹ اور تخم انجرہ اور بارزد اور یتوع ترکی جڑ اور
فیصوم کی جڑ اور یتوع کا دودہ اور جنگلی سینڈک کہ یہ سب مدبر ہونا چاہئے **باب تیرھوان اون
دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز سے متعلق ہین** جاننا چاہئے کہ اون دواؤن
مین سے جو باطل شدہ آواز کو نفع بخشتی ہین اسپغول کا لعاب ہے اور پالک کا جوشاندہ اور
خبازی کا جوشاندہ اور مرغ فربہ کا شوربا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور شیر معہ شکر
یا بدون شکر کے اور مسکہ شکر کے ساتھہ اور لعوق کرنب اور گندنا نبطی اور زنجبیل کا جوشاندہ
اور لعوق انجیر تازہ اور لعوق می پختہ اور گرفتگی آواز کی دواؤن سے کشکاب ہے اور روغن بادام
اور رائی بھونی ہوئی اور گول مرچ اور مرمکی اور کندر اور بارزد اور می پختہ اور مغز بادام تلخ اور السی
بھونی ہوئی اور جلغوزہ اور سونف رومی اور ببول کا گوند اور ملہٹی کا ست اور سونف دیسی اور پیاز جنگلی
اور شہد اور گائے کا گھی اور باقلا اور مویز منقی اور خرما اور انجیر اور میتھی اور ماء العسل اور تخم انجرہ

اور علک البطم اور ریاتیانج اور جاوشیر کی جڑ **باب چودہوان ذبحہ کی دواؤن کے بیان مین**
خناق کے واسطے ہفت اندام کی فصد بہتر ہے اور رگ باسلیق اور رگ زیر زبان کھولنا اور رانون
اور پنڈلیون پر محجمہ رکھنا اور ہاتھ پاؤن باندھنا اور حقنہ کرنا اور اوندھا سونا اور حلق پر ضماد کرنا لیکن
ضماد اور طلا کی دواؤن سے بارتنگ ہے اور خطمی اور ہری مکوہ کے پتے اور ہرے دھنیہ کے پتے
اور گلاب اور جو کا آٹا اور مسور کا آٹا اور بابونہ اور شبت یعنی سوا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور
گل ارمنی اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور روغن گل اور گل مختوم اور میتھی اور تخم السی اور برگ کرنب
اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور زعفران اور قثاء الحمار اور گالے کا پتہ اور رکتے کا گوہ اور قنطوریون
دقیق اور ابابیل کی راکھ اور عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ اور عسل بلادر اور غرغرہ کی دواؤن سے
افشردہ جوز تر ہے سکنجبین کے ساتھ ملایا ہوا اور پانی نکالا ہوا جوز کا شیر خرما کے ساتھ اور مکوہ کا
پانی شربت بنفشہ یا شراب خرنوب مین ملایا ہوا اور دانۂ انار شیرین یا ترش پوست جدا کر کے اور
شب یمانی اور مازو اور جلنار اور عدس مقشر اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور صندل سفید اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور پانی ہرے دھنیہ کا اور سوسن کی جڑ مکوہ کے پانی مین اور ہرے دھنیہ
کا پانی پکایا ہوا اور املتاس اوسمین حل کیا ہوا اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور سوسن کی جڑ املتاس
کے ساتھ سونف کے پانی یا مکوہ کے پانی مین ملا کر اور سفیدہ؟ اور خیار شنبر یعنے املتاس اور دودہ
عورت کا اور املتاس اور بورۂ ارمنی شراب خرنوب کے ساتھ اور خمیر ترش میتھی کے جوشاندہ
مین اور انجیر اور خمیر انار ترش اور انار شیرین کے پانی مین خوب گلا کر اور مسکہ اور گائے کا گھی
اور کرنب کا عصارہ می پختہ اور شہد کے ساتھ اور پیاز نرگس کچل کر گدھی کے دودہ کے ساتھ
اور تخم کنوچہ اور تخم کتان بکری کے دودہ کے ساتھ اور تخم انجرہ اور خرگوش کی مینگنیان اور کتے
کا گوہ اور مرمکی اور فلفل اور نوشادر اور جند بید ستر اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی اور مولی کے بیج
ہر ایک کو ان دواؤن سے مشک اور شہد یا شراب خرنوب مین حل کرین اور شراب خرنوب آب غورہ
اور آب سماق کے ساتھ اور تازہ گلاب کے پھولون کا عصارہ اور شربت خشخاش آب غورہ کے
ساتھ اور ہرے دھنیہ کا عصارہ برگ مورد کے عصارہ کے ساتھ اور جوشاندہ بلوط اور بہی

اورزعرور کے جوشاندہ مین قدرے شبت پکا کر اور اون دواؤن سے جو حلق مین پھونکی جاتی ہین
گلنار فارسی ہے اور مازو اور صندل سفید اور سماق اور ماميثا اور عدس مقشر اور زردچوبہ اور گلاب
کے پھول سرخ اور سوسن کے پتے اور شب یمانی اور غرغرہ کی دواؤن سے گائے کا گھی
پگھلایا ہوا ہے گرم پانی مین ملا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی روغن بادام کے
ساتھہ اور نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین حل کرکے اور بلغمی خناق کے واسطے ایارج فیقرا
اور حب قوقایا سے تنقیہ عمل مین لائین اور تیز حقنہ کرین اور پوست جوز اور عاقرقرحا اور سکنجبین
عسلی جوش کرکے اور دوار الخطاطیف اوسمین حل کرکے غرغرہ کرین اور خناق سوداوی
کے لیئے ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین اور تیز حقنہ عمل مین لائین اور گلاب گرم سے غرغرہ کرین
یا ماء العسل یا گرم پانی سے یا جوشاندہ اکلیل الملک اور السی اور بابونہ سے یا میتھی سے شیر تازہ
مین حل کرکے اور دواء الخطاطیف ماء العسل مین حل کرکے اور دواء الحرمل حلق مین پھونکین

باب پندرھوان مری کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیئے کہ جسوقت
پھنسیان مری پر ظاہر ہون باسلیق کی فصد کھولنا چاہیئے اور میوؤن کے پانی اور املتاس اور
کشکاب سے جسمین روغن بنفشہ اور روغن گل شامل ہو تنقیہ کرین اور جسوقت پیپ پڑجائے علاج
اوسکا علاج خناق کا ہے اور اگر پختہ نہو تو ہر ساعت قدرے موم روغن منہ مین رکھکر نگلا جائین اور
مرہم کافوری مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھہ دہن مین رکھین اور لعاب اوسکا حلق مین اوتارین
اور حب السعال دہن مین رکھنا سودمند ہے اور اون دواؤن سے جو نولوچہ یعنے جونک کو چھڑاتی
ہین جو حلق مین چسپندہ ہو نمک سرکہ کے ساتھہ اور تخم انجرہ اور خردل یعنی رائی اور نوسادر اور جواکھار
اور افسنتین اور کلونجی اور امسن اور شیح اور قیصوم اور قسط اور ترمس اور حنظل اور برنگ کابلی
اور سرخس اور عصارہ برگ غرب اور اگر جونک معدہ مین اوتر گئی ہو تو اوسکے لیئے شیح اور قیصوم
اور افسنتین اور کلونجی اور قسط اور ترمس استعمال مین لائین **باب سولھوان ربو کی دواؤن
کے بیان مین ہے** معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو لعوق اور حبوب مین کار آمد ہین
زراوند مدحرج ہے اور قنطوریون اور سکبینج اور جنگلی پیاز بریان اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عسلی

اور سکنجبین عنصلی اور غاریقون اور ملٹھی کاست اور شحم حنظل اور انزروت اور مرکی اور بورہ ارمنی اور تخم انجرہ اور نیلی سوسن کی جڑ اور افیتمون اور جاؤشیر اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور علک الانباط اور تخم سپندان اور زوفا خشک اور پہاڑی پودینہ اور تخم کرفس اور تخم بادیان اور پانی اوسکا اور ساذج ہندی اور حماما اور حاشا اور انیسون اور شیح ارمنی اور کندر اور رایانج اور فلفل سیاہ او فلفل سفید اور علیشا اور عصارہ قثاء الحمار اور خردل اور راسن اور فراسیون اور جعدہ اور اجوائن خراسانی اور کمافیطوس اور انجدان اور بیرزد اور کنجد مقشر اور لومڑی کا پھیپڑہ اور بخور کرنے کی دواون سے ہرتال ہے اور قسط اور سلیخہ اور زعفران اور زراوند اور میعہ تر **باب سترھوان کھانسی کی دواون کے بیان مین ہے** جاننا چاہیئے کہ گرم کھانسی کی دواون سے بنفشہ ہے اور نیلوفر اور لسوڑہ اور آلو بخارا اور آش جو اور تخم خشخاس اور اسپغول کا لعاب اور بہدانہ کا لعاب اور تخم خطمی کا لعاب اور انار شیرین کا پانی اور خیارین کا پانی اور کدوے شیرین کا پانی اور صندل سرخ اور صندل سفید اور رب السوس اور پوست خشخاش اور برگ کاہو کا عصارہ اور آرد باقلا کا افشردہ اور ترنجبین اور املتاس اور شیرخشت اور شربت زوفا اور لعوق خیارشنبر اور شربت بنفشہ اور مغز بہدانہ اور بنفشہ پروردہ اور گاوزبان اور سرد کھانسی کی دواؤن سے مُر ہے اور میعہ تر اور شہد اور روغن بلسان اور حب الرشاد کا لعاب اور السی کا لعاب شہد کے ساتھ اور انجیر اور نیلی سوسن کی جڑ اور فطراسالیون اور زوفا اور علک الانباط اور مویز بہدانہ اور ہنسراج او سکنجبین شہد کے ساتھ اور دوا ءالمسک او سنجرینا اور سونف اور سونف کی جڑ او میتھی اور میعہ اور اجمود کے بیج اور فراسیون اور قردمانا او فلفل دراز اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور تخم انجرہ اور مغز بادام تلخ اور جنگلی پودینہ اور سونف رومی اور تخم انجرہ اور بارزد اور کندر اور تخم مولی اور جاؤشیر اور قطران اور لہسن اور گاے کا گھی اور قند سفید اور شہد اور روغن پستہ اور حبۃ الخضرا یعنی بن اور روغن چلغوزہ اور مغز پنبہ دانہ اور چھوارا اور اجمود پہاڑی ہی بالجملہ علاوہ ان چیزون کے اور سب چیزین جو گرمی کی طرف مائل ہین سرد کھانسی کو نفع بخشتی ہین **باب اٹھاروان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو حلق سے خون آنے کو نفع بخشتی ہین** جاننا چاہیئے کہ حلق سے خون آنے کا سبب یا خون کی کثرت ہے یا یہ کہ کسی رگ کا

منہ کہل جاتے پس نافع دواؤن سے سماق ہے اور بڑی مائین اور گلاب کے پہول سرخ اور اقاقیا
اور حجر الدم اور جفت بلوطا اور سرہ گوزن اور تخم بارتنگ اور خرفہ کا عصارہ اور گوند ببول کا اوعصی الراعی
کا عصارہ اور اطراف انگور کا عصارہ اور شربت بہی اور اون دواؤن سے جو سینہ اور پہیپڑہ سے
خون آنے کو مانع ہین کہربا ہے خرفہ کے پتون کے پانی کے ساتھہ اور سرطان کشکاب مین پکاکر اور
حجر الدم عصارہ عصی الراعی کے ساتھہ اور گل مختوم عصارہ بارتنگ کے ساتھہ اور بنسلوچن اور گلاب
کے پہول سرخ اور تخم خشخاش اور رب السوس اور اقاقیا اور کندر اور اگر سینہ کی رگین سردی پانی سے
شق ہو جائین سفر مین یا بدون سفر کے تو اون دواؤن سے جو اوسکے لیے نافع ہے کندر ہے اور
اور تخم السی اور بالچہر اور بسد اور گل سرخ اور کہربا اور جند بید ستر اور اقاقیا اور عصارہ گل تازہ اور
آب باران اور بارزد اور ضماد کی دواؤن سے عالک ساج ہے اور زیرہ بریان اور اقاقیا اور لحیۃ التیس
کا عصارہ اور جند بید ستر اور تلقدیس اور اذخر اور جس آدمی کے پہیپڑہ کے ورم سے خون آئے
تو اوسکے لئے حقنہ اور مسہلہ دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے اور کوئی قابض دوا نہ دینی چاہیے
اور مواد پکانے اور پہیپڑہ پاک کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر جگر پر کوئی زخم ہو تو اوسکی دواؤن سے
ریوند چینی ہے اور لاکہہ دہوئی ہوئی اور گل ارمنی لیکن قابض دوائین کہ سب قسمون کو نافع ہین
اونمین سے خرفہ کا عصارہ ہے اور حجر الدم مدبر اور نعناع کا عصارہ اور ثمر درخت بدہ اور سہرے
دہنیہ کا شگوفہ سرد پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور خون برنمال جسنے سے پہلے نیم اوقیہ یعنی ڈیڑہ تولہ
لے کر اور تخم ہوردا اور بارتنگ کا عصارہ اور تخم بارتنگ اور تخم گاوزبان اور گل تازہ کا عصارہ
اور خرگوش کا پنیرمایہ اور آہوبرہ کا پنیرمایہ اور بزغالہ کا پنیرمایہ عصارون کے ساتھہ یا شراب
قابض کے ساتھہ اور قنطوریون اور مرغ کے انڈے کی زردی اور سریشم ماہی اور عصارہ
گندھنا و شالی ڈیڑھ تولہ سرکہ کے ساتھہ اور اسفنج شراب قابض کے ساتھہ اور شب یمانی
اور لوہے کی کان کا پانی اور ساڑہے تین ماشہ تخم گندھنا اور ساڑہے تین ماشہ تخم بارتنگ
اور تخم ہوردا عصارہ مذکور کے ساتھہ **باب اونیسوان دل کی دواؤن کے**
بیان مین ہے اون دواؤن سے جو دل کو قوت دیتی ہین یاقوت ہے اور

لعل اور فیروزہ اور سونا اور چاندی اور گل مختوم اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور سرد دواؤن سے کافور ہے
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور طباشیر چین اور مروارید ناسفتہ اور بید اور کشنیز تر اور ترشی ترنج اور گرم
دواؤن سے درونج ہے اور جدوار اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور عود غرقی اور زرنباد یعنے نرکچور
اور ابریشم اور زعفران اور بہمن اور لونگ اور بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور شاہسفرم اور بادروج اور تخم اوسکا
اور فرنجمشک اور تخم اوسکا اور برگ ترنج اور پوست اور تخم اوسکا اور بڑی الایچی اور تیزپات اور کباب چینی
اور راسن اور کہربا اور سوسن اور اون دواؤن سے کہ بالخاصیت دل کو سودمند ہین افتیمون ہے اور
اسطوخودوس اور بسفایج اور آذرگون اور چھوٹی الایچی اور دارچینی اور زرنب اور سلیخہ اور بالچھڑ اور سک
اور موتہہ اور سندروس اور طلخشقوق اور غاریقون اور کندر اور بوسیائی اور افسنتین رومی اور نیلوفر
اور تمر ہندی اور نعناع اور بادام اور جاننا چاہیے کہ دل کی دواؤن سے جو بیان کی گئین بعض اونمین سے
دست جاری کرنے والی ہین اور بعضے دست بند کرنے والی اور بعضے ملطف ہین اور بعضے مغلظ
اور بعضی قوام دینے والی اور بعضی سدہ کھولنے والی اور بعضی مادہ پھیر دینے والی اور بعضی پسینہ
لانے والی اور بعضی ادرار کرنے والی اور بعضی رطوبتون کو کم کرنے والی اور خشکی پیدا کرنیوالی
ولیکن دست جاری کرنے والی دواؤن سے جو دل سے مخصوص ہین وہ چیزین دو طرح سے زیادہ کام کی
ہین اور دو طرح سے سودمند ایک یہ کہ بعض دوائین ایسی ہین کہ خلط بد کو بدن سے اور حوالی قلب اور
دماغ سے پاک کرتی ہین اور روح کو صاف اور روشن اور اعضاے رئیسہ کو قوت دیتی ہین اون چیزون
سے افتیمون ہے اور اسطوخودوس دوسرے یہ کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ اگر مقدار قلیل اونمین سے
مفرحات مین داخل کرین تاکہ قوت اور دواؤن کی اونکے ذریعہ سے دل تک پونچے اور بد مواد
خارج ہوجاے اور دل پاکیزہ ہوکر قوی اور شادمان ہو اونمین سے حجر ارمنی ہے اور لاجورد اور زیادہ کام کی
دوائین ایسی ہین کہ مسہل کی دوائین اگرچہ بد خلطون کو بدن سے خارج کرین وہی چیزین نیک خلط کو
بھی حرکت مین لائین اور باعث ضعف پیدا ہونے کا ہو دوسرے یہ کہ طبیعت تھر کرے تاکہ اونمین سے

حاصل کرکے دستون کی راہ دفع کرے اور کام طبیعت کا یہ ہے کہ خلطون کو بدن مین جذب کرتی ہے اور ہر ایک خلط کو اوسکے قرارگاہ مین نگاہ رکھتی ہے اور کام مسہل کی دوا کا برخلاف ہے کہ جبتک طبیعت کو عاجز نہین کرلیتی اوسپر غالب نہین ہوتی اور دست نہین لاتی اس جگہہ سے معلوم کرنا چاہیئے کہ مسہل کی دوا اوسوقت نفع کرتی ہے کہ جب ضعف قلب پیدا کرے پس ضعف دل والون کو نقصان پہونچاتی ہے اور قابض اور مقوی اور مفرح دواؤن سے گل مختوم ہے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور مانند اوسکے روح کے گوہر کو افروختہ کرتا ہے اور قبض کی قوت سے غلیظ کرتا ہے اور قوام دیتا ہے تاکہ روح کا گوہر ہر ایک سبب سے منفعل نہو اور تحلیل قبول نکرے اور منفعت ان دواؤن کی کم سے کم یہ ہے کہ توحش کو دور کرتی ہین اور زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ ضعف پیدا کرتی ہین آور پسینہ لانیوالی دوائین اور ادرار کرنے والی چیزین خون کو غلیظ کرتی ہین اس وجہ سے کہ لطیف اور رقیق سواد بدن سے نکل جاتا ہے اور خون گاڑھا رہجاتا ہے اس صورتمین ان دواؤن کی منفعت اوس آدمی کو حاصل ہوتی ہے جسکا خون رقیق اور آب ناک ہو لیکن اصحاب توحش کو نقصان پہونچاتی ہین اسلیئے کہ خون تمام بدن کا اور خون خاص دل کا قوی ہوجاتا ہے اور خشکی غلبہ کرتی ہے اور مفتح وہ دوائین ہین کہ سدہ کھولتی ہین تاکہ دل کی دوائین بفراغت کشادہ راستون سے دل تک پہونچین اور محلل دوائین یا اصحاب توحش کو نفع دیتی ہین کہ جنکے توحش کا سبب سردی اور غلظت خلط کی ہو اور مادہ پھیر دینے والی دوائین جنکو رادع کہتے ہین سوء مزاج گرم کو سودمند ہین اور مخدر چیزین دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین تاکہ اعضائے دیگر جنکے پاس پہلی دوائین پہونچی ہین اونکی قوت کو حاصل کرین یہانتک کہ تمام وکمال دوا کی قوت دل تک پہونچ جاے اور دل مین اتنی دیر تک نگاہ رکھے کہ اثر اور منفعت دوا کی ظاہر ہو اور تریاقی دوائین آدمی کی طبیعت سے سب موافق ہین اور طبیعت حیوانی دل سے مخصوص ہے اس لئے سب تریاقی دوائین دل کو قوت دیتی ہین اور فرحت لاتی ہین اور روح اپنے افعال مین ترقی پاتی ہے

باب بیسوان گرم معدہ کی دواؤن مین ہے گرم معدہ کی دواؤن سے دوغ گاؤ ہے اور انار کا پانی اور جو کے ستو پانی مین گھول کر اور بنسلوچن دہی کے ساتھہ اور قرص کافور آب انار کے ساتھہ اور شربت ریباس اور شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور غورہ کا پانی

اور تخم خرفہ کا پانی اور عرق کاسنی سرکہ کے ساتھہ اور برگ کاہو سرکہ کے ساتھہ اور گرم اور تر معدہ
کی دواؤن سے سکنجبین سفرجلی ہے اور شربت انار کہ جسمین پودینہ کی شاخین جوش کی گئی ہون اور
سفوف طباشیر اور معدہ گرم بامادہ دواون سے ایلوہ ہے اور جو کے ستو آب انار کے ساتھہ
اور ایارج فیقرا ہلیلۂ زرد سے ترکیب دے کر اور شربت ورد اور گلقند سکنجبین مین گوندہ کر جوشاندہ
شاہترہ شربت انار کے ساتھہ اور ایارج فیقرا اور جوارش طباشیر اور حب اصطمخیقون اور معدہ کی
دواؤن سے جو سردی بے مادہ کا غلبہ ہو لسن ہے اور شہد اور دوار المسک اور سنجرینا اور فندادیقون
اور فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور مثرودیطوس اور میبہ اور معجون کندر اور روغن مصطگی اور روغن قسط
روغن بلسان مین ملاکر اور زیرہ اور اجواین اور دارچینی اور فلفل اور انجدان اور کردیا اور لسن
اور سرد اور خشک معدہ کی دواؤن سے شیر دختر ہے شہد کے ساتھہ اور آش جو شہد کے
ساتھہ قدرے فلفل اوسمین پکاکر اور شراب ریحانی شوربا مرغ فربہ اور معدہ سرد اور تر کے
لیے قے کرنا چاہیے ایارج لوغاذیا ہے اور ماء الاصول دین روغن بادام تلخ کے ساتھہ
اور جوارش عود مسہل اور ایارج کہ معدہ کو خلطون سے پاک کرے اور حب الافادیہ مسہل اور کمونی اور
فلافلی اور قرص گل اور میبہ اور شربت مسہل اور شربت مشک اور شربت عنبر مرکب اور جوارش
عود اور جوارش عنبر اور سفوف عود اور جوارش نار مشک اور حب الصبر اور شربت خبث الحدید
اور معدۂ بادناک کے لئے اگر سبب اوسکا مادۂ غلیظ ہو حقنۂ تیز سے تنقیہ کرین اور حب
سکبینج سے اور انیسون اور مصطگی اور صعتر اور مرزنجوش پکاکر ساڑھے چار ماشہ جلاب گرم
کے ساتھہ یا شراب کہنہ کے ساتھہ دین اور ارزن سے تکمید گرم کرین اور تخم کرفس اور سداب
اور مرزنجوش اور دوقو اور حب الغار اور شبت اور بابونہ سرکہ مین پکاکر تکمید کرین اور سنجرینا
اور معجون حب الغار اور فندادیقون اور معجون ابہل اور جوارش انجرہ اور جوارش انجدان
اور شراب کہنہ پلائین اور اگر طبع نرم ہو حب الرشاد بھونکر دین اور اگر طبع خشک ہو تو ساڑھے
تین ماشہ تخم کرفس شراب مین جوش کرکے دین اور بھوک زائل ہونے کا علاج یہ ہے کہ اگر
سبب اوسکا بدن کی بے پروائی ہو غذا سے تو اوس آدمی کو چند روز طعام نہ دین یہانتک کہ

بھونک پلٹ آئے اور اگر سبب اوسکا بستہ ہونا مسامات کا ہو تو ریاضت اور حمام کرائین اور پسینہ لانے کی تدبیرین عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا جگر کا قصور ہو کہ خلاصہ کیلوس کو جذب نہ کرسکتا ہو تو زنجبیل پروردہ اور ترنج پروردہ اور کبر سرکہ مین پروردہ اور سکنجبین بزوری اور میبہ اور تریاق شرودیطوس اور شراب کہنہ یکسالہ استعمال فرمائین اور حمام مین نہائین اور ناشتا ریاضت کرین اور سودا کا راستہ کہ تلی سے معدہ کی طرف آتا ہے اگر وہ راستہ بند ہو جائے تو اوسکے لئے ان چیزون کا استعمال چاہیے کبر سرکہ کے ساتھ اور انجدان سرکہ کے ساتھ اور لہسن سرکہ مین اور شلغم اور رائی اور پیاز اور اشتر غار سرکہ کے ساتھ اور گوشت بریان اور فلفل اور حلتیت یعنے ہینگ اور ایارج فیقرا قدرے افتیمون کے ساتھ اور اگر سبب اوسکا پہونچنا کسی آفت کا ہو اوس سے پٹھے پر جو دماغ سے معدہ کی طرف اوترا ہے تو ایارج فیقرا اور حب عنبر اور عود اور مشک اور گرم ضمادات تجویز کرین اور اگر کمتہ حرض کے سبب سے ہو تو سکنجبین سفرجلی اور میبہ اور شربت پودینہ یہ سب قے کرانے کے بعد استعمال کرین اور اگر مزاج گرم ہو پست جو یعنے جو کے ستو سرکہ یا انار ترش اور شیرین کے پانی مین اور شراب افسنتین مین دینا چاہیے اور جوع کلبی کا علاج جو کثرت سودا سے ہو اسطرح کرنا چاہیے کہ اول فصد باسلیق کھولین پھر جوشاندہ افتیمون کا اور اطریفل اور دودھ تازہ اور سبز نمالا اور بیزہ کا شوربا اور شراب ممزوج یا وہ پانی جسمین زیرہ جوش کیا ہو استعمال کرنا چاہیے اور اگر طبع نرم ہو تو جوارش جوزی دینا چاہیے اور ناشتا گرم پانی پینا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور آبجوش مرغ فربہ اور بط کے گوشت کا اور روغن بادام اور نشاستہ اور شکر سے حلوا بنا کر دینا اور چرب اور مرغن شوربون مین خمیری روٹی کے ٹکڑے بھگو کر دینا بہتر اور مناسب ہے اور اگر سردی معدے کی بھونک زائل ہونے کا سبب ہو تو ایارج فیقرا اور کمونی وغیرہ سے قے کرائین اور سنجرینا اور دواء المسک تلخ اور تریاق کبیر اور اطریفل کبیر

اور شراب جو پہلے مذکور ہوئی دینا چاہیے اور اگر سبب اوسکا کثرت تحلیل اور سوء مزاج گرم ہو تو مریض کو
آسایش دین اور روغن سو دے ملا کرتا اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھنا اور شراب لیمو اور شراب ترشی
ترنج اور شراب ریواج اور مصوص اور افسردا اور بلدم گوشت گوسالہ سے اور بطون گاے کا
اور حریرہ اور کلے پائے دینا مناسب ہے اور اگر سبب نزلہ ہو ایارج فیقرا اور حب قوقایا دینا چاہیے
اور جوع البقری کی دواؤن سے بوے سیب ہے اور مورد سونگھنا اور بوے مشک اور بوے
عود اور زیرہ اور ترشی میوون اور شراب ریحانی اوسمین زیرہ ملا ہوا ان چیزون کی بو سے اور
مناسب شیرینیون اور کھانون سے قوت کو نگاہ رکھین اور اگر مزاج گرم ہو کافور مین گلاب کے
پھول ملا کر سونگھین اور بوے مرغ بریان اور بوے نان گرم شراب ریحانی مین بھگو کر اور
سکباج اور مطجن مذکورہ سونگھنا چاہیے اور اگر غشی عارض ہو کنپٹیون کے بال پکڑ کر کھینچین
اور رخسارون پر کوئی چیز چبھوئین اور کان ملین اور آواز بلند کرین یہانتک کہ مریض کے
کان مین پونہچے بالجملہ بیدار کرنے کی تدبیرین عمل مین لانا چاہیے اور قے کرنے کی دواؤن
جوارش عود ہے اور سکنجبین اور ایارج فیقرا اور گاے کا پتہ اور اجوائن چبانا اور مغز بادام تلخ اور
تشنگی کی دواؤن سے سکنجبین ہے اور انار ترش کا پانی اور میوون کا پانی اور سیب ترش
اور ریواج اور امرود چینی اور برف کا پانی پینا اور اوسکے آبزن مین بیٹھنا اور ککڑی اور کدو
کا پانی اور خیارین کا پانی روغن بادام کے ساتھہ اور اسبغول کا لعاب اور انار کا پانی اور روغن
بنفشہ اور ورد بینیا منہ مین رکھنا اور ٹھنڈی ہوا مین نکلنا اور خشک میوے اور بنفشہ اور نیلوفر اور
کاہو اور گلاب اور صندل سرخ اور صندل سفید سونگھنا عمدہ تدبیرات سے ہے اور زردالو اور قرص
کافور دہی اور برف مین ملا کر دہن مین رکھنا اور وہ گولیان اور وہ پانی جس سے پیاس بجھتی ہے
استعمال کرنا بہتر ہے اور اگر حاجت تنقیہ کی ہو اول فصد باسلیق کھولین اوسکے بعد جوشاندہ بلیلہ
اور مغز تخم معصفر یعنے کسوم کے بیجون کا مغز اور مارالجبن پلائین اور اگر رطوبت شور سبب تشنگی کا
ہو تو قے سے تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور گرم پانی کے ساتھہ صبح کے وقت خصوصًا سونف

ویسی اوراون شربتون سے جو مذکور ہو چکے اور فواق لیعنی ہچکی کا علاج یہ ہے کہ اول قے سے
تنقیہ کرائین اور ایارج فیقرا سکنجبین مین ملاکر دین اور گرم پانی روغن بادام کے ساتھہ پلائین اور
چرب حریرے دین اور اگر مادّہ شور اور تیز ہو ایارج فیقرا شہد مین گوندھکر دینا اور اجوائن اور صعتر
اور سداب اور پودینہ ناشتا چبانا اور کمونی اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ اور تریاق کبیر اور فنداد یقون
اور سداب اور مرزنجوش کا جوشاندہ ساڑھے تین ماشہ شہد کے ساتھہ اور ساڑھے تین ماشہ
اسارون پیسکر پونے دو ماشہ شہد خالص کے ساتھہ اور جند بید ستر قدرے سرکہ مین ملاکر دینا چاہیے
اور بہت ڈکار روکنے کے لیے فلافلی ہے اور کمونی اور معجون اہیل اور جوارش انجدان اور
معجون حب الغار اور فنداد یقون اور متلی اور اضطراب معدہ کے واسطے اول قے سے تنقیہ
کرنا بہتر ہے ایارج فیقرا اور قدرے سقمونیا کے ساتھہ اور ایارج فیقرائے عسلی اور افتیمون
اور نمک ہندی اور انار ترش اور شیرین کا پانی اور شراب غورہ اور سکنجبین اور گوشت بریان اور
غورہ کا پانی اور انار دانہ کا پانی اور سیبہ اور شراب افسنتین اور شراب کہن استعمال کرنا سودمند ہے
اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلاب کے پہول اور لادن اور مشک اور کافور اور سیب کا پانی
اور گلاب سے ضماد بناکر لگائین اور اگر قے بافراط ہو اوسکے روکنے کے واسطے شربت لیموہے
اور شربت املی اور آلوے سیاہ کا پانی اور غورہ کا پانی اور شربت انار ترش اور لیمو کا رب اور بہی کا رب اور
شراب ریواج اور شراب ترش ترنج اور نیلوفر اور گلاب اور جو کے ستو اور انار کا پانی
اور سفال نو اور نان خشک اور اطراف یعنے شاخین انگور کی اور انگور کے پتون کا پانی اور
سماق کا جوشاندہ اور اگر طبیعت قبض کی طرف میلان رکھتی ہو حقنہ نرم کرنا چاہیے اور ہلیلہ اور
صبر اور نعناع جوش کرکے دینا چاہیے اور لادن اور اشنہ اور اکلیل الملک اور سود اور وہ
شراب جو بیان ہو چکی ضماد کرین اور اگر مادّہ سوداوی ہے تو لادن اور اشنہ اور اکلیل الملک

اور مہرہ اور شراب قابض سے ضماد کرین اور افیثمون کا جوشاندہ پلاکر قے کرائین اور دوا المسک تلخ سے معدہ کو تقویت پہنچائین اور ان دواؤن سے جو تے خونی کو روکتی ہین قرص گلنار سے منہ کے پانی کے ساتھ اور لسان الحمل کا عصارہ اور قرص کہربا لسان الحمل کے پانی مین اور عصی الراعی اور خرفہ کا پانی اور قرص کحل اور بادروج اور بنسلوچن لسان الحمل کے پانی کے ساتھ اور گل ارمنی خرفہ کے پانی مین اور سونف کے پانی مین اور فلونیا فارسی اور سنجرنیا اور دحمرثا اور طفشیل یعنے عدس مقشر سماق کے پانی کے ساتھ اور بنسلوچن انار ترش کے پانی مین گھسا ہوا اور ترش بہی کا پانی اور پہاڑی سیب کا پانی اور انگور کی شاخ کا پانی اور روٹی شراب مین یا گلاب مین بھیگی ہوئی اور جو کے ستو اور مورد سبز کا پانی اور نان خشک اور پرانا سرکہ اور بہی اور سیب کا پانی سرکہ مین پکایا ہوا اور گلنار فارسی اور افسنتین رومی اور مصطگی اور روغن مورد اور روغن گل اور بہی کا پانی سرکہ مین پکایا ہوا اور لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا اور پوست انار اور جو کے ستو اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور سرکہ ممزوج اور اگر غشی عارض ہو اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہو تو گل ارمنی سرکہ مین حل کر کے پاؤن پر طلا کرین اور سبز خرفہ کے پتے بیمار کے پاؤن پر رکھین اور ہر ساعت تازہ پتے بدلتے رہین اور ضعف معدہ کے علاج مین اگر قوت جاذبہ ضعیف ہو جاے لطیف کھانے کھلائین جیسے لوہ اور تیتر اور کنجشک کا گوشت اور دارچینی اور روغن زیتون اور کرویا اور اجوائن اور زعفران کے ساتھ اور شراب قابض پلائین اور وہ ضماد جو اس سے پہلے مذکور ہوا استعمال کرین اور ہاتھ پاؤن پر مالش کرین اور غذا کے بعد کوئی ریاضت خفیف عمل مین لائین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو رب سیب اور رب بہی اور شربت لیمو اور آش جو دین اور طباشیر اور گل سرخ اور گلنار اور قرط اور طراثیث اور کہربا اور برنج اور باجرہ مقشر اور عدس مقشر آب غوبہ مین پکا کر اور انار دانہ کا پانی اور بہی ترش کا پانی اور پیلا تیتر اور قبج کا گوشت اور چوجہ مرغ خانگی اور اگر سبب اوسکا رطوبت زائد ہو تو اول تنقیہ کرین پھر جوارش جوزی اور شراب

اور شراب سیب اور گوشت فیج اور باقی لطیف غذائین کھلائین اور اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاے
تو گرم مزاج والون کو سیب سادہ دینا چاہیے اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار اور سماق کا پانی
اور انار کا پانی اور سرد مزاج والون کو اطریفل کبیر اور جوارش عود اور سنجر یا مار العسل یا شراب کہنہ
مین اور اطریفل کندری دینا چاہیے اور ضماد گرم لگائین اگر قوت دافعہ ضعیف ہو جاے تو سیون
کا پانی اور مار الجبن اور سکنجبین اور املتاس ملیلہ اور کاسنی کے پانی مین پروردہ اور انجیر خشک گلاب
مین یا مار العسل مین ملایا ہوا اور آلوے سیاہ گلاب یا جلاب مین بھگویا ہوا اور مونگ اور پالک اور
تخم معصفر دینا چاہیے اور اگر معدہ کی لیفون مین تشنج آجاے شراب مورد اور اطریفل کبیر
اور اطریفل صغیر اور جوارش عود اور روغن بادام اور روغن معصفر استعمال کرنا چاہیے اور معدہ
کے خونی ورم کے لیے فصد باسلیق کھولنا چاہیے اور مناسب ضماد اور طلا لگائین اور روغن
او مورد تر کا پانی اور بہی کا پانی اور سیب کا پانی اور گلاب اور صندل اور موم صاف اور روغن
گل اور بہی اور سیب بھونا ہوا اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ اور جو کا آٹا اور صندل سرخ اور صندل سفید
اور بنفشہ اور مکوہ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور ملٹھی کا ست
اور روغن بنفشہ اور افسنتین رومی اور سنبل اور بط کی چربی اور روغن خیری اور روغن سوسن
اور ایلوہ اور مصطگی اور روغن ناردین اور غورہ کا پانی اور شربت انار اور بہی کا پانی اور آش جو
اور تخم بارتنگ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور قدرے زعفران اور
شراب بنفشہ اور شربت نیلوفر پانی مین ملا کر اور کرفس کا پانی اور قرص طباشیر اور گلاب کے پھول
سرخ اور دودہ تازہ گرم پانی کے ساتھ ملا کر اور مار العسل اور کلونجی استعمال مین لائین اور ورم معدہ
اگر بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکی دواؤن سے بری سونف کا پانی ہے اور کرفس کا پانی اور روغن
بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر یعنی انڈی کا تیل اور جوشاندہ اکلیل الملک کا اور حبہ
اور اکلیل الملک اور حماما اور بابونہ اور شبت اور افسنتین اور سنبل اور مصطگی اور کندر اور خطمی کی جڑ
اور اُشق اور جاوشیر اور گوگل اور سلارس سبز اور بط کی چربی اور مرغ خانگی کی چربی اور موم زرد

اور روغن سوسن اور روغن ناردین اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور سعد کوفی اور اذخر اور طعام بلیون
اور لبلاب اور کرنب اور برگ چقندر اور روغن زیتون استعمال کرین اور پانی کی جگہہ ماء العسل
بہتر ہے اور ورم سخت کی دواؤن سے اوٹنی کا دودہ ہے اور خیار شنبر ماء العسل مین اور
ارنڈی کا تیل اور روغن بادام اور روغن سوسن اور قرص سنبل اور ادویۂ معدہ کی دواؤن سے
شیر تازہ ہے گرما گرم اور پانی گرم اور میتھی کا جوشاندہ اور گوکھرو کا جوشاندہ اور روغن بادام تلخ
اور روغن بیدانجیر اور طلخشقوق اور تخم کنوچہ اور بابونہ کاسنی کے پانی مین اور ایارج فیقرا اور گوکھرو
اور میتھی اور روغن کنجد اور انجیر خشک اور بابونہ اور افسنتین رومی اور معدہ کے ریش اور پھنسیونکا
علاج فصد کھولنا ہے اور دوغ ترش اور طباشیر اور گلاب کے پھول اور جلاب اور ماء العسل
اور ایارج فیقرا اور انار ترش کا رب اور ماء الشعیر انار ترش کے پانی مین اور خیار شنبر یعنی
املتاس اور کاسنی کا پانی اور کدوے سبز کے ٹکڑے اور خطمی اور سماق اور مازو اور گلنار
اور رامک اور گلاب کے پھول اور خرفہ کے پتون کا پانی اور غورہ کا پانی اور سیب ترش
کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور ریطن گاو اور گاے کے بچھڑے کے گوشت کے کباب اور بطن
بکری کا سرکہ کے ساتھہ اور چوزۂ مرغ مصوص آب غورہ اور انار کا پانی اور لیمو کے پانی کے ساتھہ
اور سماق کا پانی اور ریواج کا پانی اور ترشی ترنج اور خرماے ہندی یعنی املی **باب ۱ کیسوان**
جگر کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ بادہ جگر کی بیماریون کی دواؤن سے
کشکاب ہے انار ترش کے پانی مین ملاکر اور ناشتا ٹھنڈا پانی پینا خصوصًا جوان آدمی کے
لیے گرمی کے موسم مین اور ککڑی کا پانی اور کدو کا پانی اور سکنجبین اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا
پانی اور شراب غورہ اور شراب ترشی ترنج اور اسپغول اور شکر انار ترش کے پانی مین اور
دوغ ترش خوب صاف کیا ہوا اور بنسلوچن سرد پانی کے ساتھہ اور خرفہ کے بیجون کا پانی سکنجبین
اور شراب ریواج کے ساتھہ اور سرطان کشکاب مین پکایا ہوا اور اگر مادہ ہو تو اول ہلیلۂ زرد کے
جوشاندہ سے تنقیہ کرائین اور لبلاب کا پانی اور مکوہ کا پانی اور کاسنی کا پانی املتاس کے ساتھہ

اور شراب سفوف بلیلہ کے ساتھ اور دودہ اونٹنی کا سفوف بلیلہ کے ساتھ اور قرص انبرباریس
اور وہ سفوف جو شیر شتر کے ساتھ دیا جاتا ہے اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور تخم کاسنی
زیرہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے اور سرد جگر کی دواؤن سے تنقیہ کے لیے اول تین روز
ماء الاصول دین جیسے پوست کرفس کی جڑ کا اور بادیان کی جڑ کا پوست اور تخم کرفس اور سونف
دیسی اور اجوائن دیسی اور انیسون اور سنبل اور گلاب کے پھول سرخ اور قنطوریون دقیق اور
عاقرقرحا اور سونٹھ اور قسط اور کلونجی اور سداب کے بیج اور قرومانا اور چیتا اور جند بیدستر
اور سلیخہ اور اسارون اور مصطگی اور میتھی اور وج سلہ یعنے بچہ اور راسن اور کبر کی جڑ اور سوسن
کی جڑ اور روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر یعنے انڈی کا تیل پس ان دواؤن سے طبیب کو
مناسب ہے کہ باندازہ حاجت اور بحسب مشاہدہ جس چیز کو مناسب جانے تجویز فرمائے اور
اوزان مین بھی جیسا موقع ہو تصرف کرے کیونکہ طبیب مختار اس بات کا ہے کہ جس دوا کو چاہے
نسخہ سے خارج اور داخل کرے اور یہ بھی مجاز ہے کہ موافق عمر اور مزاج مریض اور مرض کے
وزن ہر ایک دوا کا گھٹائے اور بڑھائے اور کیفیت [illegible] مرض کے
کرتا ہے اور یہ بھی جگر سرد کے لیے مخصوص ہین جوشاندہ میتھی روغن بادام تلخ کے ساتھ
اور شراب افسنتین اور قرص ریوند اور دوا الکرکم اور قرص افیون اور قرص لکافت اور اثاناسیا
اور فندادیقون اور جگر خشک کے علاج مین یہ دوائین کار آمد ہین پانی [illegible] شیرین کا روغن بادام
شیرین کے ساتھ اور کشک جو اور کشک گندم روغن بادام کے ساتھ اور مرغ کے انڈے کی
زردی نیم بریان اور پانی کدو کا اور خربزہ کا پانی اور ککڑی کا پانی اور لعاب اسبغول اور تخم شاہسفرم
سبکو جلاب مین ملا کر اور پنیر تر اور دودہ تازہ شکر کے ساتھ اور ان دواؤن سے جو مفتح
جگر کا سدہ کھولتی ہین ایارج فیقرا ہے اور بسفائج اور غاریقون اور انیسون اور ریوند چینی اور
کمافیطوس اور خس یعنی کاہو اور نعناع اور ایلوہ اور روغن بادام تلخ اور جنطیانا کا جوشاندہ
اور ریوند کا جوشاندہ اور حب اصطمخیقون اور افتیمون کا جوشاندہ اور لوغاذیا اور

[illegible]

تیادریطوس اور دوا رالک اور دوا الکرکم اور تریاق اربعہ اور اثاناسیا اور قوتیجی اور امروسیا
اور سنجرنیا اور معجون جنطیانا اور معجون مشک اور معجون انجدان اور صحدب جگر کے سدہ کھولنے
کی دواؤن سے کاسنی کا پانی ہے اور پانی طلخشقوق کا اور کرفس کا پانی اور سولی کے پتون کا
پانی اور کشوث کا پانی اور جوشاندہ کشوث کا اور سکنجبین اور فوہ یعنے مجیٹھ اور تخم کرفس اور
سونف دیسی اور سکنجبین بزوری اور ہری سونف کا پانی اور غافث کا جوشاندہ اور کبر اور
کمافیطوس اور ملہٹی اور بلیون اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور سکنجبین عسلی اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ
اور لہسن اور انجدان کا سرکہ اور کبر کا سرکہ اور اسارون اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور
ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ اور نماریقون اور افتیمون اور جنگلی پیاز اور قنطوریون اور جعدہ
اور جنطیانا اور ترمس اور وہ سکنجبین جو فوہ سے تیار کرین اور انجیر تانی اور لپتہ اور
ماء الاصول اور درد جگر کو نافع دوائین یہ ہین سرو کے پتون کا عصارہ اور سکنجبین اور جوشاندہ
سرو کے پتون کا اور ریوند چینی اور زعفران اور سونف دیسی اور تخم کرفس اور عصارہ غافث
اور افسنتین کا عصارہ اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور زعفران اور شگوفہ اذخر اور فوہ
اور اسارون اور تخم کرفس اور سونف دیسی اور انیسون اور عود خام اور عود بلسان اور سنبل اور
مصطگی رومی اور اگر درد جگر کے ساتھہ اسہال بھی ہو تو شراب نبیذ پکا کر دین اور لاکھہ دھوئی
ہوئی اور ریوند چینی اور سلیخہ اور خبث الحدید استعمال کرین اور جگر کے گرم ورم کی دواؤن سے
کاسنی کا پانی ہے اور مکوہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور کاکنج کا پانی اور عصی الراعی کا پانی اور کدو
کا پانی اور ککڑی کا پانی اور کشوث کا پانی ابتداے مرض مین یہ سب چیزین سکنجبین کے ساتھہ
اور اخیر مین املتاس کے ساتھہ دینا چاہیے اور جوشاندہ افسنتین کا اور قرص سک سکنجبین کے
ساتھہ اور وہ سفوف جو حرارت جگر کو فرو کرتا ہے اور سونف کا پانی اور گاوزبان کا پانی اور
لبلاب کا پانی دینا چاہیے اور ابتداے مرض مین ان دواؤن کا ضماد لگائین تراشۂ کدو اور پانی
مکوہ کا اور ہرے دھنیے کا پانی اور کاسنی کا پانی اور انگور کی شاخ اور برگ کا پانی اور پانی تخم بارتنگ کا

اور صندل سرخ اور نبیذ اور موم اور روغن گل اور کافور اور سیب سبز اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور ورم اگر محدب جگر مین ہو تو سکنجبین اور شربت انبلی اور پنیر آب قدرے بنفشہ کے ساتھ اور مکوہ کا پانی لبلاب اور چقندر کے پانی مین ملاکر دینا سودمند ہے اور ورم جگر جو پک کر دبیلہ ہو جاے دوائین اوسکی یہ ہین جلاب اور ماء العسل اور لبلاب کا پانی اور کاسنی کا پانی اور املتاس اور ترنجبین اور شیر خشت اور ایلوہ اور افسنتین اور گدھی کا دودہ شکر کے ساتھ اور جوشاندہ مویز کا اور انجیر اور پرسیاوشان اور روغن بادام اور شربت زوفا اور شربت انجیر اور کشکاب یہ دوائین دے کر ورم کو پکائین اور پکنے اور سرد ہونے کے بعد ماء الاصول غافث او سمین زیادہ کرکے املتاس اور روغن بادام کے ساتھ دین اور جوشاندہ حاشا اور جنگلی پودینہ کا جوشاندہ اور قنطوریون اور فراسیون کا جوشاندہ دینا بہتر ہے اور اگر کچھ حرارت محسوس ہو تو ماء البزور شکر کے ساتھ دین اور مناسب ضماد استعمال کرین اور ورم جگر اگر کسی زخم کی آفت سے ہو تو فصد کھولین اور گل مختوم لعاب اسبغول کے ساتھ اور روغن گل اور ریوند چینی اور فوہ اور وہ دوائین جو ابتدا سے ورم مین دینی چاہئین استعمال کرین اور وہ دوائین جو رادع ہین اور قوت تغذیہ اور قوت تحلیل رکھتی ہین نافع ہونگی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور ہلیلہ زرد کا جوشاندہ اور قرص ہلیلہ کا دینا سودمند ہے **باب بائیسوان تلی کی دواؤن کے بیان مین ہے** معلوم کرین کہ تلی کی دواؤن سے ایارج ہے اور مکوہ کا پانی اور سات ماشہ غاریقون دو دانگ قیہ سکنجبین کے ساتھ اور کرفس کا پانی اور کدوے سبز کے پتون کا پانی اور بید کے پتون کا پانی اور برگ بدہ کا پانی اور کشوث کا پانی ان دواؤن سے جسکا پانی دینا منظور ہو سکنجبین کے ساتھ دینا چاہیے اور قرص ریوند چینی اور غاریقون سکنجبین کے پانی کے ساتھ دین یا شراب کے پانی کے ساتھ اور برگ بدہ خشک بکے ہوے شکر کے ساتھ اور باقی کشوث کا اور جھاؤ کے پتے خشک شکر کے ساتھ اور کبر کی جڑ ساڑھے تین ماشہ سکنجبین بزوری کے ساتھ اور ساڑھے تین ماشہ فوہ یعنے مجیٹھ دو تولہ گیارہ ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور بارتنگ

کے پتے خشک ایک ملعقہ سکنجبین کے ساتھہ اور قرص خبکشت اور اگر ورم سخت تلی مین محسوس ہو
تو سکنجبین سرکہ قدرے زعفران کے ساتھہ اور آب کرفس بادرسونف کے پانی کے ساتھہ دینا چاہیے
اور سانجبین سرکہ مین پروردہ اور قنطوریون اور حب الورد اور کمافیطوس اور کمادریوس اور فراسیون
لو پا بھیے ہوے پانیکر ساتھہ اور جنتہ اخضر سکنجبین کے ساتھہ اور افتیمون و کلونجی سکنجبین کے ساتھہ اور شبت خشک اونٹ کی پیشاب مین اور
ماء الاصول روغن بادام تلخ کی ساتھہ اور قرص کبیر دین اور ضماد اور سفوف جو پہلے مذکور ہوے عمل مین لائین اور اگر طحال
مین ریح جمع ہو جائے اور ورم سخت ہو تو باجرہ کی پوٹلیون سے گرم کرکے سینکین اور قرص
وغیرہ مناسب چیزین کھلائین باب تیئیسوان یرقان کی دواؤن کے بیان مین ہے
جاننا چاہیے کہ کثرت صفرا اور گرمی کی شدت سے اگر یرقان عارض ہو تو اوسکی دواؤن سے
انار کا پانی ہے اور سبز کدو کا پانی اور کھیرے اور ککڑی کا پانی اور پانی خربزۂ ہندی کا اور سکنجبین
اور کشکاب اور ستو جو کے اور قرص کافور اور انبرباریس اور ابلی کا جوشاندہ اور املتاس
اور سکنجبین بزوری اور ہلیلۂ زرد کا جوشاندہ اور لبلاب کا پانی خیارشنبر کے ساتھہ اور پنیر آب
اور سفوف ہلیلہ اور باقی تدبیرین عمل مین لائین اور فصد باسلیق کھولین اور سدۂ جگر کے باعث سے
اگر یرقان پیدا ہو تو اوسکی دوائین یہہ ہین کرفس کا پانی اور سونف کا پانی اور شبت کا پانی اور روغن بادام شیرین اور
روغن بادام تلخ اور روغن فستق کے ساتھہ اور مولی کے پتون کا پانی اور مولی کے بیج اور خربوزہ کے بیج
اور انیسون اور تخم شبت اور ہنسراج کا جوشاندہ اور جوشاندہ انیسون کا اور نمک اور کاسنی اور چقندر
کے پتے سوکھے ہوے سکنجبین کے ساتھہ اور فوہ مرغ کے انڈے کی زردی کی ساتھہ اور
سلیخہ شراب کہنہ کے ساتھہ اور بورہ ارمنی شراب کے ساتھہ اور قرص ریوند اور قرص انیسون
سکنجبین بزوری کے ساتھہ اور حقنہ تیز عمل مین لائین اور مسہل دین اور ماء الجبن دینا بہتر ہے
اور یرقان سیاہ کا علاج یہ ہے کہ بائین ہاتھہ سے فصد باسلیق یا فصد اسلیم کھولین اور مسہل
کی دواؤن سے تنقیہ کرین اور نافع دوائین اوسکی یہہ ہین ہلیلۂ زرد اور ہلیلۂ کابلی اور کرفس کی جڑ